أوراق الأسئلة مع الإجابات
الإنشاء
مع حل تمارين
مفتاح الانشاء
جز ثانی
امتحان وفاق المدارس السّلفیہ عالمیہ
Azad Book Depot
آزاد بک ڈپو اردو بازار لاہور پاکستان
رقم الهاتف: ٣٧٢٤٨١٢٧-٣٧١٢٠١٠٦-٠٤٢

فہرست

مفتاح الإنشاء (الجزء الثانی) کی تمارین کاحل

تمرین(۱)

أُكْتُبِ الْفُرُوْقَ اللُّغَوِيَّةَ بَيْنَ كُلِّ زَوْجَيْنِ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ مَعَ اِسْتِعْمَالِ كُلِّ وَاحِدَةٍ فِيْ جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ مِنْ عِنْدِكَ؟

(درج ذیل الفاظ سے ہر جفت الفاظ کے درمیان لغوی فرق لکھئے اور ہر لفظ کو اپنی جانب سے مفید جملہ میں استعمال کریں؟)

الجواب: (۱) أَثْرَةٌ۔ اَلْإِيْثَارُ۔

(i) أَثْرَةٌ = (خودغرضی)

إِيَّاكِ وَالْأَثْرَةَ يَا حَمْنَةُ. (اے حمنہ، اپنے آپ کو خودغرضی سے بچایئے۔)

(ii) اَلْإِيْثَارُ= (کسی چیز کو دوسری چیز پر ترجیح دینا)

أُوْثِرُ الْحَلِيْبَ عَلَى الشَّايِ. (میں دودھ کو چائے پر ترجیح دیتا ہوں۔)

(۲) أُخُوَّةٌ، إِخْوَةٌ، إِخْوَانٌ.

(i) أُخُوَّةٌ = (بھائی چارہ)

أَخُوَّةُ الدِّيْنِ أَقْوىٰ مِنْ أُخُوَّةِ النَّسَبِ.

(دینی بھائی چارہ۔ خاندانی بھائی چارہ سے زیادہ قوی ہے۔)

(ii) إِخْوَةٌ= (سگے بھائی)

لِيْ خَمْسَةُ إِخْوَةٍ. (میرے پانچ سگے بھائی ہیں۔)

(iii) إِخْوَانٌ = (بھائی بندی)

يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَكُوْنَ إِخْوَانًا بَيْنَنَا.

(لازم ہے کہ ہم آپس میں بھائی بندی کے ساتھ رہیں۔)

(۳) أَذَانٌ۔ آذَانٌ

(i) أَذَانٌ = (نماز کی اذان)

يَا مَحْمُوْدُ، أَسَمِعْتَ الْأَذَانَ؟ (اے محمود، کیا تو نے اذان سنی ہے؟)

(ii) آذَانٌ = أُذُنٌ کی جمع (کان)

أَلَمٌ شَدِيْدٌ فِيْ آذَانِ الْمَرِيْضِ. (مریض کے کانوں میں شدید درد ہے۔)

(۴) اَلْأَكْلُ ۔ اَلْأُكُلُ

(i) اَلْأَكْلُ = (کھانا)

اَلْأَكْلُ الْكَثِيْرُ يُضِرُّ الْمِعْدَةَ. (زیادہ کھانا معدہ کو نقصان دیتا ہے۔)

(ii) اَلْأُكُلُ = (پھل)

أُكُلُ بُسْتَانِ مَحْمُوْدٍ طَيِّبٌ. (محمود کے باغ کا پھل اچھا ہے۔)

(۵) اَلْأَكْلَةُ۔ اَلْأُكْلَةُ۔ اَلْإِكْلَةُ

(i) اَلْأَكْلَةُ = (ایک بار کا کھانا)

نَأْكُلُ فِيْ الصَّيْفِ ثَلَاثَ أَكْلَاتٍ. (ہم موسم گرما میں تین بار کھانا کھاتے ہیں۔)

(ii) اَلْأُكْلَةُ = (لقمہ)

مَا أَكَلْتُ الْيَوْمَ سِوىٰ أُكْلَةٍ. (آج میں نے ایک لقمہ کے سوا کھانا نہیں کھایا۔)

(iii) اَلْإِكْلَةُ = (کھانے کا انداز)

لَا تَأْكُلْ إِكْلَةَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ. (تکبر والے لوگوں کے کھانے کا انداز اختیار نہ کیجئے۔)

(٦) أَمَامٌ – إِمَامٌ.

(i) أَمَامٌ = (سامنے)

جَلَسَ مَحْمُوْدٌ أَمَامَ الْخَطِيْبِ. (محمود خطیب کے سامنے بیٹھا۔)

(ii) إِمَامٌ = (راہنما)

اَلْبُخَارِيُّ إِمَامٌ جَلِيْلٌ. (بخاری عظیم رہنما ہے۔)

(۷) اَلْبَرْدُ – اَلْبَرَدُ

(i) اَلْبَرْدُ = (سردی)

اَلْيَوْمَ بَرْدٌ شَدِيْدٌ. (آج سخت سردی ہے۔)

(ii) اَلْبَرَدُ = (اولے)

نَزَلَ الْمَطَرُ الْكَثِيْرُ مَعَ بَرَدٍ. (اولوں سمیت شدید بارش ہوئی۔)

(۸) بَابٌ – أَبْوَابٌ – بَوَّابَةٌ

(i) بَابٌ = (دروازہ)

بَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحٌ. (مسجد کا دروازہ کھلا ہے۔)

(۹) اَلْبِنَاءُ – اَلْبَنَّاءُ – اَلْبِنَايَةُ

(i) اَلْبِنَاءُ = (عمارت)

لِمَنْ هٰذَا الْبِنَاءُ؟ (یہ عمارت کس کی ہے؟)

(ii) اَلْبَنَّاءُ = (معمار)

أَبُوْ سُفْيَانَ بَنَّاءٌ مَاهِرٌ. (ابوسفیان ایک ماہر معمار ہے۔)

(iii) اَلْبِنَايَةُ = (بلڈنگ)

لِمَنْ هٰذِهِ الْبِنَايَةُ الْجَدِيْدَةُ؟ (یہ نئی بلڈنگ کس کی ہے؟)

(۱۰) بَيْضٌ – بِيْضٌ – اَلْبَيَاضُ

(i) بَيْضٌ = (انڈے)

يَا مَحْمُوْدُ، هَلْ تَأْكُلُ الْبَيْضَ الْمَسْلُوْقَ.

(اے محمود، کیا تو اُبلے ہوئے انڈے کھائے گا؟)

(ii) بِيْضٌ = (سفید)

لِمَنْ هٰذِهِ الثِّيَابُ الْبِيْضُ؟ (یہ سفید کپڑے کس کے ہیں؟)

تمرین (۲)

إِمْلَإِ الْفَرَغَاتِ التَّالِيَةَ بِالْمُفْرَدَاتِ. (درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب کلمات سے پُر کریں۔)

الجواب: فَقَدْ شَارَكَ إِخْوَةٌ لِي فِي الْجِهَادِ، وَكَانُوا مَثَلًا فِي الشُّجَاعَةِ، كُلٌّ يُؤْثِرُ أَخَاهُ عَلَى نَفْسِهِ، وَكَانُوا آذَانًا صَاغِيَةً لِلْحَقِّ، تَرَاهُمْ يَكْتَفُونَ بِ الْأَكْلَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَ يَخُوضُونَ الْمَعَارِكَ كَالْأُسُودِ۔ فَهُمْ بَوَّابَةٌ لِلْخَيْرِ وَهُمْ بُنَاةُ الْمُسْتَقْبَلِ الْمُشْرِقِ، وَكَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْبِيْضَ فِي لِبَاسِهِمِ الْأَبْيَضِ تَبَاشِيرٌ لِفَجْرِ النَّجَاحِ وَالظُّفْرِ.

تمرین (۳)

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِي مَعْنَيَيْنِ مُخْتَلِفَيْنِ.

(درج ذیل کلمات سے ہر ایک کے دو دو معانی مختلف لکھیں۔)

الجواب: (i) جُبْنٌ = (پنیر)

أَكَلْتُ فِي الْفُطُورِ جُبْنًا. (میں نے ناشتہ میں پنیر کھایا۔)

(ii) جُبْنٌ = (بُزدل)

حَامِدٌ وَلَدٌ جُبْنٌ (حامد ایک بزدل لڑکا ہے۔)

(۲) (i) اَلْحَدِيْثُ = (حدیث نبوی)

اَلْمُرَادُ بِالْحَدِيْثِ فِي الْاِصْطِلَاحِ مَاجَاءَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيْرٍ.

(حدیث سے مراد اصطلاح میں جو رسول اکرم ﷺ سے قول یا کام یا تقریر منقول ہو۔)

(ii) اَلْحَدِيْثُ = (نئی بات)

اَلْكُمْبِيُوْتَرُ هُوَ الْاِيْجَادُ فِي الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ.

(کمپیوٹر۔ نئے زمانہ (جدید دور) کی ایجاد ہے۔)

(۳) (i) حَدَثٌ = (واقعہ)

هِجْرَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَثٌ مُهِمٌّ فِيْ تَارِيْخِ الْإِسْلَامِ.

(ہجرت نبوی ﷺ تاریخ اسلام میں ایک اہم واقعہ ہے۔)

(ii) حَدَثٌ = (ناپاکی)

لَا بُدَّ لِلْحَدَثِ وُضُوْءٌ. (ناپاکی کے لیے وضوء ضروری ہے۔)

(۴) (i) حَادِثٌ = (حادثہ)

وَقَعَ صَبَاحَ الْيَوْمِ حَادِثٌ مُرَوِّعٌ. (آج کی صبح ایک خطرناک حادثہ ہوا۔)

(ii) حَادِثٌ = (حوادث زمانہ)

لَقَدْ شَيَّبَتْنِيْ حَوَادِثُ الدَّهْرِ. (مجھے حوادث زمانہ نے بوڑھا کر دیا ہے۔)

(۵) (i) اَلْحُضُوْرُ = (حاضرین/شرکاء)

لَقَدْ اِزْدَحَمَتْ قَاعَةُ الْكُلِّيَّةِ بِالْحُضُوْرِ. (کالج کا ہال شرکاء سے بھرا ہوتا تھا۔)

(ii) اَلْحُضُوْرُ = (حاضری)

لَا بُدَّ لَكَ الْحُضُوْرُ فِي الْفَصْلِ. (کلاس میں تیری حاضری ضروری ہے۔)

(۶) (i) اَلْخَلْقُ = (مخلوق)

هٰذَا الْعَالَمُ كُلُّهُ خَلْقُ اللّٰهِ. (یہ تمام کا تمام جہان اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔)

(ii) اَلْخَلْقُ = (شکل وصورت)

اَحْمَدُ وَلَدٌ جَمِيْلُ الْخَلْقِ. (احمد لڑکا پیاری شکل وصورت والا ہے۔)

(۷) (i) حُلْمٌ = (خواب)

كَانَ اِنْشَاءُ دَوْلَةَ بَاكِسْتَانْ حُلْمٌ. (مملکت پاکستان کا معرضِ وجود میں آنا ایک خواب تھا۔)

(ii) اَلْحُلُمُ = (بلاغت)

بَلَغَ مَحْمُوْدٌ الْحُلُمَ. (محمود زمانہ بلوغت کو پہنچ گیا ہے۔)

تمرین (۴)

اُكْتُبِ الْفُرُوْقَ اللُّغَوِيَّةَ بَيْنَ كُلِّ زَوْجَيْنِ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ مَعَ اِسْتِعْمَالِ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْهُمَا فِيْ جُمْلَةٍ مِنْ عِنْدِكَ.

(درج ذیل الفاظ سے ہر جفت الفاظ کے درمیان لغوی فرق لکھئے اور ہر لفظ کو اپنی جانب سے مفید جملے میں استعمال کریں۔)

الجواب:(ا) (i) جَامِعٌ = (جامع مسجد)

اَلْمَسْجِدُ الْفَيْصَلُ جَامِعٌ كَبِيْرٌ. (مسجد فیصل بڑی جامع ہے۔)

(ii) جَامِعَةٌ = (یونیورسٹی)

جَامِعَةُ الْبَنْجَابِ مَعْرُوْفَةٌ. (پنجاب یونیورسٹی مشہور ہے۔)

(۲) (i) حَمَامٌ = (کبوتر)

رَأَيْنَا فِيْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ حَمَامًا جَمِيْلاً.

(ہم نے چڑیا گھر میں ایک خوبصورت کبوتر دیکھا۔)

(ii) حِمَامٌ = (موت)

أَصَابَ قَائِدًا شُجَاعًا حِمَامٌ. (بہادر لیڈر کو موت نے آلیا۔)

(iii) حَمَّامٌ = (غسل خانہ)

أَيْنَ حَمَّامُ هٰذَا الْمَنْزِلِ؟ (اس گھر کا حمام (غسل خانہ) کہاں ہے؟)

(۳) (i) جَنُوْبٌ = (جنوب جہت)

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ جُنُوْبَ شَرْقِ آسِيَا.

(پاکستان کا جنوب ایشیا کے مشرق کی جانب واقع ہے۔)

(ii) جُنُوْبٌ = (پہلوؤں)

تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ.

(اہلِ ایمان کے پہلو بستروں سے الگ تھلگ ہو جاتے ہیں۔)

(۴) (i) اَلْحَجَّةُ = (حج)

خُطْبَةُ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مَعْرُوْفَةٌ. (خطبہ حجۃ الوداع مشہور ہے۔)

(ii) اَلْحُجَّةُ = (دلیل)

اَلْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ حُجَّةٌ كَبِيْرَةٌ لَّنَا. (قرآن کریم ہمارے لیے بہت بڑی دلیل ہے۔)

(۵) (i) اَلْحُلُمُ = (خواب)

كُلُّ اِنْسَانٍ لَهٗ حُلْمٌ عَنْ مُسْتَقْبِلِهٖ.

(ہر انسان کا اپنے مستقبل کے لیے ایک خواب ہوتا ہے۔)

(ii) حِلْمٌ = (بُردباری)

مَحْمُوْدٌ ذُوْعِلْمٍ وَ حِلْمٍ. (محمود علم اور بردباری والا ہے۔)

(۶) (i) خَادِمٌ = (نوکر)

كَانَ سَيِّدُنَا بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ خَادِمًا عَظِيْمًا.

(سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عظیم خادم تھا۔)

(ii) خَدَمٌ = (نوکروں)

لِلْجَامِعَةِ حَاجَةٌ بِأَرْبَعَةِ خَدَمٍ. (یونیورسٹی کو چار نوکری کی ضرورت ہے۔)

(۷) (i) خُطْبَةٌ = (خطبہ)

خُطْبَةُ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مَعْرُوْفَةٌ.

(خطبہ حجۃ الوداع مشہور ہے۔)

(ii) خِطْبَةٌ = (منگنی)

لَا يَجُوْزُ اَنْ يَّخْطُبَ اَحَدٌ عَلٰی خِطْبَةِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ.

(کسی کے لیے جائز نہیں یہ کہ کوئی اپنے مسلمان بھائی کی منگنی پر منگنی کرے۔)

(۸) (i) اَلْخَلْقُ = (مخلوق)

هٰذَا الْعَالَمُ كُلُّهٗ خَلْقُ اللّٰهِ.

(یہ تمام کا تمام جہان اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔)

(ii) اَلْخُلْقُ = (عادت)

مَحْمُوْدٌ يُشْبِهُ أَبَاهُ فِيْ خَلْقِهٖ وَ خُلُقِهٖ.

(محمود! شکل وصورت اور خصلت و عادت میں اپنے باپ کے مشابہ ہے۔)

تمرین (۵)

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ فِيْ مَعْنَيَيْنِ مُخْتَلِفَيْنِ.

(درج ذیل کلمات سے ہر ایک کے دو دو معانی مختلف لکھیں۔)

زَوْجٌ۔ سِنٌّ۔ سَنَةٌ۔ شَارِبٌ۔ شُعُوْرٌ۔ شَأْنٌ۔ أَعْلَامٌ.

الجواب: (ا) (i) زَوْجٌ = (خاوند)

مَحْمُوْدٌ زَوْجُ فَاطِمَةَ. (محمود۔ فاطمہ کا خاوند ہے۔)

(ii) زَوْجٌ = (بیوی)

فَاطِمَةُ زَوْجُ مَحْمُوْدٍ. (فاطمہ۔ محمود کی بیوی ہے۔)

(۲) (i) سِنٌّ = (دانت)

لِلْاِنْسَانِ اِثْنَتَانِ وَ ثَلَاثُوْنَ سِنًّا. (انسان کے بتیس دانت ہوتے ہیں۔)

(ii) سِنٌّ = (عمر)

سِنُّ مَحْمُوْدٍ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً. (محمود کی عمر چالیس سال ہے۔)

(۳) (i) سَنَةٌ = (سال)

سِنُّ مَحْمُوْدٍ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً. (محمود کی عمر چالیس سال ہے۔)

(ii) سَنَةٌ = (قحط)

(۴) سِنَة = (اونگھ)

أَصَابَ الْقَوْمَ سَنَةٌ شَدِيْدَةٌ. (قوم کو سخت قحط کا سامنا کرنا پڑا۔)

(۴) (i) شَارِبٌ = (پینے والا)

شَارِبُ الْخَمْرِ رَجُلٌ فَاسِقٌ. (شراب کا پینے والا فاسق آدمی ہے۔)

(ii) شَارِبٌ = (مونچھ)

رَأَيْنَا رَجُلًا شَارِبَهُ طَوِيْلًا. (ہم نے ایک آدمی دیکھا کہ جس کی مونچھ لمبی تھی۔)

(۵) (i) شُعُوْرٌ = (احساس، شعور)

شَعَرَ الْبَاكِسْتَانِيُّوْنَ بِشُعُوْرٍ وَاحِدٍ وَهُوَ تَحْرِيْرُ الْكَشْمِيْرِ الْمَقْبُوْضَةِ.

(پاکستانیوں نے اپنے اندر ایک ہی احساس پیدا کرلیا ہے اور وہ ہے مقبوضہ کشمیر کو آزاد کروانا۔)

(ii) شُعُوْرٌ = (بالوں) جَمْعُ شَعْرٍ

رَأَيْنَا رَجُلًا شُعُوْرَ لِحْيَتِهِ طَوِيْلَةٌ.

(ہم نے ایک آدمی دیکھا جس کی داڑھی کے بال بہت ہی لمبے تھے۔)

(۶) (i) شَأْن = (مرتبہ، مقام)

لَقَدْ رَفَعَ اللّٰهُ شَأْنَ الْعُلَمَاءِ. (یقیناً اللہ تعالیٰ نے علماء کے مرتبہ کو بلند کیا ہے۔)

(ii) شَأْنٌ = (معاملہ)

مَارَأْيُكَ فِيْ هٰذَا الشَّأْنِ؟ (اس معاملہ میں تیری کیا رائے ہے؟)

(۷) (i) أَعْلَامٌ = (مشاہیر، اونچے لوگ)

يُعْتَبَرُ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالٌ مِنْ أَعْلَامِ الْمُفَكِّرِيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

(علامہ محمد اقبال کا شمار مسلمانوں کے مشاہیر مفکرین میں ہوتا ہے۔)

(ii) أَعْلَامٌ = (علامتیں، نشانات، جھنڈے)

عَرَفْنَا أَعْلَامَ الْمَدِيْنَةِ الْقَدِيْمَةِ. (ہم نے شہر کے پرانے نشانات پہچان لیے۔)

تمرین (٦)

اِشْرَحِ الْفُرُوْقَ اللُّغْوِيَةَ بَيْنَ كُلِّ زَوْجَيْنِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مَعَ اِسْتِعْمَالِ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْهُمَا فِيْ جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ.

(درج ذیل الفاظ سے ہر جفت کلمات کے درمیان لغوی فرق واضح کریں اور ہر لفظ کو مفید جملہ میں استعمال کریں۔)

الجواب: (i) اَلْخِلْقَةُ = (فطرت)

مَحْمُوْدٌ ذُوْالْخِلْقَةِ السَّلِيْمَةِ. (محمود۔فطرت سلیمہ والا ہے۔)

(ii) اَلْخَلِيْقَةُ = (مخلوقات)

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَالِقٌ وَ رَازِقُ الْخَلِيْقَةِ.

(یقیناً اللہ تعالیٰ مخلوقات کا خالق اور رازق ہے۔)

(۲) (i) سُكْرٌ = (نشہ)

يُوْجَدُ سُكْرٌ فِيْ الْخَمْرِ. (شراب میں نشہ پایا جاتا ہے۔)

(ii) سُكَّرٌ = (چینی)

يُسْتَخْرَجُ السُّكَّرُ مِنَ الْقَصَبِ. (گنا سے چینی نکالی جاتی ہے۔)

(۳) (i) سَنَةٌ = (سال)

سِنُّ مَحْمُوْدٍ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً. (محمود کی عمر چالیس سال ہے۔)

(ii) سِنَةٌ = (اونگھ)

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ.

(اللہ تعالیٰ زندہ ہے ہمیشہ سے قائم ودائم ہے۔اُسے اونگھ تک نہیں آتی۔)

(۴) (i) شَاْيٌ = (چائے)

يَا مَحْمُوْدُ! هَلْ تَشْرَبُ الشَّاْيَ؟ (اے محمود! کیا تو چائے پی گا؟)

(ii) شَيْءٌ = (کوئی چیز)

(۵) (i) أَشْعَارٌ = (اشعار) جَمْعُ شِعْرٍ

أَنَا أُحِبُّ أَشْعَارَ الْعَلَّامَةِ مُحَمَّد إِقْبَال".

(میں علامہ محمد اقبالؒ کے اشعار بہت پسند کرتا ہوں۔)

(ii) اَلْإِشْعَارُ = (اطلاع،نوٹس)

تَأَخَّرَتْ اَلدِّرَاسَةُ فِيْ جَامِعَةِ الْبُنْجَاب إِلَى إِشْعَارٍ آخَرَ.

(پنجاب یونیورسٹی کی پڑھائی دوسری اطلاع تک ملتوی ہے۔)

(۶) (i) شَمَالٌ = (شمال کی سمت)

تَقَعُ الصِّيْنُ وَ اَفْغَانِسْتَانُ فِيْ شَمَالِ بَاكِسْتَانْ.

(چین اور افغانستان پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔)

(ii) شِمَالٌ = (بایاں، بائیں جانب)

يَا وَلَدُ! لَا تَلْتَفِتْ يَمِيْنًا وَ شِمَالًا فِيْ الصَّلَاةِ.

(اے لڑکے! نماز میں دائیں اور بائیں جانب نہ جھانکئے۔)

(۷) (i) إِعْلَامٌ = (اطلاع دینا)

مَحْمُوْدٌ وَزِيْرٌ وُزَارَةَ الْإِعْلَامِ. (محمود-وزارت اطلاعات کے وزیر ہیں۔)

(ii) أَعْلَامٌ = (مشاہیر، اونچے لوگ)

يُعْتَبَرُ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدْ إِقْبَالْ مِنْ اَعْلَامِ الْمُفَكِّرِيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

(علامہ محمد اقبال کا شمار مسلمانوں کے مشاہیر مفکرین میں ہوتا ہے۔)

(۸) (i) عَمَّانٌ = (عرب کا ایک مشہور شہر ہے)

عَمَّانٌ- هِيَ عَاصِمَةُ الْأُرْدَنِ. (عمان-وہ اردن کا دارالحکومت ہے۔)

(ii) عُمَانٌ = (جزیرہ عرب کے مشرقی جنوب میں علاقہ کا نام ہے)

عُمَانٌ دَوْلَةٌ عَرَبِيَّةٌ إِسْلَامِيَّةٌ عَاصِمَتُهَا مَسْقَطٌ.

(عمان-ایک عربی اسلامی سلطنت ہے۔اس کا دارالحکومت مسقط ہے۔)

تمرين (٧)

اِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ مُسْتَعِينًا بِالْحُرُوفِ الْمُوْضُوعَةِ بَيْنَ الْأَقْوَاسَيْنِ؟ (بریکٹوں میں رکھے ہوئے حروف کی مدد سے مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے؟)

الجواب: لَمَّا ارْتَحَلْتُ مِنْ عُمَانَ إِلَى عَمَّانَ عَاصِمَةِ الْأُرْدُنِ الْتَقَيْتُ بِصَدِيْقٍ لِي قَدِيْمٍ وَقَدْ كَانَ شِعْرُهُ فَذًّا وَقَدْ مَلَأَ اَشْعَارُهُ الْآفَاقَ وَأَصْبَحَ مِنْ مَشَاهِيْرِ الْأَعْلَامِ لٰكِنَّنِي مَا عَرَفْتُهُ لِلْمَرَّةِ الْأُوْلَى. لِأَنَّنِي لَمْ أَرَهُ مُنْذُ سِنِيْنَ وَقَدْ تَغَيَّرَ شَكْلُهُ، فَقَدْ أَطَالَ شَعْرَهُ وَ شَارِبَهُ.

سَعِدْتُ بِرُؤْيَتِهِ كَثِيْرًا وَ قَدْ أَخَذْنَا بِأَطْرَافِ حَدِيْثِهِ وَتَذَاكَرْنَا جُمْلَةً مِنْ شِعْرٍ إِلَّا أَنَّهُ بَعْدَ هٰذِهِ السِّنِيْنَ الطَّوِيْلَةِ لَمْ يَتَغَيَّرِ الْخَلِيْقَةُ وَعَادَاتُهُ. وَمَازَالَ يَرْشُفُ الشَّايَ مِنْ غَيْرِ سُكَّرٍ وَ يُحَرِّكُ بِشِمَالِهِ وَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ بِصَوْتٍ عَالٍ وَ مَازَالَ نَاقِمًا عَلَى زَوْجٍ أَشَدَّ النَّقْمِ.

تمرين (٨)

اِشْرَحْ أَسْبَابَ كُلِّ خَطَاءٍ مِنَ الْأَخْطَاءِ الْوَارِدَةِ فِي الدَّرْسِ.
(سبق میں جو اغلاط پائی گئیں ہیں ہر ایک غلطی کی علت کی تشریح کیجئے۔)

الجواب: ملاحظہ ہو "طور عربک گرائمر"۔

تمرين (٩)

اِشْرَحْ مَعْنَى كُلِّ تَعْبِيْرٍ أَوْ كَلِمَةٍ مِمَّا يَأْتِي وَاسْتَعْمِلْهُ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ إِنْشَائِكَ.
(درج ذیل ہر لفظ کے معنی کی وضاحت کیجئے اور اسے اپنی جانب سے دو جملوں میں استعمال کریں۔)

الجواب: (ا) عَلَى أَثَرِ = (اس کے فوراً بعد)

(i) جَاءَ الْوَالِدُ عَلَى أَثَرِ الْوَالِدَةِ. (والدہ کے فوراً بعد والد آ گیا۔)

(ii) لَقَدْ خَرَجَتِ الْبِنْتُ عَلَى أَثَرِ زَمِيْلَتِهَا.

(لڑکی اپنی سہیلی کے نکلنے کے بعد فوراً نکل گئی۔)

(۲) فِيْ أَثَرِ = (اس کے پیچھے پیچھے)

(i) خَرَجَ الْمُعَلِّمُ مِنَ الْفَصْلِ وَخَرَجْنَا فِيْ إِثْرِهٖ.

(استاد کلاس سے نکلا اور اس کے پیچھے پیچھے ہم بھی نکلے۔)

(ii) دَخَلَ الْمُعَلِّمُ فِي الْفَصْلِ وَ دَخَلْنَا فِيْ إِثْرِهٖ.

(استاد کلاس میں داخل ہوا اور ہم بھی اس کے پیچھے پیچھے داخل ہوئے۔)

(۳) فِيْ أَثْنَاءِ = (کے دوران)

(i) ضَحِكَ خَالِدٌ فِيْ أَثْنَاءِ الدَّرْسِ فَأَخْرَجَهُ الْمُعَلِّمُ مِنَ الْفَصْلِ.

(خالد دوران سبق ہنس پڑا تو استاد نے اُسے کلاس سے نکال دیا۔)

(ii) مَحْمُوْدٌ يَلْتَمِسُ الْأَدَبَ فِيْ أَثْنَاءِ الْحَدِيْثِ.

(محمود دوران گفتگو اُدب کو ملحوظِ خاطر رکھتا ہے۔)

(۴) لِلْإِيْجَارِ = (کرایہ کے لیے)

(i) لَعَلَّ دَارَكَ هٰذِهٖ لِلْإِيْجَارِ، يَا مَحْمُوْدُ!

(اے محمود! شاید یہ تیرا گھر کرایہ کے لیے خالی ہو۔)

(ii) نَعَمْ، إِنَّهَا لِلْإِيْجَارِ.

(جی ہاں، یقیناً وہ کرایہ کے لیے خالی ہے۔)

(۵) آخَرُ (دوسرا) مذکر کے لیے

(i) هَلْ اِنْتَقَلَ مَحْمُوْدٌ اِلٰى مَكَانٍ آخَرَ.؟

(کیا محمود، دوسرے مکان میں شفٹ ہو گیا ہے؟)

(ii) نَعَمْ، اِنْتَقَلَ مَحْمُوْدٌ اِلٰى مَكَانٍ آخَرَ.

(جی ہاں، محمود دوسرے مکان میں شفٹ ہو گیا ہے۔)

(۶) أُخْرٰى = (دوسری) مؤنث کے لیے۔

(i) هَلْ اِشْتَرىٰ مَحْمُوْدٌ سَيَّارَةً أُخْرىٰ؟

(کیا محمود نے دوسری گاڑی بھی خرید لی ہے؟)

(ii) نَعَمْ، اِشْتَرىٰ مَحْمُوْدٌ سَيَّارَةً أُخْرىٰ.

(جی ہاں، محمود نے دوسری گاڑی بھی خرید لی۔)

(۷) آخِرُ = (آخری) یہ اوّل کا متضاد ہے اور اس کی مؤنث ''آخِرَةٌ'' ہے۔

(i) اُنْظُرْ اِلَى الْفَهْرِسِ فِيْ آخِرِ الْكِتَابِ.

(کتاب کے آخر میں فہرست دیکھئے۔)

(ii) لَقَدْ قَرَأْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ أَوَّلِهٖ اِلٰى آخِرِهٖ.

(میں نے یہ کتاب شروع سے آخر تک پڑھی ہے۔)

تمرین (۱۰)

اِشْرَحْ كُلًّا مِنَ التَّعْبِيْرَاتِ الْآتِيَةِ وَاسْتَعْمِلْهُ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ إِنْشَاءِ كَ؟

(درج ذیل کلمات سے ہر ایک کلمہ کی تشریح کیجئے اور اُسے اپنی جانب سے دو جملوں میں استعمال کریں؟)

الجواب: (ا) أَحَدُ الطُّلَّابِ = (ایک طالب علم) أَحَدٌ مذکر کے لیے آتا ہے۔

(أَحَدٌ تثنیہ مذکر یا جمع مذکر یا اُن کی ضمیروں کی طرف مضاف ہوگا۔

(i) أَحَدُ الطَّالِبَيْنِ/أَحَدُهُمَا. (اُن دو طالب علموں میں سے ایک طالب علم۔)

(ii) أَحَدُ الطُّلَّابِ/أَحَدُهُمْ. (اُن تمام طالب علموں سے ایک طالب علم۔)

(۲) إِحْدىٰ الطَّالِبَاتِ = (ایک طالبہ) إِحْدىٰ مؤنث کے لیے آتا ہے۔

إِحْدىٰ تثنیہ مؤنث یا جمع مؤنث یا اُن کی ضمیروں کی طرف مضاف ہوگا۔

(i) إِحْدىٰ الطَّالِبَتَيْنِ/إِحْدَاهُمَا = (اُن دو طالبات میں سے ایک طالبہ)

(ii) إِحْدىٰ الطَّالِبَاتِ/إِحْدَاهُنَّ. (اُن تمام طالبات میں سے ایک طالبہ)

(۳) أَحَدُهُمَا ...... وَالْآخَرُ (ان دونوں میں سے ایک......اور دوسرا۔)

(i) نَجَحَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَنْجَحْ الْآخَرُ.

(اُن دونوں میں سے ایک کامیاب ہوا۔ اور دوسرا کامیاب نہ ہوا۔)

(ii) حَمْزَةُ وَ عُمَرُ أَخَوَانِ شَقِيْقَانِ أَحَدُهُمَا غَنِيٌّ وَالْآخَرُ فَقِيْرٌ.

(حمزہ اور عمر دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ اُن میں سے ایک مالدار ہے اور دوسرا فقیر ہے۔)

(۴) إِحْدَاهُمَا .... وَالْأُخْرىٰ. (ان دونوں میں سے ایک .... اور دوسری)

(i) لِيْ خَالَتَانِ: إِحْدَاهُمَا تَسْكُنُ فِيْ لَاهُوْرُ وَالْأُخْرىٰ فِيْ إِسْلَامَ آبَادْ.

(میری دو خالہ ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک لاہور میں رہتی ہے اور دوسری اسلام آباد میں رہتی ہے۔)

(ii) لَقَدْ اِشْتَرَيْتُ الْيَوْمَ بِطِّيْخَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا كَبِيْرَةٌ جِدًّا وَالْأُخْرىٰ صَغِيْرَةٌ.

(آج میں نے دو تربوز خریدے ہیں اُن دونوں میں سے ایک تو بہت بڑا ہے اور دوسرا چھوٹا ہے۔)

(۵) أَحَدُهُمَا اَلْآخَرُ (ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے کو۔)

(i) اَلْكَلْبُ عَدُوُّ الْقِطِّ لَايُحِبُّ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ.

(کتا بلے کا دشمن ہے۔ ان دونوں سے ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتا۔)

(ii) هُمَا صَدِيْقَانِ مُخْلِصَانِ يُسَاعِدُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كَثِيْرًا.

(وہ دونوں دوست آپس میں مخلص ہیں۔ اُن دونوں میں سے ایک دوسرے سے بہت محبت کرتا ہے۔)

(۶) إِحْدَاهُمَا الْأُخْرىٰ. (ان دونوں میں سے ایک دوسری سے۔)

(i) زَيْنَبُ وَخَوْلَةُ أُخْتَانِ شَقِيْقَتَانِ تُحِبُّ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرىٰ.

(زینب اور خولہ دونوں بہنیں ہیں جو کہ ایک دوسری سے محبت کرتی ہیں۔)

(ii) جَمِيْلَةٌ وَ حَبِيْبَةٌ زَمِيْلَتَانِ مُخْلِصَتَانِ، وَ تُسَاعِدُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرىٰ.

(جمیلہ اور حبیبہ دونوں مخلص سہیلیاں ہیں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں۔)

تمرین (۱۱)

اِمْلَأِ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِمَايُنَاسِبُهَا مِنَ الْكَلِمَاتِ مُسْتَعِيْنًا بِالتَّعْبِيْرَاتِ الْوَارِدَةِ فِي الدَّرْسِ.

(درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب کلمات سے پُر کریں۔ موجودہ سبق کے کلمات کی مدد سے۔)

الجواب: وَلَمَّا جَرَيْتُ عَلٰى أَثَرِ أُسْتَاذِيْ فِي التَّفْسِيْرِ، اِخْتَارَنِي السَّيِّدُ الْمُدِيْرُ مُدَرِّسًا لِلتَّفْسِيْرِ فِي الْمَعْهَدِ وَ قَدْ أَخْبَرْتُهُ بِأَنَّنِيْ لَسْتُ أَهْلًا لِهٰذَا الْمَنْصَبِ إِلَّا أَنَّهُ أَصَرَّ عَلَيَّ فَلَمْ أَسْتَطِعْ مُعَارَضَتَهُ فِي الْأَمْرِ. وَبَدَأْتُ مَعَ الطُّلَّابِ أَبْحَثُ عَنْ بَيْتٍ آخَرَ لِأَسْكُنَ فِيْهِ، وَ فِيْ آخِرِ بَحْثِنَا عَنِ الْبَيْتِ اِلْتَقَيْتُ بِزَمِيْلِي الَّذِيْ فَارَقْتُهُ مُنْذُ أَعْوَامٍ فَلَمْ يَعْرِفْ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ.

تمرین (۱۲)

بَعْدَ إِكْمَالِكَ لِلنَّصِّ السَّابِقِ فِي التَّمْرِيْنِ ۱۱ أَعِدْ كِتَابَتَهُ ثَانِيَةً مَعَ تَغْيِيْرِ جَمِيْعِ الضَّمَائِرِ مِنَ الْمُذَكَّرِ إِلَى الْمُؤَنَّثِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْآتِيْ.

(تمرین ۱۱ کی عبارت مکمل کرنے کے بعد اُسے دوبارہ لکھیں، مذکر ضمائر کو مؤنث ضمائر میں تبدیل کریں۔)

الجواب: وَلَمَّا جَرَيْتُ عَلٰى أَثَرِ أُسْتَاذَتِيْ فِي التَّفْسِيْرِ، اِخْتَارَتْنِي السَّيِّدَةُ الْمُدِيْرَةُ مُدَرِّسَةً لِلتَّفْسِيْرِ، وَ قَدْ أَخْبَرْتُهَا بِأَنَّنِيْ لَسْتُ أَهْلًا لِهٰذَا الْمَنْصَبِ إِلَّا أَنَّهَا أَصَرَّتْ عَلَيَّ فَلَمْ أَسْتَطِعْ مُعَارَضَتَهَا فِي الْأَمْرِ. وَبَدَأْتُ مَعَ الطَّالِبَاتِ أَبْحَثُ عَنْ بَيْتٍ آخَرَ لِأَسْكُنَ فِيْهِ، وَ فِيْ آخِرِ بَحْثِنَا عَنِ الْبَيْتِ اِلْتَقَيْتُ بِزَمِيْلَتِي الَّتِيْ فَارَقْتُهَا مُنْذُ أَعْوَامٍ فَلَمْ تَعْرِفْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرٰى.

تمرین (۱۳)

اِسْتَعْمِلِ الْأَسَالِيْبَ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

(درج ذیل اسالیب کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔)

الجواب: (ا) لَمْ يَرَ بُدًّا مِنْ ....

لَمَّا رَأَى الْوَالِدُ إِصْرَارَ أَوْلَادِهٖ عَلٰى هٰذَا الرَّأْيِ لَمْ يَرَ بُدًّا مِنْ قُبُوْلِهٖ.

(باپ نے جب اولاد کا اصرار اس رائے پر دیکھا تو اُسے لامحالہ قبول کرنا پڑا۔)

(۲) مَا ذَابِكَ؟

مَا ذَابِكَ يَا عَلِيُّ؟ (اے علی! تجھے کیا ہے؟)

(۳) عَلٰى الْاَبْوَابِ.

صَارَ مَوْعِدُ الْاِمْتِحَانَاتِ عَلٰى الْاَبْوَابِ.

(امتحانات کا وقت بہت ہی قریب آ گیا ہے۔)

(۴) لَا بُدَّ يَفْعَلُ شَيْئًا.

اُنْظُرْ اِلَى الْوَلَدِ لَا بُدَّ يَفْعَلُ شَيْئًا.

(بچے کی طرف دیکھئے، وہ کچھ ضرور کر رہا ہے۔)

(۵) مِنْ جَدِيْدٍ (از سرِ نو)

لَقَدْ تَهَدَّمَتْ الْعِمَارَةُ فَسَنَبْنِيْهَا مِنْ جَدِيْدٍ.

(عمارت گر گئی تو اب ہم اُسے از سرِ نو تعمیر کریں گے۔)

(۶) مِنْ جَانِبٍ آخَرَ.

يَامَحْمُوْدُ! نَزِيْدُ رَاتِبَكَ الشَّهْرِيَّ مِنْ جَانِبٍ آخَرَ.

(اے محمود! ہم آپ کی ماہانہ تنخواہ کی دوسری طرف سے بڑھائیں گے۔)

(۷) لِلْبَيْعِ.

هٰذِهِ السَّيَّارَةُ لِلْبَيْعِ. (یہ کار قابلِ فروخت ہے۔)

تمرین (۱۴)

اِشْرَحْ كُلًّا مِنَ الْكَلِمَاتِ وَالتَّعْبِيْرَاتِ الْآتِيَةِ وَاسْتَعْمِلْهُ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ؟

(درج ذیل کلمات سے ہر ایک کی تشریح کریں اور اپنی جانب سے اُسے دو جملوں میں استعمال کریں؟)

الجواب: (ا) مُبَاشَرَةً. (براہِ راست، سیدھا، جلدی، فوراً)

(i) هَلْ خَرَجَ الْوَالِدُ مِنَ الْبَيْتِ وَ ذَهَبَ مُبَاشَرَةً اِلَى الْمَصْنَعِ؟

(کیا باپ گھر سے نکلا اور سیدھا فیکٹری گیا؟)

(ii) نَعَمْ، خَرَجَ الْوَالِدُ مِنَ الْبَيْتِ وَذَهَبَ مُبَاشَرَةً اِلَى الْمَصْنَعِ.

(جی ہاں، باپ گھر سے نکلا اور سیدھا فیکٹری گیا۔)

(۲) بَاكِرًا. (صبح سویرے)

(i) هَلْ تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بَاكِرًا يَا مَحْمُوْدُ؟!

(اے محمود! کیا تو نیند سے صبح سویرے ہی کھڑا ہوجاتا ہے؟)

(ii) نَعَمْ، أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بَاكِرًا.

(جی ہاں، میں نیند سے صبح سویرے ہی کھڑا ہوجاتا ہوں۔)

(۳) مُبَكِّرًا. (وقت سے پہلے، سویرے)

(i) هَلْ وَصَلَ مَحْمُوْدٌ اِلَى الْجَامِعَةِ مُبَكِّرًا؟

(کیا محمود یونیورسٹی میں سویرے سویرے ہی پہنچ گیا؟)

(ii) نَعَمْ، وَصَلَ مَحْمُوْدٌ اِلَى الْجَامِعَةِ مُبَكِّرًا.

(جی ہاں، محمود یونیورسٹی میں سویرے سویرے ہی پہنچ گیا۔)

(۴) بَعْضُهُمْ بَعْضًا. (ایک دوسرے کو، آپس میں)

(i) فِي الْعِيْدِ يُهَنِّئُ بَعْضُ النَّاسِ بَعْضًا.

(عید کے موقع پر لوگ ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔)

(ii) يَجِبُ عَلَى جَمِيْعِ الطُّلَّابِ أَنْ يُسَاعِدَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

(تمام طلباء پر لازم ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔)

(۵) بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ. (ایک دوسرے کے)

(i) صَارَ بَعْضُنَا أَصْدِقَاءُ لِبَعْضٍ فِي الْجَامِعَةِ.

(یونیورسٹی میں (سٹوڈنٹس) ایک دوسرے کے دوست بن گئے۔)

(ii) اَلْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ.

(اُس دن (قیامت کے دن) پرہیزگاروں کے علاوہ کئی دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔)

تمرین (۱۵)

اِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ مُسْتَعِيْنًا بِالتَّعْبِيْرَاتِ الْمُذْكُوْرَةِ فِيْ الدَّرْسِ؟

(درج ذیل خالی جگہوں کو سبق میں موجود کلمات کی مدد سے پُر کریں؟)

الجواب: قَالَ لِيْ اَلسَّيِّدُ الْمُدِيْرُ لَابُدَّ مِنْ عَمَلٍ جَذْرِيٍّ لِتَشْجِيْعِ النَّاسِ عَلٰى تَعَلُّمِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ أَنْ يَّفْعَلَ شَيْئًا فِيْ ذٰلِكَ.

لٰكِنَّنِيْ قُلْتُ لَهٗ :وَمَاذَا عَسٰى أَنْ يُسَاعِدُوْا لَيْسَ بِ شَخْصٍ مَنْ يُّعِيْنُنَا وَ مِنْ جَانِبٍ آخَرَ تُعَارِضُنَا الْحُكُوْمَةُ.

فَقَالَ لِيْ: مَاذَا بِكَ؟ أَتَكَاسَلْتَ مِنَ الْمُسَاعَدَةِ؟ يَجِبُ أَنْ يُّسَاعِدَ بَعْضُنَا بَعْضًا وَيَقِفُ السَّائِقُ إِلٰى جَانِبٍ آخرٍ فَمَا زَالَ الْوَقْتُ يَمْضِيْ فَلَمْ أَرَ بُدًّا مِنْ مُوَافِقَتِهٖ وَ مُسَاعَدَتِهٖ بَدَأْنَا الْعَمَلَ فِيْ وَضْعِ سِلْسِلَةِ "إِقْرَأْ" لِتَعْلِيْمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

تمرین (۱۶)

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ التَّعْبِيْرَاتِ التَّالِيَةِ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مُفِيْدَتَيْنِ مِنْ عِنْدَكَ؟

(درج ذیل کلمات کو اپنی جانب سے دو دو جملوں میں استعمال کریں؟)

الجواب: (ا) مِنْ جِهَةٍ. (ایک طرف سے)

(i) أَهٰذَا الْكِتَابُ سَيُقَوِّيْنَا فِيْ الْآدَابِ الْعَرَبِيِّ مِنْ جِهَةٍ، وَيُرْشِدُنَا إِلٰى الْفِكْرِ الْإِسْلَامِيِّ الصَّحِيْحِ مِنْ جِهَةٍ أُخْرٰى؟

(کیا یہ کتاب ہمیں ایک طرف سے اُدب عربی میں تقویت دے گی اور دوسری طرف سے صحیح اسلامی فکر میں ہماری راہنمائی کرے گی؟)

(ii) نَعَمْ، هٰذَا الْكِتَابُ سَيُقَوِّيْكُمْ فِيْ الْآدَبِ الْعَرَبِيِّ مِنْ جِهَةٍ، وَيُرْشِدُكُم......

(جی ہاں، یہ کتاب تمہیں ایک طرف سے اُدب عربی میں تقویت دے گی اور دوسری طرف

سے صحیح اسلامی فکر میں تمہاری راہنمائی کرے گی۔)

(۲) مِنْ جِهَةٍ أُخْرىٰ. (دوسری طرف سے)

(i) أَهٰذَا الْكِتَابُ سَيُقَوِّيْنَا فِيْ الْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ مِنْ جِهَةٍ وَ يُرْشِدُنَا إِلَى الْفِكْرِ الْإِسْلَامِيِّ الصَّحِيْحِ مِنْ جِهَةٍ أُخْرىٰ.

(کیا یہ کتاب ہمیں ایک طرف سے اَدب عربی میں تقویت دے گی اور دوسری طرف سے صحیح اسلامی فکر میں تمہاری راہنمائی کرے گی۔)

(ii) نَعَمْ، هٰذَا الْكِتَابُ سَيُقَوِّيْكُمْ فِيْ الْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ مِنْ جِهَةٍ وَ يُرْشِدُكُمْ إِلَى الْفِكْرِ الْإِسْلَامِيِّ الصَّحِيْحِ الْإِسْلَامِيِّ.

(جی ہاں، یہ کتاب تمہیں ایک طرف سے ادب عربی میں تقویت دے گی۔اور دوسری طرف سے صحیح اسلامی فکر میں تمہاری راہنمائی کرے گی۔)

(۳) لَمْ يَكُنْ فِيْ حُسْبَانِنَا. (گمان تک نہ تھا)

(i) فَقَدْ حَدَثَ لَهُمْ مَالَمْ يَكُنْ فِيْ الْحُسْبَانِ.

(اُن کے ساتھ ایسا حادثہ ہوا جو گمان تک نہ تھا۔)

(ii) لَقَدْ رَأَيْنَا هِنَا الْيَوْمَ فِيْ الْإِجْتِمَاعِ الْإِسْلَامِيِّ مِنْ مَّظَاهِرِ الْأُخُوَّةِ وَالْإِيْثَارِ وَالْحُبِّ فِيْ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْ الْحُسْبَانِ.

(آج ہم نے یہاں اسلامی اجتماع میں بھائی چارہ، جذبۂ ایثار اور اللہ کی رضا کے لیے محبت کے آثار ایسے دیکھا جو گمان تک نہ تھے۔)

(۴) عَلٰى رَغْمِ أَنْفِهِ. (ناپسند کے باوجود)

(i) هَلْ وَاجَهَ مَحْمُوْدٌ عَمَلَ الْمَصْنَعِ عَلٰى رَغْمِ أَنْفِهِ.

(محمود نے فیکٹری کے کام کا سامنا کیا ناپسند کے باوجود۔)

(ii) نَعَمْ وَاجَهَ مَحْمُوْدٌ عَمَلَ الْمَصْنَعِ عَلٰى رَغْمِ أَنْفِهِ.

(جی ہاں، محمود نے فیکٹری کے کام کا سامنا کیا ناپسند کے باوجود۔)

(۵) عَلَى الرَّغْمِ مِنْ. (باوجود)

(i) هَلْ عَجَزَ الْوَالِدَانِ عَنْ إِصْلَاحِ الْوَلَدِ الشَّرِيْرِ عَلٰى الرَّغْمِ مِنْ جُهْدِهِمَا وَإِخْلَاصِهِمَا؟

(کیا والدین شریر لڑکے کی باوجود کوشش اور اخلاص سے اصلاح کرنے سے عاجز آ گئے؟)

(ii) نَعَمْ عَجَزَ الْوَالِدَانِ عَنْ إِصْلَاحِ الْوَلَدِ الشَّرِيْرِ عَلٰى الرَّغْمِ مِنْ جُهْدِهِمَا وَإِخْلَاصِهِمَا.

(جی ہاں، والدین باوجود کوشش اور اخلاص سے شریر لڑکے کی اصلاح کرنے سے عاجز آ گئے۔)

(۶) بِجَوَارِ. (پڑوس)

(i) هَلْ مَنْزِلُ رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ بِجَوَارِ كُلِّيَةِ الْبَنَاتِ يَا مَحْمُوْدُ؟

(اے محمود! کیا یونیورسٹی کے چانسلر کا مکان گرلز کالج کے پڑوس میں ہے؟)

(ii) نَعَمْ، مَنْزِلُ رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ بِجَوَارِ كُلِّيَةِ الْبَنَاتِ يَا مَحْمُوْدُ.

(جی ہاں، یونیورسٹی کے چانسلر کا مکان گرلز کالج کے پڑوس میں ہے۔)

(۷) حَسَنًا. (اچھا)

(i) يَا أَبِيْ اِشْتَرِلِيْ دَرَّاجَةً نَارِيَةً حَسَنًا.

(اے میرے باپ! میرے لیے اچھی موٹر سائیکل خرید لیے۔)

(ii) أَرٰى أَنْ نُسَافِرَ بِقِطَارِ الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ حَسَنًا.

(میرے خیال میں ہم ریل گاڑی پر صبح سویرے سفر کریں تو زیادہ اچھا ہوگا۔)

(۸) بِحَسَبِ. (مطابق)

(i) إِنَّ الْأَجْرَ بِحَسَبِ الْعَمَلِ. (یقیناً ثواب عمل کے مطابق ہے۔)

(ii) إِنَّ النَّتِيْجَةَ عَلٰى حَسَبِ الْجُهْدِ. (یقیناً نتیجہ محنت کے مطابق ہے۔)

(۹) عَلٰى حَقٍّ. (درست)

أَظُنُّكَ عَلٰى حَقٍّ فِيْمَا تَقُوْلُ. (مجھے یقین ہے جو تو کہہ رہا ہے وہ درست ہے۔)

(۱۰) وَنَحْنُ عَلٰى حَقٍّ. (اور ہم درست بات پر ہیں۔)

تمرین (۱۷)

اِمْلَأِ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ حَسَبَ التَّعْبِيْرَاتِ الْوَارِدَةِ فِي الدَّرْسِ.

(درج ذیل خالی جگہوں کو سبق میں مناسب استعمال شدہ کلمات سے پُر کریں۔)

الجواب: قُلْتُ لِلسَّيِّدِ الْمُدِيْرِ: إِنَّ الْأَعْدَاءَ مُتَرَبِّصُوْنَ بِبَلَدِنَا مِنْ جِهَةٍ وَ أَنَّنَا مِنْ جِهَةٍ أُخْرٰى نَائِمُوْنَ وَ سَوْفَ يَقْضُوْنَ عَلَيْنَا عَلٰى حَسَبِ فِيْ عَقْرِ دَارِنَا.

فَقَالَ لِيْ! يَا بُنَيَّ! إِنَّكَ عَلٰى حَقٍّ وَ لٰكِنْ يَجِبُ أَنْ لَّا تَيْأَسْ، فَعَلٰى رَغْمِ ضُعْفِنَا إِنْ تَكَاتَفَتْ جُهُوْدُنَا فَسَوْفَ تَفْعَلُ مَا لَيْسَ فِيْ دَاخِلِ الْبِلَادِ وَ سَوْفَ نَقْضِيْ عَلٰى أَعْدَاءِ الدِّيْنِ سَوَاءٌ أَتَوْا مِنَ الدَّاخِلِ اَوِ الْخَارِجِ

وَسَوْفَ نَقْضِيْ عَلٰى أَعْدَاءِ الدِّيْنِ سَوَاءٌ أَتَوْا مِنَ الدَّاخِلِ اَوِ الْخَارِجِ.

تمرين (۱۸)

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ تَعْبِيْرٍ مِمَّا يَأْتِيْ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ إِنْشَائِكَ؟

الجواب: (ا) صَادِقٌ فِيْ. (سچا)

(i) أَصَادِقٌ أَنْتَ فِيْمَا تَقُوْلُ. يَا مَحْمُوْدُ؟

(اے محمود! کیا تو جو کہتا ہے۔ اس میں سچا ہے۔)

(ii) أَنَا صَادِقٌ فِيْمَا أَقُوْلُ۔ يَا أَحْمَدُ.

(اے احمد! جو کچھ میں کہہ رہا ہوں سچا ہوں۔)

(۲) جَدِيْرٌ (بِ). (لائق، حق دار)

(i) هَلْ مَحْمُوْدٌ جَدِيْرٌ بِالْجَائِزَةِ؟ (کیا محمود انعام کا حقدار ہے؟)

(ii) نَعَمْ مَحْمُوْدٌ جَدِيْرٌ بِالْجَائِزَةِ. (جی ہاں، محمود انعام کا حقدار ہے۔)

(۳) حَرِيْصٌ (عَلٰى). (فکرمند)

(i) هَلْ مَحْمُوْدٌ حَرِيْصٌ عَلٰى تَعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ يَا اَحْمَدُ؟

(اے احمد! کیا محمود عربی زبان سیکھنے کا فکرمند ہے۔)

(ii) نَعَمْ مَحْمُوْدٌ حَرِيْصٌ عَلٰى تَعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، يَا اَحْمَدُ.
(اے احمد! جی ہاں محمود عربی زبان سیکھنے کا فکرمند ہے۔)

(۴) ضَعِيْفٌ (فِيْ) (کمزور)

(i) يَا مَحْمُوْدُ، هَلْ اَنْتَ ضَعِيْفٌ فِي الْمَادَّةِ الْعَرَبِيَّةِ؟
(اے محمود، کیا تو عربی مواد جاننے میں کمزور ہے؟)

(ii) نَعَمْ، اَنَا ضَعِيْفٌ فِي الْمَادَّةِ الْعَرَبِيَّةِ.
(جی ہاں، میں عربی مواد جاننے میں کمزور ہوں۔)

(۵) رَحِيْمٌ (بِ) (مہربان)

(i) هَلْ مُدِيْرُ الْمَصْنَعِ رَحِيْمٌ بِالْعُمَّالِ.
(کیا فیکٹری کا انچارج کاریگروں کے ساتھ مہربان ہے؟)

(ii) نَعَمْ، مُدِيْرُ الْمَصْنَعِ رَحِيْمٌ بِالْعُمَّالِ.
(جی ہاں، فیکٹری کا انچارج کاریگروں کے ساتھ مہربان ہے۔)

(۶) خَارِجٌ (عَنْ) (باہر/غیر متعلق)

(i) هَلْ هٰذَا الْحَدِيْثُ خَارِجٌ عَنِ الْمُ...
(کیا یہ حدیث موضوع ...

(ii) نَعَمْ! هٰذَا ...

(۷)

(i) ...

(ii) نَعَمْ

(۸) مُعْجَبٌ

(i) هَلْ اَنْتَ مُ...

(ii) نَعَمْ، أَنَا مُعْجَبٌ بِإِقْبَالِ الشَّاعِرِ. (جی ہاں، میں شاعر اقبال سے متأثر ہوں۔)

(۹) مُطَّلِعٌ (عَلٰی). (آگاہ/واقف)

(i) هَلْ اَنْتَ مُطَّلِعٌ عَلٰی مَعْلُوْمَاتِ الْكُمْبِيُوْتَرِ؟
(کیا تو کمپیوٹر کی معلومات سے واقف ہے؟)

(ii) نَعَمْ، أَنَا مُطَّلِعٌ عَلٰی مَعْلُوْمَاتِ الْكُمْبِيُوْتَرِ.
(جی ہاں، میں کمپیوٹر کی معلومات سے واقف ہوں۔)

تمرین (۱۹)

اِسْتَعْمِلْ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَيْنَ قَوْسَيْنِ فِيْ شَكْلِهَا الصَّحِيْحِ فِيْ النَّصِّ التَّالِيْ:
(درج ذیل کلمات کو جو دو بریکٹوں میں دیئے گئے ہیں درج ذیل عبارت میں صحیح شکل میں استعمال کیجئے؟)

الجواب: كُنْتُ حَرِيْصًا عَلٰى تَعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ مُعْجبًا بِ الْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ مُضْطَرًّا إِلٰى السَّفَرِ إِلٰى إِسْلَامَ آبَادُ لِلْإِلْتِحَاقِ بِمَعْهَدِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، لَمَّا وَصَلْتُ إِلٰى الْمَعْهَدِ وَجَدْتُهُ حَافِلًا بِ الطُّلَّابِ وَ وَجَدْتُ الْأَسَاتِذَةَ جَدِيْرِيْنَ بِ التَّدْرِيْسِ وَمَحْبُوْبِيْنَ مِنَ الطُّلَّابِ وَ الطَّالِبَاتِ: وَوَجَدْتُ الطُّلَّابَ رَاضِيْنَ عَنْهُ.

تمرین (۲۰)

اُكْتُبْ مَقَالَةً أَدْبِيَّةً عَنْ مَدْرَسَتِكَ فِيْ صَفْحَتَيْنِ تَسْتَعِيْنُ فِيْهَا بِالتَّعْبِيْرَاتِ الْعَرَبِيَّةِ الَّتِيْ تَعَلَّمْتَهَا مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ.
(مدرسہ کے عنوان سے دوصفحات پر مشتمل ایک مقالہ لکھئے۔ درج ذیل عبارت کی مدد سے جو آپ نے اس سبق میں پڑھی ہیں۔)

اَلْمَدْرَسَةَ

اَلْمَدْرَسَةُ الدِّيْنِيَّةُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ عَظِيْمَةٌ.

وَفِيهَا الْمُعَلِّمُوْنَ الْمَاهِرُوْنَ وَالْمُخْلِصُوْنَ وَكَذٰلِكَ فِيهَا الطُّلَابُ الْمُجْتَهِدُوْنَ.

اَلْمُعَلِّمُ مَحْمُوْدٌ يُدَرِّسُ الطُّلَبَاءَ بِالْإِخْلَاصِ وَالْمَهَارَةِ.

اَلْمُعَلِّمُ مُصْعَبٌ يَحْرِصُ عَلٰى تَدْرِيْسِ الطُّلَبَاءِ.

اَلْمُعَلِّمُ عَبْدُ الْحَمِيْدِ يُلْقِيْ مُحَاضَرَتَهٗ نَافِعَةً حَافِلَةً بِالْفَوَائِدِ وَالْحِكَمِ الْفَقِيهَةِ.

اَلْمُعَلِّمُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هُوَ عَالِمٌ مُحَدِّثٌ أَلْقٰى عَلَيْنَا الْيَوْمَ الْحَدِيْثَ الْأَوَّلَ مِنْ كِتَابِ الْإِيْمَانِ (حَدِيْثِ جِبْرِيْل) مِنْ مِشْكَاةِ الْمَصَابِيْحِ، وَ هُوَ حَدِيْثٌ حَافِلٌ بِالْمَبَادِئِ السَّامِيَةِ وَ أُصُوْلِ الْإِيْمَانِ وَعَقِيْدَةِ الْإِسْلَامِ.

اَلْمُعَلِّمُ اَلدُّكْتُوْرُ حَسَنٌ مُطَّلِعٌ عَلٰى أَحْدَثِ الْمَعْلُوْمَاتِ فِيْ الْكُمْبِيُوْتَرِ. مَاشَاءَ اللّٰهُ.

اَلْمُعَلِّمُ عُبَيْدُ اللّٰهِ مُعْجِبٌ بِإِقْبَالِ الشَّاعِرِ الْمُفَكِّرِ الْإِسْلَامِيِّ الَّذِيْ نَالَ الْإِعْجَابَ وَالتَّقْدِيْرَ فِيْ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ. وَ أَيْضًا هُوَ مُتَأَثِّرٌ مِنْ شِعْرِ أَبِيْ الطَّيِّبِ الْمُتَنَبِّيْ.

وَهُوَ مُعْجِبٌ بِأُسْلُوْبِهٖ وَ سُرْعَةِ خَاطِرِهٖ وَ حِكَمِهٖ.

اَلْمُعَلِّمُ اَلدُّكْتُوْرُ عَبْدُالرَّحِيْمُ الْمَدَنِيُّ هُوَ مَاهِرٌ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

اَلْمُعَلِّمُ هُوَ مَاهِرٌ فِيْ مَادَّتَيِ الْعُلُوْمِ وَالرِّيَاضِيَاتِ.

وَطُلَبَاءُ الْمَدْرَسَةِ كُلُّهُمْ مُجْتَهِدُوْنَ وَجَدِيْرُوْنَ بِالْحُبِّ وَالتَّقْدِيْرِ. وَهُمْ قَائِمُوْنَ بِأَعْمَالِهِمْ بِكُلِّ ذَوْقٍ وَ إِخْلَاصٍ وَ هُمْ حَرِيْصُوْنَ عَلٰى مُرَاجَعَةِ الدُّرُوْسِ وَكِتَابَةِ وَ اجِبَاتِكَ وَ عَلٰى تَعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

وَمُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ عَطُوْفٌ وَ رَحِيْمٌ بِالطُّلَبَاءِ وَهُوَ عَالِمٌ جَلِيْلٌ وَهُوَ مُحِبٌّ لِلنِّظَامِ، اِسْمُهٗ اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْكَرِيْمِ.

تمرین (۲۱)

اِشْرَحْ سَبَبَ كُلِّ خَطَاءٍ مِنَ الْأَخْطَاءِ الْوَارِدَةِ فِيْ الدَّرْسِ.

(سبق میں موجود غلطیوں کی نشان دہی کریں۔)

غلط	درست	سبب
۱۔ أَلَاتَتَّقِيْ مِنَ اللّٰهِ	أَلَاتَتَّقِي اللّٰهَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' کا استعمال نہیں ہوتا۔
۲۔ اَلشَّرَارَةَ	اَلشَّرَّ	مصدر استعمال نہیں ہوا۔
۳۔ اتَّقُوْا مِنَ اللّٰهِ	اِتَّقُوا اللّٰهَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' کا استعمال نہیں ہوتا۔
۴۔ اِجْتَنِبُوْا مِنْ مَصَاحَبَةِ	اِجْتَنِبُوْا مَصَاحَبَةً	اس باب کے بعد ''مِنْ'' کا استعمال نہیں ہوتا۔
۵۔ يَتَّقِيْ مِنَ اللّٰهِ	يَتَّقِي اللّٰهَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' کا استعمال نہیں ہوتا۔
۶۔ يَخَافُ مِنَ اللّٰهِ	يَخَافُ اللّٰهَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' کا استعمال نہیں ہوتا۔
۷۔ يَظْلِمُوْنَ عَلَى الضُّعَفَاءِ	يَظْلِمُوْنَ الضُّعَفَاءَ	اس باب کے بعد ''عَلٰی' کا استعمال نہیں ہوتا۔
۸۔ لَا يَظْلِمُ عَلَى النَّاسِ	يَظْلِمُ النَّاسَ	اس باب کے بعد ''عَلٰی' کا استعمال نہیں ہوتا۔
۹۔ اَلْكَشْمِيْرُ الْمَقْبُوْضَةُ	كَشْمِيْرُ الْمُحْتَلَّةِ	معروف پر الف ولام داخل نہیں ہوتا۔
۱۰۔ بِالْجِهَادِ مَعَ الْكُفَّارِ	بِجِهَادِ الْكُفَّارِ	مرکب اضافی کے درمیان ''مَعَ'' نہیں آتا۔
۱۱۔ فِي الْفِلَسْطِيْنِ	فِيْ فِلَسْطِيْنِ	معرفہ پر الف ولام داخل نہیں ہوتا۔
۱۲۔ اِرْحَمْ عَلٰى هٰذَا	اِرْحَمْ هٰذَا	اس باب کے بعد ''عَلٰی'' نہیں آتا۔
۱۳۔ فَادْعُوْا مِنَ اللّٰهِ	فَادْعُوْ اللّٰهَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' نہیں آتا۔
۱۴۔ يَدْعُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	يَدْعُوْنَ اللّٰهَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' نہیں آتا۔
۱۵۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَيْنَا	اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا	اس باب کے بعد ''عَلٰی' نہیں آتا۔
۱۶۔ سَأَسْأَلُ مِنَ الْوَالِدِ	سَأَسْأَلُ الْوَالِدَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' نہیں آتا۔
۱۷۔ يَا أَخِيْ، لَاتَسْأَلْ مِنَ النَّاسِ	لَاتَسْأَلُ النَّاسَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' نہیں آتا۔
۱۸۔ أَنْ تَسْأَلَ مِنْ فَضِيْلَةِ الْأُسْتَاذِ	أَنْ تَسْأَلَ الْفَضِيْلَةَ	اس باب کے بعد ''مِنْ'' نہیں آتا۔

۱۹۔ سَأَلْتُ مِنْ مُدَرِّسِ الْفَصْلِ	سَأَلْتُ مُدَرِّسَ	اس باب کے بعد "مِنْ" نہیں آتا۔
۲۰۔ إِسْأَلُوا مِنَ اللّٰهِ	إِسْأَلُوا اللّٰهَ	اس باب کے بعد "مِنْ" نہیں آتا۔
۲۱۔ ۲۱ سَنَوَاتٍ	۲۱ سَنَةً	۲۱ کے بعد معدود مفرد ہوتا ہے۔
۲۲۔ فِيْ جَامِعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ	فِيْ الْجَامِعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ	مرکب توصیفی ہے جسے مرکب اضافی لکھا گیا ہے۔
۲۳۔ سَنَذْهَبُ الْيَوْمَ كَوْئِتَةَ	سَنَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلٰى كَوْئِتَةَ	اس باب کے بعد "إِلٰى" آتا ہے۔
۲۴۔ قُلْتُ مِنْكُمْ	قُلْتُ لَكُمْ	اس باب کے بعد "لام" آتا ہے۔
۲۵۔ قَالَ الْمُدِيْرُ مِنْكُمْ	قَالَ الْمُدِيْرُ لَكُمْ	اس باب کے بعد "لام" آتا ہے۔
۲۶۔ أَقُوْلُ مِنْكِ	أَقُوْلُ لَكِ	اس باب کے بعد "لام" آتا ہے۔
۲۷۔ أَذْهَبُ الْآنَ	أَذْهَبُ الْآنَ	اس باب کے بعد "إِلٰى" آتا ہے۔
۲۸۔ قَالَ الْمُدَرِّسُ مِنَ التَّلَامِيْذِ	قَالَ الْمُدَرِّسُ لِلتَّلَامِيْذِ	اس باب کے بعد "لام" آتا ہے۔
۲۹۔ اِذْهَبْ الْمَدْرَسَةَ	اِذْهَبْ إِلٰى الْمَدْرَسَةِ	اس باب کے بعد "إِلٰى" آتا ہے۔
۳۰۔ دَخَلَ فِيْ حُجْرَةٍ	دَخَلَ الْحُجْرَةَ	اس باب کے بعد "فِيْ" نہیں آتا۔
۳۱۔ وَلَمْ تُسَلِّمْنَا	وَلَمْ تُسَلِّمْ عَلَيْنَا	اس باب کے بعد "عَلٰى" آتا ہے۔
۳۲۔ إِذَا دَخَلْتَ فِيْ الْمَسْجِدِ	إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ	اس باب کے بعد "فِيْ" آتا ہے۔
۳۳۔ طَبَعَتْ مَكْتَبَةُ الرَّحْمَانِيَّةُ	طَبَعَتْ الْمَكْتَبَةُ الرَّحْمَانِيَّةُ	مرکب توصیفی کو مرکب اضافی لکھا گیا ہے۔
۳۴۔ الْمَكْتَبَةُ سَيِّدْ أَحْمَدْ	مَكْتَبَةُ سَيِّدْ أَحْمَدْ	مرکب اضافی کو مرکب توصیفی لکھا گیا ہے۔

۳۵۔ مَجَلَّةٌ إِسْلَامِيٌّ شَهْرِيٌّ	مَجَلَّةٌ إِسْلَامِيَّةٌ شَهْرِيَّةٌ	مؤنث کی بجائے مذکر لکھا گیا ہے۔
۳۶۔ لَقَدْ فَتَحَ الْمَكْتَبَةُ	لَقَدْ فَتَحَتْ مَكْتَبَةُ	فاعل مرکب اضافی مؤنث سے فعل واحد مؤنث آئے گا۔
۳۷۔ أَيْنَ تَقَعُ جَامِعَةُ الْأَشْرَفِيَّةِ؟	أَيْنَ تَقَعُ الْجَامِعَةُ الْأَشْرَفِيَّةُ؟	مرکب توصیفی کی بجائے مرکب اضافی لکھا گیا ہے۔
۳۸۔ أَيْنَ تَقَعُ جَامِعَةُ السَّلْفِيَّةِ؟	أَيْنَ تَقَعُ الْجَامِعَةُ السَّلْفِيَّةُ؟	مرکب توصیفی کی بجائے مرکب اضافی لکھا گیا ہے۔

تمرین (۲۲)

اِسْتَعْمِلْ الْفِعْلَ "أَخَذَ" فِيْ ثَمَانِيَ جُمَلٍ تَخْتَلِفُ مَعَانِيهَا مِنْ إِنْشَائِكَ؟

(درج ذیل فعل "أَخَذَ" آٹھ جملوں میں لکھیں جن کے معانی مختلف ہوں۔)

الجواب: ۱۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً. (قبول کرنا)

۲۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ الْعِلْمَ مِنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ. (حاصل کرنا)

۳۔ أَخَذَ النَّوْمُ مَحْمُوْدًا. (غلبہ پانا)

۴۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ عَلٰى يَدِ الظَّالِمِ. (روکنا)

۵۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ اَللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ. (پسند کرنا)

۶۔ أَخَذَ مَحْمُوْدًا زُكَامٌ شَدِيْدٌ. (لگنا)

۷۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ سَارِقًا. (سزا دینا)

۸۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ رَأْيَ الْمُعَلِّمِ. (مضبوطی سے تھاما)

تمرین (۲۳)

اِسْتَعْمِلْ الْفِعْلَ "أَخَذَ" فِيْ الْمَعَانِيْ التَّالِيَةِ فِيْ جُمَلٍ مِنْ إِنْشَائِكَ.

(درج ذیل فعل "أَخَذَ" آٹھ جملوں میں لکھیں جن کے معانی مختلف ہوں۔)

الجواب: ا۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً.	(اَلْقُبُوْلُ)
۲۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ اَلْعِلْمَ مِنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ.	(اَلتَّعَلُّمِ)
۳۔ أَخَذَ النَّوْمَ مَحْمُوْدًا.	(اَلْغَلَبَةُ)
۴۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ عَلٰى يَدِ الظَّالِمِ.	(اَلْمَنْعُ)
۵۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ اَللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ.	(اَلْإِخْتِيَارُ)
۶۔ أَخَذَ مَحْمُوْدًا زُكَامٌ شَدِيْدٌ.	(اَلْإِصَابَةُ)
۷۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ سَارِقًا.	(اَلْعِقَابُ)
۸۔ أَخَذَ مَحْمُوْدٌ رَأْيَ الْمُعَلِّمِ.	(اَلتَّمَسُّكُ)

تمرين (۲۴)

اِسْتَخْرِجْ مِمَّا يَأْتِیْ أَسْمَاءَ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ مَعَ ذِكْرِ الْوَاحِدِ لِكُلٍّ مِنْهَا.

(درج ذیل جمع جنس اسماء کو ان کے واحد کے ساتھ درج کیجئے؟)

جمع جنس اسماء	واحد	جمع جنس اسماء	واحد
اَلْيَهُوْدُ	يَهُوْدِيٌّ	اَلنَّصَارٰى	نَصْرَانِيٌّ
اَلْأَعْرَابُ	أَعْرَابِيٌّ	اَلْحَبُّ	حَبَّةٌ
اَلنَّوٰى	نَوَاةٌ	اَلْبَقَرُ	بَقَرَةٌ
اَلرُّوْمُ	رُوْمِيٌّ	اَلْوَرَقُ	وَرَقَةٌ
اَلثَّمَرُ	اَلثَّمَرَةُ	اَلْأَشْجَارُ	شَجْرَةٌ
اَلْمَوْزَ	مَوْزَةٌ	اَلتُّفَّاحُ	تُفَّاحَةٌ
شَعْرٌ	شَعْرَةٌ		

تمرين (۲۵)

اِسْتَخْرِجْ مِمَّا يَأْتِیْ مُفْرَدَاتٍ لِأَسْمَاءِ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ مَعَ ذِكْرِ جُمُوْعِهَا.

(درج ذیل جمع جنس اسماء کو اُن کے جمع کے ساتھ درج کیجئے۔)

واحد جنس اسماء	جمع	واحد جنس اسماء	جمع
يَهُوْدِيٌّ	اَلْيَهُوْدُ	نَصْرَانِيٌّ	اَلنَّصَارىٰ
عَرَبِيٌّ	اَلْاَعْرَابُ	عَجَمِيٌّ	اَلْعَجَمُ
وَرَقَةٌ	وَرَقٌ	حَبَّةٌ	حَبٌّ
سُنْبُلَةٌ	سُنْبُلٌ	بَقَرَةٌ	بَقَرٌ
بَعُوْضَةٌ	بَعُوْضٌ	ثَمَرَةٌ	ثَمَرٌ
شَجَرَةٌ	شَجَرٌ		

تمرین (۲۶)

أَكْمِلِ الْفَرَاغَ بِاسْتِعْمَالٍ صَحِيْحٍ لِمَا بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ.

الجواب: حَاوَلَ الْيَهُوْدُ تَشْتِيْتَ الْاُمَّةِ اِلٰى فِئَاتٍ وَجَمَاعَاتٍ لِتُصْبِحَ فِرَقًا عَدِيْدَةً يَسْهَلُ الْقَضَاءُ عَلَيْهَا وَقَدْ اِنْخَدَعَ كَثِيْرٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لِدَعَوَاتِ الْغَرْبِ وَنَعَرَاتِ الْيَهُوْدِ وَ بَدَءُوْا يُرَدِّدُوْنَهَا كَالْبَبْغَاءِ فَهٰذَا (الْعَرَبِيُّ) وَ ذٰلِكَ (الْعَجَمِيُّ) وَ هٰذَا (تُرْكِيٌّ) وَ ذٰلِكَ (فَارِسِيٌّ) فِيْ حِيْنٍ أَنَّ الْاِسْلَامَ لَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ (عَرَبِيٍّ) (وَعَجَمِيٍّ) وَ (فَارِسِيٍّ) وَ (تُرْكِيٍّ) وَ (الْاَبْيَضِ) وَ (الْاَسْوَدِ) وَ اِنَّمَا جَعَلَ الْفَضْلَ لِلْاَتْقٰى.

جَعَلَ اللّٰهُ الْبَشَرَ قَبَائِلَ وَ شُعُوْبًا وَ فَرَّقَ بَيْنَ اَلْسِنَتِهِمْ لِيَتَعَارَفُوْا فَالْاِنْجَلِيْزُ يَتَكَلَّمُوْنَ الْاِنْجِلِيْزِيَّةَ وَ (الْاَلْمَانِيُّ) لَا يُفْهَمُ اِلَّا الْاَلْمَانِيَّةَ وَ (التُّرْكِيُّ) يَتَكَلَّمُ التُّرْكِيَّةَ، وَلٰكِنْ مَعَ تَيْسِيْرِ الْمُوَاصِلَاتِ وَ تَطَوُّرِ الْاِتِّصَالَاتِ الْحَدِيْثَةِ اِقْتَرَبَ الشُّعُوْبُ فَتَرَى الرَّجُلَ (الْاِنْجِلِيْزِيَّ) أَوِ (التُّرْكِيَّ) أَوِ (الْاَلْمَانِيَّ) أَوِ (الْفَارِسِيَّ) أَوِ (الْعَرَبِيَّ) وَ غَيْرَهُ يَتَكَلَّمُ عِدَّةَ لُغَاتٍ بِطَلَاقَةٍ.

تمرین (۲۷)

اُذْكُرْ اِسْمَ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ لِكُلِّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ وَاسْتَعْمِلْهُ فِيْ جُمْلَةٍ

مِنْ عِنْدِكَ؟

الجواب: کلمات	جملے
اَلرُّوْمِيُّ	اَلرُّوْمِيُّ يَتَكَلَّمُ بِلُغَتِهٖ.
اَلْاَوْرَاقُ	اُنْظُرْ تِلْكَ اَوْرَاقُ الشَّجَرَةِ.
نَمْلَةٌ	هٰذِهٖ نَمْلَةٌ صَغِيْرَةٌ.
اَلْاَزْهَارُ	هٰذِهِ الْاَزْهَارُ مُفَتَّحَةٌ.
سَحَابَةٌ	هٰذِهٖ سَحَابَةٌ سَوْدَاءُ.
حَبَّةٌ	هٰذِهٖ حَبَّةُ حِنْطَةٍ.
زَيْتُوْنَةٌ	هٰذِهٖ زَيْتُوْنَةٌ قَدِيْمَةٌ.
اَبْقَارٌ	هٰؤُلَاءِ اَبْقَارٌ سَمِيْنَاتٌ.
سَمَكَةٌ	هٰذِهٖ سَمَكَةٌ لَذِيْذَةٌ.

تمرین (۲۸)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ.

(۱) مَا أَسَاسُ النَّجَاةِ فِيْ الْاٰخِرَةِ؟ (آخرت میں نجات کی بنیاد کیا ہے؟)

الجواب: اَلْاِنْقَاذُ مِنَ الشِّرْكِ. (شرک سے بچنا)

(۲) اُذْكُرْ آيَاتٍ مِنْ كَلَامِ اللّٰهِ الْمَجِيْدِ تَنُدُّ الشِّرْكَ وَ أَهْلَهٗ.؟

(چند آیات کا ذکر کریں جس میں شرک کی ممانعت ہو۔)

الجواب: وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُوْنَ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ أَعْدَاءً ا وَكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِيْنَ.

(۳) اُذْكُرْ بَعْضَ الْاَحَادِيْثِ الَّتِيْ تُوْعِدُ الْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ.

(چند احادیث کا ذکر کریں جس میں بدعت سے وعید ہو۔)

الجواب: كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَإِنْ قُتِلْتَ أَوْ حُرِقْتَ.

(۴) مَا أَبْرَزَ الرَّسُوْمَاتِ الشِّرْكِيَةِ الَّتِيْ تَرَاهَا فِيْ مِنْطِقِكَ؟ وَمَا طُرُقُ إِصْلَاحِهَا فِيْ رَأْيِكَ؟

(تیسرے علاقہ میں کون سی شرکیہ رسومات نے جنم لے لیا ہے۔ تیری رائے میں اُن کی اصلاح کے کون سے طریقے مناسب رہیں گے۔)

تمرين (۲۹)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کے جواب دیجئے۔)

(۱) مَا أَسْبَابُ انْتِشَارِ الْبِدْعِ وَالْخُرَافَاتِ وَالشِّرْكِيَاتِ فِيْ بَاكِسْتَانْ.

(بدعات، خرافات اور شرکیات کے پاکستان میں پھیلاؤ کے کیا اسباب ہیں؟)

الجواب: إِنَّهُمْ يَدْعُوْنَ اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَيَسْتَغِيْثُوْنَ بِهِمْ وَيَعْتَقِدُوْنَ أَنَّهُمْ يَنْفَعُوْنَ أَوْ يَضُرُّوْنَ، فَيَطْلُبُوْنَ مِنْهُمُ الْحَوَائِجَ الدُّنْيَوِيَّةَ وَالْأُخْرَوِيَّةَ.

(بے شک وہ اہلِ قبور کو پکارتے ہیں اور ان سے فریاد کرتے ہیں۔ اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ نفع اور نقصان کے مالک ہوتے ہیں۔ اُن سے دنیوی اور اخروی حاجات طلب کرتے ہیں۔)

(۲) مَا وَاجِبُ الْعُلَمَاءِ فِيْ هٰذَا الْمُجْتَمِعِ الَّذِيْ تَكْثُرُ فِيْهِ الرُّسُوْمُ الشِّرْكِيَّةُ؟ اِشْرَحْ مَعَ ذِكْرِ وبَعْضَ الْاَدِلَّةِ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ.

(اس معاشرہ میں شرکیہ رسوم کا دن بدن اضافہ ہو رہا ہے علماء پر کیا فرض بنتا ہے۔ قرآن وحدیث کے دلائل کے ساتھ تشریح کریں۔)

الجواب: يَجِبُ عَلَى الْعُلَمَاءِ أَنْ يَدْعُوا النَّاسَ إِلَى الدِّيْنِ الْخَالِصِ وَيُنْقِذُوْهُمْ مِنَ الشِّرْكِ وَالْبِدْعِ وَيَبْذُلُوْا جُهْدَهُمْ لِتَعْلِيْمِ عَامَّةِ النَّاسِ.

(علماء پر فرض ہے کہ لوگوں کو دین خالص کی دعوت دیں، اور ان کو شرک و بدعت سے بچائیں اور اپنی کاوشیں عوام الناس کو اسلامی تعلیم دینے میں بروئے کار لائیں۔)

(٣) اِشْرَحْ مَكَانَةَ بَلَدِنَا الْإِسْلَامِيِّ الَّذِيْ نَعِيْشُ فِيْهِ آمِنِيْنَ.

(ہم جس ملک میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔اس اسلامی ملک کے مقام و مرتبہ کی تشریح کریں۔)

الجواب: بَاكِسْتَانُ جَمْهُوْرِيَّةٌ إِسْلَامِيَّةٌ، كَانَ تَأْسِيْسُهَا نَتِيْجَةً لِتَطَوُّرَاتٍ لَازَمَتْ تَارِيْخَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْهِنْدِ خَلَالَ أَلْفٍ وَ مِائَتَيْ سَنَةٍ. وَفِيْ ١٤ أُغُسْطُس ١٩٤٧م، تَأَسَّسَتْ بَاكِسْتَانُ بِزَعَامَةِ محمد علی جَنَاحُ وَ قَدْ صَرَّحَ مُؤَسِّسُهَا جَنَاحُ: إِنَّ السَّنَوَاتِ الْعَشْرِ الْمَاضِيَةِ أَلَا وَهُوَ تَأْسِيْسُ بَاكِسْتَانُ. وَنَالَ بَاكِسْتَانُ مَكَانَةُ الْمَجِيْدَ اللَّائِقَ بَيْنَ أُمَمِ الْأَرْضِ عَامَّةً وَتَسَاهَمَ بَاكِسْتَانَ مُسَاهَمَةً تَامَّةً فِيْ إِقْرَارِ السَّلَامِ الْعَالِمَيِّ وَ فِيْ تَقَدُّمِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَرَفَاهِيَتِهَا.

(پاکستان ایک جمہوری اسلامی ملک ہے۔اس کی بنیاد مسلمانوں کی تاریخ کے عروج کے نتیجہ ہے۔ جو کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تاریخ ایک ہزار اور دو سال پر محیط ہے۔ اور چودہ اگست 1947ء کو محمد علی جناح کی تجویز میں پاکستان معرض وجود میں آیا۔ بلاشبہ بانی پاکستان جناح نے گزشتہ سال سے اس کی بنیاد رکھ دی تھی اور پاکستان نے دیگر ممالک کے مدمقابل ایک اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ اور پاکستان نے سلامتی، امن اور رفاہ عامہ کے میدانوں میں برتری حاصل کی ہے۔)

تمرين (٣٠)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ:

(ا) ((اَلْإِسْلَامُ دِيْنُ السَّلَامِ، وَلٰكِنَّهُ فَرَضَ الْقِتَالَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ ظُرُوْفٍ مَعْرُوْفَةٍ وَلِأَسْبَابٍ مُعَيَّنَةٍ.))

اِشْرَحْ هٰذِهِ الْعِبَارَةَ مُفَصَّلًا أَسْبَابَ الْقِتَالِ وَ أَهْدَافَهُ فِي الْإِسْلَامِ.

(اسلام۔سلامتی کا مذہب ہے۔لیکن لڑائی مسلمانوں پر فرض کردی گئی ہے۔مخصوص حالات اور اسباب میں) اس عبارت کی تشریح کیجیے قتال کے اسباب کی وضاحت کرتے ہوئے اور جو اُس کے اہداف کا ذکر اسلام میں ہوا ہے۔

الجواب: ا۔ أَذِنَ الْإِسْلَامُ بِقِتَالِ الْكُفَّارِ رَدًّا عَلَى الْإِعْتِدَاءِ.

٢۔ هَدَفُ الْحُرُوْفِ فِيْ الْحَضَارَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْمُحَافَظَةُ عَلَى النَّفْسِ وَحِمَايَتِهَا، وَرِعَايَةِ الدِّيْنِ وَ حُرِيَّةِ التَّدَيُّنِ، وَالْمُحَافَظَةِ عَلَى النَّسْلِ وَالذُّرِيَّةِ، وَكَذَالِكَ الْمُحَافَظَةَ عَلَى الْمَالِ وَعَدَمِ إِتْلَافِهِ.

(ا۔اسلام نے کفار سے لڑائی لڑنے کا حکم دیا ہے۔مقصود اُن کی زیادتی کا جواب دینا ہے۔

٢۔اسلامی تہذیب میں لڑائیوں کا ہدف یہ ہے کہ انسان کی عزت و آبرو پامال نہ ہونے پائے۔دین پر آنچ نہ آئے نسلِ آدم کی حفاظت کرنا، اور مسلمانوں کے مال کی حفاظت اور اُسے نقصان نہ پہنچے۔)

(٢) اِشْرَحْ قَوْلَهُ تَعَالَى: ﴿وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهِ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ.﴾

(اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تشریح کیجیے۔(اُن (دشمنوں) کے لیے اپنے آپ کو تیار رکھو۔جسمانی قوت سے اور گھوڑوں کو باندھنے سے۔ان اُمور سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو ڈرا سکتے ہو۔)

الجواب: لَقَدْ رَغَبَ الْإِسْلَامُ أَنْ أَعِدُّوا لِأَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ.

(اسلام نے رغبت دی ہے کہ اسلام کے دشمنوں کے خلاف ہمہ وقت تیار رہو۔اپنی جسمانی قوت سے اور گھوڑوں کو باندھنے سے۔)

(٣) يَدَّعِيْ بَعْضُ أَعْدَائِنَا أَنَّ الْإِسْلَامَ اِنْتَشَرَ بِالسَّيْفِ كَيْفَ تَرُدُّ عَلَيْهِمْ فِيْ ضَوْءِ مَا قَرَأْتَهُ فِيْ هٰذَا الْمَقَالِ وَمَا عَرَفْتَهُ مِنْ قِرَاءَتِكَ الْخَاصَّةِ وَثَقَافَتِكَ الدِّيْنِيَّةِ وَالتَّارِيْخِيَّةِ؟

(بعض دشمنانِ اسلام نے یہ جو دعویٰ کیا ہے کہ اسلام تلوار سے پھیلا ہے اُن کو کیا جواب دیا

جائے جو آپ نے اس بحث میں پڑھا ہے اور دینی و تاریخی ثقافت کیا کہتی ہے؟)

الجواب: إِنَّ الْإِسْلَامَ مَا انْتَشَرَ بِالسَّيْفِ بَلْ اِنْتَشَرَ الْإِسْلَامُ بِالْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ.

(بلاشبہ اسلام تلوار کے ذریعہ نہیں پھیلا بلکہ اسلام اخلاق حسنہ سے پھیلا ہے۔)

(۴) وَضِّحْ مَايَأْتِيْ:

أ۔ اَلْإِفْرَاجُ عَنِ الْأَسِيْرِ بِالْمُبَادِلَةِ أَوِ الْفِدَاءِ:

وَلَقَدْ رَغَّبَ الْإِسْلَامُ فِيْ الْإِفْرَاجِ عَنِ الْأَسِيْرِ بِالْمُبَادَلَةِ أَوِ الْفِدَاءِ بِمَالٍ أَوْ غَيْرِهٖ كَأَنْ يُعَلِّمَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَ أَنْكَرَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَلَوْ اِحْتَمٰى بِهِنَّ الْعَدُوُّ.

فَقَدْ اِعْتَبَرَ الْإِحْسَانَ إِلَيْهِ مِنْ أَسْمٰى أَعْمَالِ الْبِرِّ، وَأَثْنٰى عَلٰى مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ، قَالَ تَعَالٰى: وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَيَتِيْمًا وَ أَسِيْرًا.

ب۔ لَاتُمَثِّلُوْا بِالْقَتْلٰى:

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَقْتُلُوْا طِفْلًا صَغِيْرًا وَلَا شَيْخًا كَبِيْرًا وَلَا اِمْرَأَةً وَلَا تَعْتَدُوْا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ.

ج۔ لَا تَهْتِكُوْا حِمًى:

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْتِكُوْا حِمًى وَلَا تَعْقِرُوْا نَخْلًا وَلَا تَقْطَعُوْا شَجَرَةً مُثْمِرَةً وَلَا تَذْبَحُوْا شَاةً وَلَا بَقَرَةً وَلَا بَعِيْرًا إِلَّا الْمَأْكُلَةَ.

○ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کے جوابات دیجئے۔)

(۱) بِمَ أَوْصٰى الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ عِنْدَ مَا وَجَّهَهٗ إِلَى الْيَمَنِ، وَمَا دَلَالَةُ تِلْكَ الْوَصَايَا عَلٰى مَثَالِيَةِ الْإِسْلَامِ وَسُمُوِّ تَعَالِيْمِهٖ؟

(رسول کریم ﷺ نے معاذ بن جبل کو کیا وصیت کی جب یمن کی طرف متوجہ کیا۔ اور ان وصایا کی کیا دلالت ہے اور تعلیمات کیا ہیں؟)

الجواب: لَقَدْ أَوْصٰى النَّبِيُّ الْأَمِيْنُ صَلَّى اللّٰهُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فِيْ فَتْحِ الْيَمَنِ بِقَوْلِهٖ "لَا تُقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى تَدْعُوْهُمْ، فَإِنْ أَبَوْا فَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى

يَدَءَ كُمْ، فَإِنْ بَدَءُ وْكُمْ فَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى يَقْتُلُوْا مِنكُمْ قَتِيْلًا، ثُمَّ أَرُوْهُمْ ذٰلِكَ وَقُوْلُوْا لَهُمْ: هَلْ إِلٰى خَيْرٍ مِنْ هٰذَا سَبِيْلٍ؟ فَلَأَنْ يَّهْدِىَ اللّٰهُ عَلٰى يَدَيْكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَ غَرَبَتْ".

(نبی اُمین ﷺ معاذ بن جبل کو جب یمن فتح ہوا وہاں بھیجا اور وصیت کی۔ پہلے دعوتِ توحید پیش کروانکار کرنے پر لڑائی لڑو اگر لڑائی میں ابتداء کریں تو تم بھی لڑائی لڑو۔ پھر اُن کو بھلائی کی طرف بلاؤ۔ اگر بھلائی کو اختیار کریں تو تیرے لیے بہتر ہوگا ایک آدمی کی راہِ راست آنے پر وہ دن تیرے لیے بہترین ہوگا۔)

(۲) ((خَشِيْتُ أَنْ أُصَلِّىَ فِيْهَا، فَيَزَا وِلُهَا الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ بَعْدِىْ)) مَنْ قَائِلُ تِلْكَ الْعِبَارَةَ؟ وَمَا مُنَا سَبَتُهَا؟

("مجھے ڈر ہے کہ میں اس (گرجا گھر) میں نماز پڑھوں اور مسلمان بھی یہاں نماز پڑھنا شروع کردیں۔ میرے بعد" اس عبارت کا قائل کون ہے؟)

الجواب: قَائِلُ تِلْكَ الْعِبَارَةِ سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ.

(اس عبارت کا قائل سیدنا عمر بن خطاب ہے۔)

(۳) رَاىٰ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ هَيْكَلًا لِلْيَهُوْدِ غَطَّاهُ التُّرَابُ، أَيْنَ كَانَ ذٰلِكَ الْهَيْكَلُ؟ وَمَاذَا عُمَرُ؟ وَمَا الَّذِىْ يَدُلُّ عَلَيْهِ هٰذَا الْفِعْلَ؟

(عمر بن خطابؓ نے یہود کا ایک بت دیکھا جسے مٹی نے ڈھانپ لیا تھا۔ یہ انسانی ڈھانچہ کہاں تھا؟)

الجواب: كَانَ ذٰلِكَ الْهَيْكَلُ بِجَوَارِ كَنِيْسَةِ الْقِيَامَةِ فِى الْقُدُسِ.

(یہ انسانی ڈھانچہ مسجد قدس کے ایک گرجا گھر کے قریب تھا۔)

فَصَلّٰى خَارِجِهَا. (حضرت عمرؓ نے اس کے بیرونی حصہ میں نماز پڑھی۔)

(۴) لَمْ تَقِفْ سَمَاحَةُ الْإِسْلَامِ عِنْدَ الْإِنْسَانِ بَلْ شَمَلَتْ الْحَيَوَانَ وَضِّحْ ذٰلِكَ؟

(اسلام کی رواداری صرف انسان تک محدود نہیں بلکہ حیوان تک شامل ہے اس کی وضاحت کیجئے؟)

لَقَدْ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مُتَحَلِّيْنَ بِكَرَمٍ لَا مَثِيْلَ لَهُ وَ بِتَسَامِحٍ لَا حَدَّ لَهُ، وَ بِإِنْسَانِيَّةٍ تَفُوْقُ كُلَّ وَصْفٍ، وَلَمْ تَشْمَلْ رَحْمَتُهُمْ لِلْإِنْسَانِ وَحْدَهُ

بَلْ شَمَلَتُ الْحَيَوَانَ أَيْضًا.

تمرین (۳۲)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

۱۔ مَا أَسَاسُ عَقِيْدَةِ الْمُسْلِمِيْنَ؟ (مسلمانوں کے عقیدہ کی کیا بنیاد ہے؟)

ج۔ أَسَاسُ عَقِيْدَةِ الْمُسْلِمِيْنَ بِالتَّوْحِيْدِ وَالرِّسَالَةِ.

(مسلمانوں کے عقیدہ کی بنیاد توحید و رسالت ہے۔)

۲۔ مَا فَوَائِدُ الْحَجِّ؟ وَكَيْفَ يَقْوِىْ رَوَابِطُ الْأُلْفَةِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ؟

(حج کے کیا فوائد ہیں اور مسلمانوں کے درمیان باہمی الفت کو کیسے تقویت حاصل ہوگی؟)

ج۔ اَلْحَجُّ شِعَارٌ عَظِيْمٌ يُقَوِّىْ صِلَةَ الْمُسْلِمِ بِرَبِّهٖ، وَيُقَرِّبُهٗ إِلَيْهِ وَيَجْمَعُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ مُخْتَلِفِ الْبُلْدَانِ وَالْأَجْنَاسِ فِىْ مَهْدِ الْإِسْلَامِ وَمَبْعَثِ النُّبُوَّةِ وَمَرْكَزِ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَيُقَوِّىْ فِىْ نُفُوْسِهِمْ رَوَابِطُ الْأُلْفَةِ وَالْأُخُوَّةِ الدِّيْنِيَّةِ.

(حج۔ایک عظیم شعار ہے۔جو مسلمان کے ناطہ کو اُس کے رب سے مضبوط کرتا ہے۔اور اُسے رب العزت کے قریب کرتا ہے اور مسلمانوں کو مختلف ملکوں اور نسلوں کو اسلام کے پنگوڑے، جائے نبوت اور اسلامی دعوت کے مرکز میں جمع کرتا ہے، اور مسلمانوں کے سینوں میں اُلفت اور دینی بھائی چارہ کے تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔)

۳۔ إِلَامَ وَكَيْفَ يَتَوَجَّهُ الْمُسْلِمُوْنَ فِى الصَّلَاةِ؟

(کیوں اور کیسے مسلمان نماز میں متوجہ ہوتے ہیں؟)

ج۔ يَتَوَجَّهُ الْمُسْلِمُوْنَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ إِلَى الْكَعْبَةِ فِىْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ.

(مسلمان ہر نماز میں مکہ مکرمہ میں موجود کعبہ کی طرف رُخ کرتے ہیں۔)

۴۔ اِشْرَحْ مَعْنٰى أُخُوَّةِ الْإِسْلَامِ؟

(اسلام بھائی چارہ کے معنی کی تشریح کریں۔)

ج۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ - هُمْ أَبْنَاءُ دِيْنٍ وَاحِدٍ هُوَ الْإِسْلَامُ.
(مسلمان۔وہ ایک ہی مذہب کے افراد ہیں۔وہ ایک مذہب اسلام ہے۔)

تمرین (۳۳)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

۱۔ لِمَاذَا يُحِبُّ الْمُسْلِمُوْنَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ؟ وَمَا مَكَانَتُهَا فِيْ الْإِسْلَامِ؟ بِأَيِّ لُغَةٍ خَلَفَ أَسْلَافُنَا آثَارَهُمْ.
(مسلمان عربی زبان سے محبت کیوں کرتے ہیں اور اسلام میں اُس کا کیا مقام ہے اور کس زبان میں ہمارے اسلام نے علمی ورثہ چھوڑا۔)

ج۔ يُحِبُّ الْمُسْلِمُوْنَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ لِأَنَّهَا لُغَةُ الْإِسْلَامِ وَ لُغَةُ الْقُرْآنِ، وَبِهَا يُلْقِي الْعُلَمَاءُ خُطَبَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدِ. وَهِيَ لُغَةُ تَارِيْخِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ.
(مسلمان۔عربی زبان کو پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ اسلام کی زبان ہے اور قرآن کی زبان ہے اور علماء اسی زبان میں جمعہ اور عیدین کے خطبے دیتے ہیں اور یہ اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ کی زبان ہے۔)

وَخَلَّفُوْا لَنَا أَسْفَارًا عِلْمِيَّةً عَظِيْمَةً وَكُنُوْزًا ثِقَافِيَّةً ثَمِيْنَةً نَهْتَدِيْ بِهَا وَ نَسْتَفِيْدُ مِنْهَا.
(اور ہمارے اسلام نے بہت بڑے علمی، ثقافتی اور قیمتی خزانے ہمارے لیے ورثہ میں چھوڑے۔ہم اُن سے راہنمائی لیتے ہیں اور ہم اُس سے استفادہ اُٹھاتے ہیں۔)

۲۔ أَيَجْمَعُ الْمُسْلِمِيْنَ تَارِيْخٌ مُشْتَرِكٌ وَ مَصِيْرٌ مُشْتَرِكٌ؟
(کیا مسلمانوں کو مشترکہ تاریخ جمع کر سکتی ہے؟)

ج۔ نَعَمْ، يَجْمَعُ الْمُسْلِمِيْنَ تَارِيْخٌ مُشْتَرِكٌ.
(جی ہاں، مسلمانوں کو مشترکہ تاریخ جمع کر سکتی ہے۔)

۳۔ كَيْفَ نَسْتَطِيْعُ تَطْهِيْرَ بُلْدَانِنَا مِنْ آثَارِ الْإِسْتِعْمَارِ الْأَجْنَبِيِّ؟

(ہم اپنے ملکوں کو مغربی ممالک سے کیسے آزاد رکھ سکتے ہیں؟)

ج- عِنْدَمَا نُقَوِّيْ وَحْدَتَنَا وَ أُخُوَّتَنَا.

(جس وقت ہم متحد ہو جائیں گے اور ہماری اخوت ایک ہو گی اور ہم اپنی قوت کا سکہ منوائیں گے۔)

۴- اُكْتُبْ مَقَالًا حَوْلَ "اَلْمُسْلِمُوْنَ أُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ" فِيْ صَفْحَتَيْنِ؟

("اَلْمُسْلِمُوْنَ أُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ" پر ایک مقالہ دو صفحوں میں لکھیں؟)

تمرین (۳۴)

اُكْتُبْ مَقَالَةً تُبَيِّنُ فِيْهَا مَشَاعِرَكَ نَحْوَ إِخْوَانِكَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْبُلْدَانِ الْأُخْرَى.

(ایک ایسا مقالہ لکھیں جس میں دوسرے مسلمانوں بھائیوں کو دوسرے ممالک میں رہنے والوں کو اپنے دلی جذبات کا اظہار کریں؟)

تمرین (۳۵)

أَجِبْ عَمَّا يَلِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(۱) كَيْفَ كَانَتْ حَالَةُ الْعَرَبِ الْإِجْتِمَاعِيَّةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟

(زمانہ جاہلیت میں عرب کی اجتماعی حالت کیسے تھی؟)

ج- كَانَتِ الْعَرَبُ قَبْلَ الْإِسْلَامِ قَبَائِلُ مُتَعَدِّدَةٌ، وَكَانَتْ كُلُّ قَبِيْلَةٍ تَتَكَوَّنُ مِنْ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْأُسَرِ وَكَانَ أَفْرَادُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ يَتَعَصَّبُوْنَ لِقَبِيْلَتِهِمْ وَ يُدَافِعُوْنَ عَنْهَا، فَيَنْشَأُ عَنْ ذٰلِكَ كَثِيْرٌ مِنَ التَّنَازُعِ وَ التَّقَاتُلِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ.

(اسلام سے پہلے عرب کے بے شمار قبائل تھے اور ہر قبیلہ مختلف خاندان کا مجموعہ ہوتا ہے اور ہر قبیلہ دوسرے قبیلہ سے تعصب رکھتا تھا۔ اور اُس قبیلہ کا دفاع کرتے تھے۔ اس طرح اُن میں تنازعہ اور لڑائی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔)

(۲) وَكَيْفَ كَانَتْ حَالَتُهُمُ الدِّيْنِيَّةُ؟ (اور اُن کی دینی حالت کیسی تھی؟)

ج- وَانْتَشَرَتْ فِي الْعَرَبِ عِبَادَةُ الْأَصْنَامِ وَ كَثُرَتْ، فَكَانَ أَكْثَرُهُمْ يَعْبُدُوْنَ الْأَصْنَامَ، وَكَانَ مِنْهُمْ مَنْ يَعْبُدُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْكَوَاكِبَ، وَمَنْ يَعْبُدُ

النَّارَ كَالْمَجُوْسِ.

(اور عرب میں بتوں کی پرستش عام ہو چکی تھی۔ اس طرح وُہ بتوں کی پوجا کرتے تھے اور زیادہ تر اُن میں سے سورج اور چاند وستاروں کی پوجا کرتے تھے اور کچھ مجوسیوں کی طرح آگ کی پرستش کرتے تھے۔)

(۳) وَكَيْفَ كَانَتْ أَخْلَاقُهُمْ؟ (اور اُن کی عادت کیا تھیں؟)

ج۔ وَكَانَ لِلْعَرَبِ أَخْلَاقٌ حَمِيْدَةٌ مِثْلُ الْكَرَمِ وَالْمُرُوْءَةِ وَالشُّجَاعَةِ وَالْوَفَاءِ، كَمَا كَانَتْ لَهُمْ صِفَاتٌ ذَمِيْمَةٌ مِثْلُ الثَّأْرِ وَوَأْدِالْبَنَاتِ، وَأَكْلِ الرِّبَا، وَ شُرْبِ الْخَمْرِ، وَلَعْبُ الْمَيْسِرِ، وَقَطْعُ الطَّرِيْقِ وَغَيْرُهُ.

(عرب کی قابلِ تعریف بھی عادات ہیں۔ جیسے سخاوت، بہادری اور وفاداری۔ اُن کی قابل مذمت عادات بھی ہیں۔ قتل وغارت اور لڑکیوں کو زندہ در گور کرنا اور سُود کھانا، اور شراب پینا اور جوا کھیلنا اور ڈاکہ زنی وغیرہ۔)

(۴) مَاذَا فَعَلَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ الْهِجْرَةِ؟

(ہجرت کے بعد مدینہ میں رسول اکرم ﷺ نے کیا کام کیا؟)

ج۔ آخَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِيْنَةِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ الْأَنْصَارَ.

(رسول اکرم ﷺ نے مدینہ میں مہاجر مسلمانوں اور انصاری مسلمانوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔)

(۵) مَالْمُشْكِلَاتُ الَّتِي وَاجَهَهَا فِي الْمَدِيْنَةِ؟ وَكَيْفَ عَالَجَهَا؟

(وُہ کون سی مشکلات ہیں جن کا آپ کو سامنا کرنا پڑا اور مدینہ میں رہ کر اُس کا کیسے علاج کیا؟)

ج۔ وَفِي الْمَدِيْنَةِ وَاجَهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَصَائِبَ عَدِيْدَةً أَهَمُّهَا.

۱۔ وُجُوْدُ جَمَاعَةٍ كَبِيْرَةٍ مِنَ الْيَهُوْدِ بِالْمَدِيْنَةِ وَكَانَتْ لَهُمْ قُوَّةٌ وَ أَمْوَالٌ.

۲۔ وَكَانَ بِهَا جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يُؤْمَنُ جَانِبُهُمْ.

۳۔ وَاشْتِدَادُ عَدَاوَةُ مُشْرِكِيْ مَكَّةَ بَعْدَ مَا كَثُرَ عَدَدُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ.

(رسول اکرم ﷺ نے بہت مصائب کا سامنا کیا اُن میں سے اہم یہ ہیں:

۱۔ مدینہ منورہ میں ایک بڑی جماعت وجود میں آ گئی جن کے پاس قوت اور مال تھا۔

۲۔ منافقین کی جماعت نے جنم لے لیا۔ جن سے بچنا ناممکن تھا۔

۳۔ مکہ کے مشرکین کی عداوت کا شدید ہونا جب کہ مدینہ منورہ میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگئی۔)

(۲) **أُذْكُرْ نَتَائِجَ فَتْحِ مَكَّةَ فِيْ الْجَزِيْرَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟**

(جزیرۂ عرب میں فتح مکہ کے نتائج لکھیں۔)

ج۔ **اِنْتَشَرَ دِيْنُ الْإِسْلَامِ فِيْ سَائِرِ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَارْتَفَعَتْ فِيْهَا رَايَةُ التَّوْحِيْدِ مَحَلَّ رَايَةِ الشِّرْكِ.**

(تمام جزیرہ عرب میں مذہب اسلام پھیلا اور اس سرزمین میں توحید کا جھنڈا شرک کے جھنڈے کی جگہ پر بلند ہوا۔)

تمرین (۳۶)

أُكْتُبْ مَقَالًا عَنْ أَثَرِ الْإِسْلَامِ فِيْ حَيَاةِ الْعَرَبِ؟

(''عرب کی زندگی میں اسلام نے کیا اثر چھوڑا'' پر مضمون لکھیں؟)

الجواب: **يَظْهَرُ أَثَرُ الْإِسْلَامِ فِيْ حَيَاةِ الْعَرَبِ فِيْمَا يَلِيْ:**

۱۔ **أَنَّهُ هَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا إِلَى عِبَادَةِ اللّٰهِ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ فَقَامَتْ عَقِيْدَةُ التَّوْحِيْدِ.**

۲۔ **وَقَضٰى عَلٰى عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَالْأَصْنَامِ قَضَاءً تَامًّا.**

۳۔ **وَ أَنَّهُ أَصْلَحَ أَخْلَاقَ الْعَرَبِ وَعَادَاتِهِمْ وَهَذَّبَهَا.**

۴۔ **أَنَّهُ جَمَعَهُمْ فِيْ دَوْلَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ وَاحِدَةٍ يَرْأَسُهَا حَاكِمٌ وَاحِدٌ يُقِيْمُ الْعَدْلَ وَيُعْطِيْ كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهُ.**

۵۔ **أَنَّهُ جَمَعَهُمْ فِيْ أُخُوَّةِ الْإِسْلَامِ، وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ بِالْإِيْمَانِ وَقَضٰى عَلٰى عَصَبِيَّةِ الْقَبَائِلِ وَعَدَاوَاتِهَا.**

۶۔ **وَ أَنَّهُ شَجَّعَهُمْ عَلٰى تَلَقِّي الْعِلْمِ، فَنَبَغَ فِيْهِمُ الْعُلَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ الَّذِيْنَ**

نَشَرُوْا عُلُوْمَ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ وَأَرْشَدُوْا النَّاسَ إِلٰى الطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيْمِ فِيْ حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا. وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِآخِرَتِهِمْ، وَ أَقَامُوْا حَضَارَةً إِسْلَامِيَّةً رَاقِيَةً.

۷۔ أَنَّهُ جَعَلَهُمْ أُمَّةً مُؤْمِنَةً مُوَحِّدَةً لِتَخْرُجَ النَّاسَ مِنْ ظُلُمَاتِ الْجَاهِلِيَّةِ إِلٰى نُوْرِ الْإِسْلَامِ، فَهَيَّأَلَهُمْ فُرْصَةَ الْفُتُوْحِ الْإِسْلَامِيَّةِ الَّتِيْ جَعَلَتْ لَهُمْ مَكَانَةً مُحْتَرِمَةً فِيْ الْعَالَمِ.

تمرین (۳۷)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) مَا أَوَّلُ عَمَلٍ قَامَ بِهِ أَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ فِيْ خِلَافَتِهِ؟

(وہ کون سا عمل ہے۔جس کو اپنی خلافت میں اُس پر عمل کیا ہوا؟)

الجواب: قَامَ أَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ فِيْ خِلَافَتِهِ أَوَّلًا بِجَيْشِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ الَّذِيْ جَهَّزَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ لِإِرْهَابِ الرُّوْمِ فِيْ الشَّامِ.

(حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خلافت سنبھالتے ہوئے پہلے جو کام کیا وہ اسامہ بن زید کے لشکر کو روانگی کا ہے۔جس کا رسول اکرم ﷺ نے اپنی وفات کے پہلے ملک شام کی طرف روم کو شکست دینے کے لیے ارادہ کیا تھا۔)

(۲) وَلِمَاذَا عَجَّلَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ؟ وَمَنْ قَامَ بِهِ؟

(حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قرآن کریم کو جمع کرنے کی کیوں جلدی کی۔اور یہ بیڑا کس نے اٹھایا؟)

الجواب: إِسْتَشْهَدَ كَثِيْرُوْنَ مِمَّنْ حَفِظُوْا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ مِنَ الصَّحَابَةِ فِيْ حُرُوْبِ الرِّدَّةِ فِيْ الْيَمَامَةِ، فَخَافَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الضَّيَاعِ، فَأَمَرَ أَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ، فَجَمَعَ كُلَّهُ فِيْ مُصْحَفٍ وَاحِدٍ.

(جنگ یمامہ میں مرتدین کی سرکوبی کرتے ہوئے بہت سے حفاظ کرام صحابہ کرام سے شہید ہو گئے اور مسلمانوں کو قرآن کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوا۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قرآن کریم کے جمع کرنے کا حکم دیا۔تو مکمل قرآن کو ایک مصحف میں جمع کیا گیا۔)

(۳) مَنْ هُمُ الْمُرْتَدُّوْنَ، وَ أَيْنَ كَانُوا؟ وَ مِنَ الْقَادَةِ الَّذِيْنَ حَارَبُوْهُمْ؟

(مرتد لوگ کون تھے، اور وہ کہاں تھے؟ اور جن سے لڑائی لڑی گئی وہ قائدین کون تھے؟)

ج۔ اَلْمُرْتَدُّوْنَ هُمُ الَّذِيْنَ مَنَعُوا الزَّكَاةَ وَ قَضَوْا عَلَى مُدَّعِي النُّبُوَّةِ مِثْلِ طَلَيْحَةِ الْأَسَدِيِّ وَ مُسَيْلَمَةِ الْكَذَّبِ وَغَيْرِهِمَا.

(مرتد لوگ وہ تھے جنہوں نے زکاۃ دینے سے انکار کر دیا اور جھوٹے نبیوں کا استیصال کیا۔ مثال کے طور پر طلیحہ اُسدی اور مسلیمہ کذاب وغیرہ ہیں اور قائدین میں سے خالد بن ولید، عمرو بن عاص اور عکرمہ بن ابو جہل تھا۔)

۴۔ مَنْ بَدَأَ فَتْحَ الْعِرَاقِ؟ وَ كَيْفَ؟

(عراق کو فتح کرنے کی پہلے کس نے ابتداء کی اور کیسے کی؟)

ج۔ بَعَثَ الْخَلِيْفَةُ أَبُوْبَكْرٍ جَيْشًا بِقِيَادَةِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُثَنّٰى الشَّيْبَانِيِّ إِلَى الْعِرَاقِ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِخَالِدَ بْنِ الْوَلِيْدِ فَهَزَمُوْ الْمَنَاذِرَةَ وَالْفُرْسَ وَ فَتَحُوا الْحِيْرَةَ عَاصِمَةَ الْمَنَاذِرَةِ وَالْأَنْبَارَ وَغَيْرَهُمَا مِنْ أَرْضِ الْعِرَاقِ.

(خلیفہ ابو بکر صدیقؓ نے ایک لشکر حارث بن مثنی شیبانی کی قیادت میں عراق کی طرف بھیجا، پھر اس کے پیچھے خالد بن ولید کو بھیج دیا انہوں نے مناذرہ کو شکست دی اور مناذرہ کے دارالحکومت "حیرہ" اور انبار علاقوں کو فتح کیا۔)

(۵) كَمْ سَنَةً حَكَمَ أَبُوْبَكْرٍ؟ وَمَا صِفَاتُهُ؟

(کتنے سال حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حکومت کی اور اس کی صفات کیا تھیں؟)

ج۔ حَكَمَ أَبُوْبَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ.

(حضرت ابو بکر صدیقؓ نے دو سال اور تین ماہ حکومت کی۔)

سَيِّدُنَا أَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ هُوَ أَوَّلُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَخَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَا فَصْلٍ وَجَهَّزَ جَيْشَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ. وَقَضٰى عَلٰى فِتْنَةِ الْمُرْتَدِّيْنَ، وَجَمَعَ الْقُرْآنَ فِيْ مُصْحَفٍ وَاحِدٍ وَفَتَحَ الْعِرَاقَ وَبِلَادَ الشَّامِ.

(سیدنا ابوبکر صدیقؓ خلفاء راشدین میں سے پہلے خلیفہ ہیں۔ اور بلا فصل رسول اللہ ﷺ خلیفہ ہیں۔ اور رسول اکرم ﷺ نے لشکر اُسامہ بن زید تیار کیا اور مرتدین کے فتنہ کی سرکوبی کی۔ اور قرآن پاک کو ایک مصحف میں جمع کیا۔)

تمرین (۳۸)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

ا۔ أَيْنَ وَقَعَتْ مَعْرِكَةُ الْقَادِسِيَّةِ؟ وَمَنْ قَادَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْهَا؟

(معرکہ قادسیہ کہاں واقع ہوا؟ اور مسلمانوں کی اُس معرکہ میں کس نے قیادت کی؟)

ج۔ وَقَعَتْ مَعْرِكَةُ الْقَادِسِيَّةِ عِنْدَ قَلْعَةِ الْقَادِسِيَّةِ قُرْبَ الْكُوْفَةِ فِي الْعِرَاقِ.

(معرکہ قادسیہ- قادسیہ کے قلعہ کے نزدیک عراق میں کوفہ کے قرب وجوار میں واقع ہوا۔)

(۲) أُذْكُرْ مَعْرِكَةَ فَتْحِ الْفُتُوْحِ، وَاشْرَحْ نَتَائِجَهَا، وَلِمَاذَا سُمِّيَتْ بِهٰذَا الْإِسْمِ؟

ج۔ وَقَعَتْ مَعْرِكَةُ نَهَاوَنْد (فَتْحُ الْفُتُوْحِ) مَعَ يَزْدَجَرْدَ وَقَادَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْهَا الْقَائِدُ النُّعْمَانُ بْنُ الْمُقْرِنِ، فَانْتَصَرَ فِيْهَا الْمُسْلِمُوْنَ اِنْتِصَارًا حَاسِمًا وَفُتِحَتْ أَقَالِيْمُ فَارِسِيَّةٌ أُخْرىٰ.

(نہاوند (فتح الفتوح) یزد جرد کے ساتھ واقع ہوا اور مسلمانوں کی قیادت نعمان بن مقرن نے کی۔ اس میں مسلمانوں نے زبردست فتح حاصل کی اور فارس کے دوسرے صوبے بھی فتح ہوئے۔)

(۳) مَنْ فَتَحَ فِلَسْطِيْنَ وَالْقُدْسَ؟ وَلِمَاذَا حَضَرَ الْخَلِيْفَةُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنَفْسِهٖ لِتَسَلُّمِهَا؟

(فلسطین اور قدس کو کس نے فتح کیا اور خلیفہ عمرؓ نے انہیں اُن کے کیوں سپرد کیا ہے؟)

ج۔ فَتَحَ الْقَائِدُ عَمْرُوْ بْنُ الْعَاصِ فِلَسْطِيْنَ وَالْقُدْسَ، فَتَسَلَّمَهَا الْخَلِيْفَةُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِنَفْسِهٖ حَسْبَ اِشْتِرَاطِ الْبَطْرِيْرَكِ وَكَتَبَ كِتَابَ الْأَمَانِ لِسُكَّانِهَا.

(لیڈر عمرو بن عاص نے فلسطین اور قدس کو فتح کیا۔ اور خلیفہ حضرت عمرؓ نے انہیں مشروط طور

پر سپرد کر دیا اور اُن کے باشندگان کے لیے ایک امن نامہ لکھا۔)

(۴) مَنْ فَتَحَ مِصْرَ وَالْمَغْرِبَ؟ (مصر اور مغرب کو کس نے فتح کیا؟)

ج۔ فَتَحَ عَمْرُو ابْنُ الْعَاصِ مِصْرَ وَفَتَحَ الْمَغْرِبَ سَيِّدُنَا عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(عمرو بن عاص نے مصر کو فتح کیا اور مغرب کو سیدنا عثمانؓ نے فتح کیا۔)

(۵) كَمْ سَنَةً دَامَتْ خَلَافَةُ عُمَرَؓ؟ وَمَا صِفَاتُهُ؟

(کتنے سال حضرت عمرؓ کی خلافت رہی اور آپ کی کیا صفات تھیں؟)

ج۔ دَامَتْ خَلَافَةُ عُمَرَؓ عَشَرَ سَنَوَاتٍ وَكَانَ عُمَرُ مِنْ أَفْضَلِ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَ أَكْثَرُهُمْ شُجَاعَةً وَ جُرْأَةً، وَاصَلَتِ الْجُيُوْشُ فِيْ عَصْرِهٖ الْفُتُوْحَاتِ.

(حضرت عمرؓ کی خلافت دس سال تھی اور صحابہ میں سے بہت فضیلت رکھتے تھے اور آپ بہت دلیر اور بہادر تھے اور اسلامی لشکر نے آپ کے دور خلافت میں بہت فتوحات حاصل کیں۔)

تمرین (۳۹)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ. (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

ا۔ أُذْكُرْ أَهَمَّ الْفُتُوْحِ الْإِسْلَامِيَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ فِيْ عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

(اُن اہم اسلامی فتوحات کا ذکر کیجیے جن کی عثمانؓ بن عفان کے عہد میں تکمیل ہوئی۔)

ج۔ وَهِيَ:

ا۔ الْفَتْحُ فِيْ بِلَادِ فَارِسٍ.

۲۔ فَتْحُ الْمَغْرِبِ وَ بِلَادُ النُّوْبَةِ.

۳۔ مَعْرِكَةُ ذَاتِ الصَّوَارِيْ.

(اور وہ درج ذیل ہیں:

ا۔ ملک فارس کا فتح ہونا۔ ۲۔ مغرب اور نوبہ کے ممالک کا فتح ہونا۔ ۳۔ معرکہ ذات الصواری)

(۲) أَيْنَ وَ بَيْنَ مَنْ دَارَتْ مَعْرِكَةُ ذَاتُ الصَّوَارِيْ؟ أُذْكُرْ قِصَّتَهَا؟

(کہاں اور بیان کر معرکہ ذات الصوری اور اس کا قصہ بیان کریں۔)

ج۔ دَارَتْ مَعْرِكَةُ ذَاتُ الصَّوَارِيِّ بِقِيَادَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَالِي الشَّامِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ وَالِي مِصْرَ وَالْمَغْرِبِ مَعَ الْأُسْطُوْلِ الْبِيْزَنْطِي قُرْبَ مِيَاهِ الْإِسْكَنْدِرِيَّةِ سَنَةَ ٣١هـ.

(معرکہ ذات الصواری معاویہ بن ابوسفیان (گورنر شام) اور عبداللہ بن ابولسرح (گورنر مصر و مغرب) کا اسطول کے ساتھ چاہ اسکندریہ پر سال ۳۱ ہجری کو واقع ہوا۔)

(۳) أُذْكُرْ لِمَاذَا تَوَقَّفَتِ الْفُتُوْحَاتُ فِيْ خِلَافَةِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

(خلافت علیؓ میں فتوحات کیوں رُک گئیں۔ وجہ ذکر کریں؟)

ج۔ وَقَدْ كَانَ عَصْرُ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ شُعْلَةً مِنَ الْفِتَنِ وَالثَّوْرَاتِ الدَّاخِلِيَّةِ.

(دراصل سیدنا علی المرتضیٰؓ کا دور خلافت فتنوں کی آماجگاہ بن گیا تھا اور اندرونی خطرات لاحق ہو گئے تھے۔)

(۴) أُرْسُمْ خَرِيْطَةً تُبَيِّنُ فِيْهَا رُقْعَةَ الدَّوْلَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ عَصْرِ الْخَلَافَةِ الرَّاشِدَةِ.

(نقشہ بنائیے اور اس میں خلافت راشدہ کے دَور میں اسلامی سلطنت کا جو قیام عمل میں آیا اُس کا ذکر کریں۔)

ج۔ ملاحظہ ہو نقشہ صفحہ ۱۱۰ (ٹیکسٹ بک)

تمرین (۴۰)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

ا۔ مَنْ مُؤَسِّسُ الدَّوْلَةِ الْأُمَوِيَّةِ؟ أُذْكُرْ سِيْرَتَهُ، وَأَعْمَالَهُ.

(اموی سلطنت کا بانی کون تھا؟ اُس کی سیرت اور اُس کے اعمال کا ذکر کریں۔)

ج۔ مُؤَسِّسُ الدَّوْلَةِ الْأُمَوِيَّةِ هُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ كَانَ قَائِدُ الْمُسْلِمِيْنَ، وَكَانَ فَاتِحًا وَكَانَ زَاهِدًا وَكَانَ شُجَاعًا.

(اموی سلطنت کا بانی وہ معاویہ بن ابوسفیان ہے جو مسلمانوں کا لیڈر تھا اور فاتح تھا، اور زاہد تھا اور بہادر تھا۔)

(۲) مَنْ غَزَا بِلَادَ السِّنْدِ أَوَّلًا؟ وَمَا الْبِلَادُ الَّتِي فَتَحَهَا؟

(سندھ (برصغیر) میں کس نے جنگ کی اور برصغیر کے کون سے شہر ہیں جن کو اُس نے فتح کیا۔)

ج۔ وَصَلَ الْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي صُفْرَةَ إِلَى بِلَادِ السِّنْدِ (بَاكِسْتَانَ) وَفَتَحَ الْمَنَاطِقَ وَالْمُدُنَ حَتَّى لَاهُوْرْ، ثُمَّ جَاءَ بَعْدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الثَّقَفِيُّ، فَتَوَغَّلَ فِي السِّنْدِ وَ قَتَلَ مَلِكَهَا دَاهِرٌ وَ أَتَمَّ فَتْحَ السِّنْدِ إِلَى أَوَاسِطِ الْهِنْدِ.

(مہلب بن ابوصفرہ برصغیر تک پہنچا اور کئی علاقے اور شہر فتح کیے حتی کہ لاہور پھر اس کے بعد محمد بن قاسم برصغیر (سندھ) میں آئے اور داہر بادشاہ کو قتل کیا اور سندھ کو فتح کیا۔)

(۳) مَنِ الْقَائِدَ الثَّقَفِيُّ الَّذِي تَوَغَّلَ فِي السِّنْدِ؟ اُذْكُرْ غَزَوَاتَهُ مُفَصَّلًا.

(ثقفی قائد کون تھا جس نے سندھ کو فتح کیا اور اُس کے غزوات کا ذکر تفصیل سے ذکر کریں۔)

ج۔ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ الثَّقَفِيُّ وَ أَهَمُّ غَزَوَاتِهِ: غَزْوَةُ السِّنْدِ، غَزْوَةُ الْقُسْطُنْطِيَةَ وَ غَزْوَةُ يُوْنَانْ.

(وہ محمد بن قاسم ثقفی ہے اور اہم غزوات ہیں۔ غزوۂ سندھ، غزوۂ قسطنطنیہ اور غزوۂ یونان وغیرہ۔)

(۴) مَنِ الْقَادَةُ الْمُسْلِمُوْنَ الَّذِيْنَ فتحوا الْأَنْدَلُسَ؟

ج۔ هُمْ: عُقْبَةُ بْنُ نَافِعٍ وَ حَسَّانَ بْنُ النُّعْمَانِ وَ مُوْسٰى بْنُ نُصَيْرٍ، وَطَارِقُ بْنُ زِيَادٍ.

(وُہ یہ ہیں: عقبہ بن نافع، حسان بن نعمان موسیٰ بن نصیر اور طارق بن زیاد۔)

(۵) اُرْسُمْ خَرِيْطَةً تبيِّنُ عَلَيْهَا حُدُوْدُ الْخَلَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي الْعَصْرِ الْأُمَوِيِّ۔

(نقشہ بنائیے۔ جس پر اُموی دور کے اسلامی خلافت کی سرحدیں واضح ہوں۔)

ج۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۳ (ٹیکسٹ بک)

تمرین (۴۱)

ا۔ اِشْرَحْ أَهَمَّ مُمَيِّزَاتِ الدَّوْلَةِ الْعَبَّاسِيَّةِ، ثُمَّ اذْكُرْ لِمَاذَا تَرَكَّزَتْ غَزَوَاتُهَا تَجَاهُ الدَّوْلَةِ الْبِيْزَنْطِيَّةِ؟

ج۔ تَابَعَ الْخُلَفَاءُ الْعَبَّاسِيُّوْنَ السِّيَاسَةَ الشَّرْعِيَّةَ لِنَشْرِ دَعْوَةِ الْإِسْلَامِ وَتَطْبِيْقِ

أَحْكَامِ الشَّرْعِ وَالْعِنَايَةِ بِنَشْرِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ وَمُوَاصِلَةِ الْجِهَادِ وَ قِتَالِ أَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ وَكَانَتِ الدَّوْلَةُ الْبِيْزَنْطِيَّةُ تَتَرَبَّصُ بِالْمُسْلِمِيْنَ وَتُحَاوِلُ الْإِعْتِدَاءُ عَلَيْهِمْ، فَلَمْ يَزَلْ الْخُلَفَاءُ الْعَبَّاسِيُّوْنَ لَهَا بِالْمِرْصَادِ. فَانْتَصَرَ الْخُلَفَاءُ الْعَبَّاسِيُّوْنَ عَلَى الْبِيْزَنْطِيِّيْنَ وَ فَتَحُوْا كَثِيْرًا مِنَ الْحُصُوْنِ وَالْقِلَاعِ.

(عباسی خلیفوں نے شرعی سیاست، اسلامی دعوت، احکام شرعیہ، شرعی علوم، جہاد کو جاری رکھنے اور اسلام کے دشمنوں کو قتل کرنے کا مصمم ارادہ کر رکھا۔

اور سلطنت بیزنطیہ نے مسلمانوں پر ظلم و زیادتی کا بیڑا اُٹھا رکھا اور عباسی خلفاء ہمیشہ اُن کے گھات میں رہے۔ عباسی خلفاء کو اُن پر غلبہ ہوا اور انہوں نے بہت سے قلعے فتح کیے۔)

(۲) أَيْنَ تَقَعُ بَغْدَادُ؟ وَمَنْ بَنَاهَا؟ اُذْكُرْ مَكَانَتَهَا فِيْ عَصْرِ الرَّشِيْدِ.

(بغداد کہاں واقع ہے؟ اور اسے کس نے بنایا ہے۔ مامون الرشید کے دور میں اس کے مقام و مرتبہ کا ذکر کریں؟)

ج۔ تَقَعُ بَغْدَادُ فِيْ بِلَادِ الشَّامِ، وَ يُعْتَبَرُ عَصْرُ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ عَصْرُهَا الذَّهَبِيُّ، وَيُعْتَبَرُ الرَّشِيْدُ مِنْ أَعْظَمِ حُكَّامِ التَّارِيْخِ.

(بغداد ملک شام میں واقع ہے اور ھارون الرشید کا زمانہ ایک سنہری زمانہ تھا اور ھارون الرشید تاریخ کے احکام سے بڑا گردانا جاتا تھا۔)

۳۔ اُكْتُبْ مَا تَعْرِفُهُ عَنْ مَعْرِكَةِ عُمُوْرِيَّةِ، ثُمَّ اشْرَحْ لِمَاذَا اِشْتَهَرَتْ وَ أُلِّفَتْ الرِّوَايَاتُ فِيْهَا؟

ج۔ خَرَجَ تَوْفِيْلُ إِمْبَرَاطُورُ الرُّوْمُ إِلَى زِبْطَرَةٍ وَهِيَ بَلْدَةٌ وَلَدَيْهَا الْخَلِيْفَةَ الْعَبَّاسِيُّ الْمُعْتَصِمُ بِاللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ الرَّشِيْدُ فَأَفْسَدَ وَ ظَلَمَ أَهْلَهَا وَسَمَىَ مِنهُمْ خَلْقًا وَارْتَكَبَ فَظَائِعَ كَبِيْرَةً، وَحَدَثَ أَنَّ اِمْرَأَةً هَاشِمِيَّةً لَمَّا وَقَعَتْ فِيْ السَّبْيِ لَطَمَهَا شَخْصٌ رُوْمِيٌّ، فَصَرَخَتْ وَامُعْتَصَاهُ!! فَجَمَعَ الْمُعْتَصِمْ قَادَتَهُ وَأَمَرَهُمْ بِتَجْهِيْزِ الْجَيْشِ، وَأَسْرَعَ بِجَيْشِهِ سَنَةَ ۲۲۳ھ إِلَى

عُمُوْدِيَةِ وَهِيَ بَلْدَةٌ فِيْ آسِيَا الصُّغْرِيْفِ (فِيْ دَوْلَةِ الرُّوْمِ) فَحَاصَرَهَا مُدَّةً ثُمَّ فَتَحَهَا وَ أَحْرَقَهَا.

(تو فیل امبراطور رومی زبطرہ شہر کی طرف نکلا۔ اسی شہر میں خلیفہ عباسی معتصم باللہ (محمد بن ہارون الرشید) پیدا ہوا۔ اس نے فساد کیا اور اُس کے باشندوں پر ظلم کیا اور بہت سے لوگوں کو قید کیا اور ذلت آمیز کام کیے حتیٰ کہ ایک ہاشمی خاتون کو طمانچہ دے مارا۔ جس نے معتصم کو آواز دی۔ معتصم نے اپنی قیادت کو حکم دیا کہ اپنا اپنا لشکر کو تیار کرو اور معرکہ عموریہ کا رُخ کرو چنانچہ ۲۲۳ھ میں اُس کا محاصرہ کرلیا گیا پھر اُسے فتح کرنے کے بعد اس کو جلا دیا گیا۔)

(۴) لَقَدْ قَرَأْتُ كِتَابَكَ وَالْجَوَابُ مَاتَرَاهُ دُوْنَ أَنْ تَسْمَعَ وَالسَّلَامُ مَنْ قَائِلُ هٰذِهِ الْعِبَارَةِ؟ (درج بالا یہ عبارت کس کی ہے؟)

ج۔ قَائِلُ هٰذِهِ الْعِبَارَةِ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ لَمَّا نَقَضَ الْاَمْبَرَا طُوْرِيَّةُ الْعَهْدَ وَ رَفَضَ دَفْعَ الْجِزْيَةِ وَكَتَبَ اِلَى الرَّشِيْدِ رِسَالَةً اِسْتَطَالَ فِيْهَا عَلَيْهِ وَكَانَ رَدُّ الرَّشِيْدِ عَلَيْهَا.

(یہ عبارت ھارون الرشید امیر المؤمنین کی ہے جب امبراطوریہ نے عہد شکنی کی اور جزیہ دینے سے انکار کیا۔ اور ھارون الرشید کو باقاعدہ لیٹر لکھا اور ھارون الرشید امیر المؤمنین نے اُس لیٹر کا جواب دیا۔)

۵۔ اُرْسُمْ خَرِيْطَةً تُوَضِّحُ عَلَيْهَا أَقْصٰى اِتِّسَاعِ الدَّوْلَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ فِي الْعَصْرِ الْعَبَّاسِيِّ؟
(ایسے نقشہ بنائیں جس میں عصر عباسی کے اندر اسلامی سلطنت کی وسعت کا ذکر کریں۔)

ج۔ ملاحظہ ہو نقشہ صفحہ ۱۱۷ (ٹیکسٹ بک)

تمرین (۴۲)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ؟ (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:)

(۱) كَمْ مُدَّةً دَامَتِ الدَّوْلَةُ الْعُثْمَانِيَّةُ؟ وَمَنْ مُؤَسِّسُهَا؟
(عثمانی سلطنت کتنے سال باقی رہی اور اُس کا بانی کون تھا؟)

ج۔ دَامَتِ الدَّوْلَةُ الْعُثْمَانِيَّةُ أَكْثَرَ مِنْ سِتَّةِ قُرُوْنٍ (مِنْ ۱۲۸۸م اِلٰی ۱۹۲۴م)
(عثمانی سلطنت چھ صدیوں سے زائد قائم ودائم رہیں۔ یعنی ۱۲۸۸ء سے ۱۹۲۴ء تک)

(۲) مَنْ فَاتِحُ الْقُسْطُنْطِيْنِيَّةِ؟ اُذْكُرْ غَزْوَةَ فَتْحِهَا.
(قسطنطنیہ کا فاتح کون ہے؟ اس غزوہ کی فتح کا ذکر کریں۔)

ج۔ تَوَلّٰی عَرْشَ الْخَلَافَةِ الْعُثْمَانِيَّةِ سَبْعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ سُلْطَانًا۔ وَ تَمَكَّنُوْا مِنَ الْإِسْتِيْلَاءِ عَلَى الدَّوْلَةِ السَّلْجُوْقِيَّةِ وَالدَّوْلَةِ السَّلْجُوْقِيَّةِ وَالدَّوْلَةِ الْبِيْزَنْطِيَّةِ حَيْثُ فَتَحُوْا الْقُسْطُنْطِيْنِيَّةَ.
(خلافت عثمانیہ کے تخت پر ۳۷ بادشاہ براجمان ہوئے جنہوں نے سلطنت سلجوقیہ اور سلطنت بیزنطیہ پر غلبہ حاصل کیا۔ جب کہ انہوں نے قسطنطنیہ کو فتح کیا۔)

(۳) مَا الْبِلَادُ الْأُوْرُوْبِيَّةُ الَّتِيْ فَتَحَهَا الْخُلَفَاءُ الْعُثْمَانِيُّوْنَ؟؟
(یورپ کے کون سے ممالک ہیں جن کو عثمانی خلیفوں نے فتح کیا۔)

ج۔ فَتَحَ الْخُلَفَاءُ الْعُثْمَانِيُّوْنَ الْبِلَادَ الْأُوْرُوْبِيَّةَ وَهِيَ الْآتِيَةُ:
۱۔ اَلْيُوْنَانُ، ۲۔ اَلْبَانِيَا، ۳۔ رُوْمَانِيَا، ۴۔ جُنُوْبُ شَرْقِ اِيْطَالِيَا،
۵۔ بِلَادُ الْقِرَمِ شُمَالِ الْبَحْرِ الْأَسْوَدِ.
(عثمان خلیفوں نے یورپ کے ممالک کو فتح کیا اور ممالک درج ذیل ہیں:
۱۔ یونان، ۲۔ البانیا، ۳۔ رومانیا، ۴۔ جنوب مشرقی ایطالیا، ۵۔ بلاد قرم سمندر کا ساحلی علاقہ۔

(۴) اُرْسُمْ خَرِيْطَةً تُبَيِّنُ عَلَيْهَا حُدُوْدُ الْخَلَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي الْعَصْرِ الْعُثْمَانِيِّ.
(ایسا نقشہ بنائیے جس پر عثمانی دور میں اسلامی خلافت کی حدود کی نشاندہی کی گئی ہو؟)

ج۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۷ (ٹیکسٹ بک)

تمرین (۴۳)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) لِمَاذَا يُقَاتِلُ الْمُسْلِمُ؟ (مسلمان کیوں لڑائی لڑتا ہے؟)

ج۔ اَلنَّصْرُ أَوِ الشَّهَادَةُ.

(مسلمان کو اللہ کی مدد حاصل ہو یعنی غازی بنے یا شہادت نصیب ہو۔)

(۲) لِمَاذَا يُقَاتِلُ الْكُفَّارُ؟ (کفار کیوں جنگ لڑتے ہیں؟)

ج۔ رَفْعُ شَأْنِ وَطَنِهِ وَ اسْتِغْلَالُ أَعْدَائِهِ.

(اپنے وطن کی شان کو بلند کرنا اور دشمن کو زیر کرنا۔)

(۳) نِهَايَةُ جِهَادِ الْمُسْلِمِ...... (مسلمان کے جہاد سے کیا مقصد ہے؟)

ج۔ اِحْتِلَالُ الْأَرْضِ وَاسْتِعْبَادُ الْعَدُوِّ.

(کفار کے قبضہ سے وطن کو آزاد کروانا اور دشمن کو بھگانا۔)

تمرین (۴۴)

ا۔ هُنَاكَ فَرْقٌ وَاضِحٌ بَيْنَ جِهَادِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَجِهَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَمَا هُوَ؟

(یہاں پر مؤمنوں اور کافروں کے جہاد کا فرق واضح کیا گیا ہے وہ کیا ہے؟)

ج۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(مؤمن لوگ اللہ کی راہ میں لڑائی لڑتے ہیں۔)

اَلْكَافِرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الشَّيْطَانِ.

(کافر لوگ شیطان کی راہ میں لڑائی لڑتے ہیں۔)

(۲) اِشْرَحْ مَعْنٰى سَبِيْلَ اللّٰهِ فِيْ ضَوْءِ مَادَرَسْتَهُ فِيْ هٰذَا الدَّرْسِ؟

(اس سبق میں "سبیل اللہ" کا معنی جو پڑھا ہے۔اس کی تشریح کریں۔)

ج۔ سَبِيْلُ اللّٰهِ هُوَ طَرِيْقُ الْخَيْرِ، طَرِيْقُ الْحَقِّ، طَرِيْقُ الْعَدْلِ، طَرِيْقُ الْهِدَايَةِ وَالرِّشَادِ وَكُلُّ مَا هُوَ حَقٌّ فَهُوَ سَبِيْلُ اللّٰهِ.

(سبیل اللہ سے مراد بھلائی کا راستہ، حق کا راستہ، عدل کا راستہ، رشد و ہدایت کا راستہ اور جو حق ہے وہ سبیل اللہ ہے۔)

(۳) طَلَبَ الْمُسْتَضْعَفُوْنَ ثَلَاثَةَ أَشْيَاءٍ هِيَ ١۔ اَلْخُرُوْجُ مِنَ الظُّلْمِ ٢۔ اَلنَّصْرُ

لَهُمْ ۳۔ قِتَالُ الْكُفَّارِ.

(کمزور لوگوں نے تین چیزوں کا مطالبہ کیا۔

ا۔ ظلم سے نجات حاصل کرنا۔۲۔ اُن کی مدد کرنا۔۳۔ کفار سے لڑائی لڑنا۔)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي: (درج ذیل کے سوالات جوابات دیجیے۔)

ا۔ لِمَاذَا يَشْتَاقُ الْمُسْلِمُوْنَ لِلسَّفَرِ اِلٰى بِلَادِ الْحِجَازِ؟

(مسلمان حجاز کے شہروں کا کیوں شوق رکھتے ہیں؟)

ج۔ يَشْتَاقُ الْمُسْلِمُوْنَ لِلسَّفَرِ اِلٰى بِلَادِ الْحِجَازِ لِيَنَالُوْا أَجْرَ الْعُمْرَةِ وَ زِيَارَةَ كَعْبَةِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةَ بِالْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ بِالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

(مسلمان حجاز کے شہروں کا شوق رکھتے ہیں اس بناء پر کہ عمرہ کا ثواب حاصل کریں، کعبۃ اللہ کی زیارت کرنا اور مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں نماز ادا کرنا۔)

(۲) لِمَاذَا سَافَرَ نَبِيْلٌ اِلٰى مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ؟

(نبیل نے مکہ مکرمہ کی طرف کیوں سفر کیا؟)

ج۔ سَافَرَ نَبِيْلٌ اِلٰى مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ لِلدِّرَاسَةِ فِيْ مَعْهَدِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ بِجَامِعَةِ أُمِّ الْقُرٰى.

(نبیل نے مکہ مکرمہ کی طرف اُمّ القری یونیورسٹی کے شعبہ عربیک لینگویج میں داخلہ کے لیے سفر کیا۔)

(۳) لِمَاذَا دَعَا أَبَاهُ؟ وَكَيْفَ؟ (اُس نے اپنے باپ کو کیوں بلایا اور کیسے؟)

ج۔ أَرْسَلَ تَأْشِيْرَةَ زِيَارَةٍ لِأَبِيْهِ. (اُس (نبیل) نے اپنے باپ کو وزٹ کا ویزہ جاری کیا۔)

(۴) كَيْفَ اِسْتَعَدَّ الشَّيْخُ خَالِدٌ لِلسَّفَرِ. (شیخ خالد نے سفر کی تیاری کی؟)

ج۔ اِسْتَخْرَجَ الشَّيْخُ خَالِدٌ جَوَازَ سَفَرٍ وَأَخَذَ تَأْشِيْرَةَ الزِّيَارَةِ مِنْ قُنْصَلِيَّةِ الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُوْدِيَةِ بِكَرَاتِشِيْ.

(شیخ خالد نے پاسپورٹ نکالا اور وزٹ کا ویزہ کراچی میں سعودی عرب کی ایمبسی سے حاصل کیا۔)

(۵) مَنْ اِسْتَقْبَلَهُ فِيْ جُدَّةَ؟ (آپ کا جدہ میں کس نے استقبال کیا؟)

ج۔ اِسْتَقْبَلَهُ اِبْنُهُ نَبِيْلٌ فِيْ جُدَّةَ۔ (اُس کے بیٹے نبیل نے جدہ میں استقبال کیا۔)

(٦) فِيْ كَمْ سَاعَةٍ وَصَلَتِ الطَّائِرَةُ مِنْ حَيْدَرَ آبَادُ إِلٰى جَدَّةَ؟

(کتنے گھنٹوں میں ہوائی جہاز حیدرآباد سے جدہ پہنچا؟)

ج۔ وَصَلَتِ الطَّائِرَةُ مِنْ حَيْدَرَ آبَادُ إِلٰى جَدَّةَ نَحْوَ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ.

(ہوائی جہاز حیدرآباد سے جدہ تقریباً تین گھنٹوں کے بعد پہنچا۔)

تمرین (۴۶)

اِسْتَعْمِلِ الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مِنْ عِنْدِكَ.

(درج ذیل عبارات کو اپنی جانب سے جملوں میں استعمال کیجیے۔)

الجواب: (۱) طَارَ فُؤَادُهُ فَرِحًا إِلٰى تَحْقِيْقِ أُمْنِيَتِهِ.

(۲) أَخَذَ يُعِدُّ الْعِدَّةَ لِسِفَرِ الْعُمْرَةِ.

(۳) يُرٰى مُشْرِقُ الْجَبِيْنِ بِالْفَرَحِ.

(۴) وَ بَعْدَ قَلِيْلٍ أَقْلَعَتِ الطَّائِرَةُ.

(۵) وَ لَمَّا حَانَ مَوْعِدُ رَحِيْلِهٖ وَصَلَ إِلٰى مَطَارِ مَدِيْنَتِهٖ.

تمرین (۴۷)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کے جوابات دیجیے۔)

(۱) مَا دَوْرُ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ حِفْظِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ وَالْمُسْلِمِيْنَ فِيْ شِبْهِ قَارَّةِ بَاكِسْتَانَ وَالْهِنْدِ؟

(برصغیر پاک و ہند میں علوم شرعیہ کے متعلق اسلامی مدارس کا کیا کردار ہے؟)

ج۔ اِهْتَمَّتِ الْمَدَارِسُ الْإِسْلَامِيَّةُ بِتَعْلِيْمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ آدَابِهَا وَالْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ مِنْ تَحْفِيْظِ الْقُرْآنِ وَتَعْلِيْمِهٖ فَهْمًا.

(اسلامی مدارس نے عربی زبان کی تعلیم، علوم شرعیہ کی تعلیم اور قرآن کریم کو حفظ کرنا اور اُسے سمجھنا فروغ دیا۔)

(۲) لِمَاذَا تُعْتَرُ الْمَدَارِسُ مَعَاقِلُ الْإِسْلَامِ فِيْ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ؟

(اس علاقہ میں دینی مدارس کو اسلام کی مشعلیں کیوں گردانا جاتا ہے؟)

ج۔ لِأَنَّ الْمَدَارِسَ لَهَا دَوْرٌ عَظِيْمٌ فِيْ تَرْبِيَةِ الْأَجْيَالِ عَلٰى نَهْجِ الْإِسْلَامِ، وَ تَدْرِيْسِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالْعَرَبِيَّةِ وَ تَخْرِيْجِ الدُّعَاةِ وِ إِعْدَادِ الْمُدَرِّسِيْنَ وَالْعُلَمَاءِ وَ خُطَبَاءِ الْمَسَاجِدِ وَ أَئِمَّتِهَا.

(اس لیے کہ دینی مدارس اسلام کے منہج پر جیالوں کی تربیت میں بہت مقام و شان رکھتے ہیں۔ اسلامی و عربی علوم کا فروغ دیا اور انہی دینی مدارس نے مبلغین، مدرسین، علماء اور مساجد کے خطباء و آئمہ تیار کیے۔)

(۳) أُذْكُرْ أَسْمَاءَ بَعْضِ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ الشَّهِيْرَةِ فِيْ بَاكِسْتَانْ.

(پاکستان میں مشہور چند اسلامی مدارس کے نام لکھیں۔)

ج۔ اَسْمَاءُ بَعْضِ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ الشَّهِيْرَةِ فِيْ بَاكِسْتَانْ وَهِيَ الْآتِيَةِ:

(۱) اَلْجَامِعَةُ السَّلْفِيَةُ بِفَيْصَلْ آبَادْ. (۲) اَلْجَامِعَةُ الْأَشْرَفِيَّةُ بِلَاهُوْرْ.

(۳) اَلْجَامِعَةُ الْأَثْرِيَّةُ بِجِهْلَمْ. (۴) مَعْهَدُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ بِاسْلَامَ آبَادْ.

(۵) اَلْجَامِعَةُ الْمُحَمَّدِيَةُ بِگُوْجَرَانْوَالَهْ. (۶) جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ بِكَرَاتِشِيْ. (۷) جَامِعَةُ أَنْوَارِ الْقُرْآنِ بِكَرَاتِشِيْ.

(پاکستان میں مشہور چند اسلامی مدارس کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) جامعہ سلفیہ فیصل آباد، (۲) جامعہ اشرفیہ لاہور، (۳) جامعہ اثریہ جہلم، (۴) عربیک لینگوئج انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد، (۵) جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ، (۶) جامعہ علوم اسلامیہ کراچی، (۷) جامعہ انوار القرآن کراچی۔)

(۴) اُذْكُرْ اَسْمَاءَ بَعْضَ الْقَادَةِ وَالْعُلَمَا وَالدُّعَاةِ الْبَارِزِيْنَ الَّذِيْنَ تَرَعْرَعُوْا فِي الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

(چند قائدین، علماء کرام اور مبلغین کا ذکر کیجیے جنہوں نے اسلامی مدارس میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔)

ج۔ (۱) قائد محدث شیخ شبیر احمد عثمانی، (۲) شیخ عطاء اللہ شاہ بخاری، (۳) شیخ ثناء اللہ امرتسری، (۴) شیخ محمد شفیع، (۵) شیخ محمد یوسف بنوری، (۶) شیخ حافظ محمد گوندلوی، (۷) شیخ عبداللہ درخواستی، (۸) سید محمد داؤد غزنوی، (۹) مولانا عطاء اللہ حنیف، (۱۰) علامہ احسان الٰہی ظہیر

تمرين (۴۸)

اُكْتُبْ مَقَالًا عَلٰى مَدْرَسَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ شَهِيْرَةٍ تَعْرِفُهَا وَاذْكُرْ مُؤَسِّسَهَا وَالْخِدْمَاتِ وَالنَّشَاطَاتِ الَّتِيْ تَقُوْمُ بِهَا.

(ایک مشہور اسلامی مدرسہ پر مضمون لکھیں جسے تو جانتا ہے اور اس کے بانی کا ذکر کیجیے اور اس مدرسہ کی خدمات جلیلہ پر روشنی ڈالی جائے۔)

الجواب: **اَلْجَامِعَةُ السَّلْفِيَّةُ بِفَيْصَلْ آبَادْ**

اَلْجَامِعَةُ السَّلْفِيَّةُ – هِيَ الْجَامِعَةُ الْقَدِيْمَةُ وَأَسَّسَهَا اَلسَّيِّدُ مُحَمَّدْ دَاوُدُ الْغَزْنَوِيُّ.

وَكَانَ مُدِيْرُ الْجَامِعَةِ اَلشَّيْخُ مِيَاں فَضْلُ الْحَقِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَهٗ خِدْمَاتٌ جَلِيْلَةٌ، وَكَانَ نَاظِمُ اَعْلٰى لِلْمَرْكَزِيَّةِ السَّلْفِيَّةِ بَاكِسْتَانْ، فَمَنْ مِنَّا يُنْسِيْ الْخِدْمَاتِ الرَّائِعَةَ وَالْأَعْمَالَ الْعَظِيْمَةَ الْخَالِدَةَ الَّتِيْ قَامَ بِهَا.

اَلْجَامِعَةُ السَّلْفِيَّةُ وَهِيَ الْإِدَارَةُ لِوِفَاقِ الْمَدَارِسِ السَّلْفِيَّةِ بَاكِسْتَانْ.

تُدْرَسُ فِي الْجَامِعَةِ السَّلْفِيَّةِ الْعُلُوْمُ الشَّرْعِيَّةُ وَالْفُنُوْنُ الْمُخْتَلِفَةُ مِنَ الْمَرَاحِلِ الْإِبْتِدَائِيَّةِ إِلٰى مَرْحَلَةِ الدِّرَاسَاتِ الْعُلْيَا.

وَقَدْ تَخَرَّجَ مِنْهَا كَثِيْرًا مِنَ الْأَعْلَامِ وَالْأَبْطَالِ مِنْ مُفَسِّرِيْنَ وَ مُحَدِّثِيْنَ وَ مُفَكِّرِيْنَ وَ أَئِمَّةٍ وَ فُقَهَاءٍ وَ دُعَاةٍ أَسْهَمُوْا فِيْ جَمِيْعِ مَيَادِيْنِ الْعِلْمِ وَالْحَيَاةِ وَقَدَّمُوْا خِدْمَاتٍ جَلِيْلَةً وَ قَامُوْا بِنَشْرِ عَقِيْدَةِ التَّوْحِيْدِ وَالدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ دَاخِلِ الْبِلَادِ وَخَارِجِهَا. وَتَطْهِيْرِ عَقَائِدِ النَّاسِ مِنَ الرُّسُوْمِ الشِّرْكِيَّةِ وَالْخُرَافَاتِ.

اَلْقِصَّةُ: وَهِيَ الْجَامِعَةُ تَهْتَمُّ بِالْأَبْحَاثِ الْعِلْمِيَّةِ وَالْمَجَالِسِ التَّرْبِيَّةِ

وَتَصْدُرُ مَجَلَّةٌ شَهْرِيَّةٌ تَرْجَمَانَ الْحَدِيْثِ كُلَّ شَهْرٍ وَهِيَ تَشْتَمِلُ عَلَى الْعَنَاوِيْنِ الْعِلْمِيَّةِ وَالْمفِيْدَةِ.

- فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ الْحَاجِ بَشِيْرُ اَحْمَدُ حَفِظَهُ اللّٰهُ رَئِيْسُ الْجَامِعَةِ.
- فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ مُحَمَّدُ يٰسِيْنَ ظَفَرُ حَفِظَهُ اللّٰهُ مُدِيْرُ الْجَامِعَةِ.
- فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ الْعَلْوِيُّ حَفِظَهُ اللّٰهُ شَيْخُ الْحَدِيْثِ.
- فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ مُحَمَّدُ يُوْنَسُ بَتْ مُدِيْرُ الْاِخْتِيَارَاتِ وَفَاقِ الْمَدَارِسِ.
- فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ مُحَمَّدُ اَرْشِدُ قُصُوْرِیْ حَفِظَهُ اللّٰهُ مُدِيْرُ الْمَعْلُوْمَاتِ الْعَامَّةِ.

تمرین (۴۹)

اُكْتُبْ مَقَالًا عَلٰى مَدْرَسَتِكَ الَّتِیْ تَدْرُسُ فِيْهَا مَعَ ذِكْرِ شَیْءٍ مِنْ تَارِيْخِهَا وَخِدْمَاتِهَا وَنِشَاطِهَا.

(اپنے مدرسہ پر ایک جامع مضمون لکھیے، جس میں آپ پڑھتے رہے ہیں مدرسہ کی تاریخ، خدمات وغیرہ کا ذکر کریں۔)

الجواب: اَلْجَامِعَةُ الْمُحَمَّدِيَّةُ اَوْكَارَهْ:

اَلْجَامِعَةُ الْمُحَمَّدِيَّةَ– هِيَ الْجَامِعَةُ الْقَدِيْمَةُ وَ أَسَّسَهَا اَلْحَافِظُ مُحَمَّدُ لِكَهْوِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى. وَكَانَ مُدِيْرُ الْجَامِعَةِ مَوْلَانَا مُعِيْنُ الدِّيْنِ لِكَهْوِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى، لَهُ خِدْمَاتٌ جَلِيْلَةٌ، فَمَنْ مِنَّا يُنْسِیْ الْخِدْمَاتِ الرَّائِعَةَ وَالْاَعْمَالَ الْعَظِيْمَةَ اَلْخَالِدَةَ الَّتِیْ قَامَ بِهَا.

تُدْرَسُ فِیْ هٰذِهِ الْجَامِعَةِ اَلْعُلُوْمُ الشَّرْعِيَّةُ وَالْفُنُوْنَ الْمُخْتَلِفَةُ مِنَ الْمَرَاحِلِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ اِلٰى مَرْحَلَةِ الدِّرَاسَاتِ الْعُلْيَا وَقَدْ تَخَرَّجَ مِنْهَا كَثِيْرًا مِنَ الْاَعْلَامِ وَالْاَبْطَالِ مِنْ مُفَسِّرِيْنَ وَ مُحَدِّثِيْنَ وَمُنَكِّرِيْنَ وَ أَئِمَّةٍ وَ فُقَهَاءٍ وَ دُعَاةٍ أَسْهَمُوْا فِیْ جَمِيْعِ مَيَادِيْنِ الْعِلْمِ وَالْحَيَاةِ وَ قَدَّمُوْا خِدْمَاتٍ جَلِيْلَةً وَ قَامُوْا بِنَشْرِ

عَقِيْدَةِ التَّوْحِيْدِ. وَالدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ دَاخِلِ الْبِلَادِ وَخَارِجِهَا وَ تَطْهِيْرِ عَقَائِدِ النَّاسِ مِنَ الرُّسُوْمِ الشِّرْكِيَّةِ وَالْخَرَافَاتِ فَمَنْ مِنَّا يُنْسِيْ الشَّيْخَ عَبْدَ الْحَلِيْمِ كَانَ شَيْخًا فِي الْحَدِيْثِ وَ مَاهِرًا فِيْ الْفُنُوْنِ الْمُخْتَلِفَةِ.

وَكَذَالِكَ الْأُسْتَاذُ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ عَبْدُ اللّٰهِ بُدْهِيمَالَوِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالْأُسْتَاذُ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ عَبْدُ اللّٰهِ اَمْجَدُ جِهْتَوِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ.

وَأَشْهَرُ الْأَسَاتِذَةِ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بِنْ مُحِيْ الدِّيْنِ لَكْهَوِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ، الْأُسْتَاذُ مُنِيْرُ اَحْمَدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ، اَلْأُسْتَاذُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَوْهَرِوِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ، اَلْأُسْتَاذُ مُحَمَّدُ اِسْحَاقِ رَحِمَهُ اللّٰهُ، اَلْأُسْتَاذُ شَمْعُوْنَ عَابِدْ رَحِمَهُ اللّٰه، اَلْأُسْتَاذُ حَافِظُ حَسَنْ مَحْمُوْدُ كَمِيْرْ بُوْرِىْ حَفِظَهُ اللّٰهُ وَالْأُسْتَاذُ عَبْدُ الْغَفَارِ اَلْمُحَمَّدِىْ حَفِظَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى.

تمرين (۵۰)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(ا) اُذْكُرْ بَعْضَ الْبُلْدَانِ الْأَجْنَبِيَّةِ الَّتِيْ يَدْرُسُ طُلَّابُهَا فِيْ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ بِبَاكِسْتَانْ.

(چند غیر ملکی ممالک کا ذکر کیجیے جن اسلامی مدارس میں پاکستانی طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔)

الجواب: اَلْبِلَادُ الْأَجْنَبِيَّةُ وَهِيَ: لَاسِيَّمَا الْبُلْدَانُ الْمُجَاوِرَةُ أَفْغَانِسْتَانُ وَالصِّيْنَ وَأُوْزَبَكِسْتَانَ وَطَاجَكِسْتَانُ، وَإِيْرَانُ وَالْهِنْدُ وَ كَشْمِيْرُ اَلْمُحْتَلَّةِ وَ بَنْغَلَا دَيْشْ وَ بَوْرَمَا وَ نِيْبَالُ، وَمِنَ الْبِلَادِ الْأَفْرِيْقِيَّةِ وَ خَاصَّةً السُّوْدَانِ وَكِيْنِيَا وَالصُّوْمَالُ.

(غیر ملکی ممالک میں سے پڑوس ملک خاص طور پر افغانستان، چین، اوز بکستان، طاجکستان، ایران، ہندوستان، آزاد کشمیر، بنگلہ دیش، بورما اور نیپال اور افریقی ممالک سے خصوصی طور پر

سوڈان، کینیا اور صومال۔)

(۲) اُذْكُرْ بَعْضَ التَّسْهِيْلَاتِ وَالْخِدْمَاتِ الَّتِيْ تَقْدُمُهَا الْمَدَارِسُ الْإِسْلَامِيَّةُ لِلطُّلَّابِ الدَّارِسِيْنَ بِهَا.

(چند سہولیات اور خدمات کا ذکر کیجئے جو اسلامی مدارس طلباء کو مہیا کرتے ہیں۔)

الجواب: تَقْدُمُ هٰذِهِ الْمَدَارِسُ الْإِسْلَامِيَّةُ لِكُلِّ مَنْ يَلْتَحِقُ وَ يَدْرُسُ بِهَا جَمِيْعُ الْخِدْمَاتِ التَّعْلِيْمِيَّةُ وَالتَّرْبَوِيَّةُ وَالْكُتُبُ الْمُقَرَّرَةُ بِالْمَجَانِ، كَمَا تَقْدُمُ لَهُمْ جَمِيْعُ تَسْهِيْلَاتُ الرِّعَايَةِ وَالْكَفَالَةِ مِنَ السَّكَنِ وَالتَّغْذِيَةِ، وَكَذٰلِكَ الْعِلَاجُ الطِّبِّيُّ وَالْكِسَاءُ.

(یہ اسلامی مدارس پیش کرتی ہیں جملہ خدمات خواہ وہ تعلیمی ہوں یا تربیتی اُن طلباء کے لیے جو ان مدارس میں زیر تعلیم ہیں۔ یہ مدارس ان طلباء کو خوراک، لباس، حجامت، رہائش اور دیگر سہولیات مہیا کرتے ہیں۔)

(۳) كَيْفَ تَصِفُ الْجَوَّ الْإِلْيَانِيَّ وَالْمَحَبَّةَ الْأَخَوِيَّةَ فِيْ بِيْئَةِ الْمَدَارِسِ الدِّيْنِيَّةِ؟

(دینی مدارس میں محبت اور اخوت بھائی چارہ کی مثال بیان کیجیے۔)

الجواب: أَبْنَاءُ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ يُؤْثِرُوْنَ ثَوَابَ اللّٰهِ وَرَضَاهُ عَلٰى مَغَانِمِ الدُّنْيَا وَمَالِهَا إِذْ غَايَتُهَا تَرْبِيَةُ أَبْنَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى الْإِيْمَانِ وَالتَّقْوٰى. فَتَرٰى طُلَّابَهَا يَجِدُّوْنَ وَيَجْتَهِدُوْنَ فِيْ دِرَاسَتِهِمْ بِدَوَافِعِ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَ حُبِّ الْإِسْلَامِ وَ بِالْخُلُقِ الْإِسْلَامِيِّ الرَّفِيْعِ.

(اسلامی مدارس کے طلباء ثواب الٰہی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو دنیاوی مال و متاع پر ترجیح دیتے ہیں۔ جب کہ ان دینی مدارس کی غرض و غایت بھی مسلم بچوں کو ایمان اور تقویٰ کی دولت سے نوازنا ہے۔ اور طلباء میں ایمان کی حلاوت، اسلامی محبت اور اعلیٰ اسلامی اخلاق کو اُجاگر کرنا ہے۔)

(۴) اُذْكُرْ إِيْجَابِيَّاتٍ أُخْرٰى تَرَاهَا فِي الْمَدَارِسِ الدِّيْنِيَّةِ.

(دینی مدارس میں دیگر ضروری لوازمات کا ذکر کیجیے۔)

الجواب: تَهْتَمُّ الْمَدَارِسُ الدِّيْنِيَّةُ مَكْتَبَاتٍ قَيِّمَةً مِنْ أَهَمِّ الْكُتُبِ وَالْمَرَاجِعِ

الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ شَتَّى الْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ وَالْمَطَبِّ الْمَجَانِيْ.

(دینی مدارس شاندار لائبریریوں کا بھی قیام کرتے ہیں اور مصادر و مراجع کی اسلامی کتابوں سے بھرپور ہوتی ہیں اور اُن لائبریریوں میں مختلف علوم وفنون کی کتابیں ہوتی ہیں اور بعض دینی مدارس میں فری ڈسپنسری کا بھی اہتمام ہوتا ہے۔)

تمرین (۵۱)

اُكْتُبْ مَقَالًا مُفَصَّلًا عَنْ دَوْرِ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ فِيْ حِفْظِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ؟

(اس علاقہ میں اسلامی مدارس کی اہمیت بیان کریں۔ جو اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کے لیے قائم ہیں۔)

الجواب: هَدْفُ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ تَأْهِيْلُ طُلَّابِهَا لِيَكُوْنُوْا دُعَاةً إِلَى اللّٰهِ وَلِيَكُوْنُوْا عُلَمَاءَ رَبَّانِيِّيْنَ. وَالْعُلَمَاءُ هُمْ خُلَفَاءُ الْأَنْبِيَاءِ وَوَرَثَتُهُمْ وَالْعُلَمَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَ إِنَّمَا وَرَّثُوْا الْعِلْمَ الشَّرْعِيَّ الَّذِيْ يَحْمِلُهُ الْعُلَمَاءُ. وَالْمَدَارِسُ الْإِسْلَامِيَّةُ تَحْفَظُ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ.

(اسلامی مدارس کا ہدف طلباء کو وہ اسلامی رنگ دینا کہ وہ اسلام کے داعی بن سکیں اور علماء ربانی بن جائیں اور انبیاء کے خلفاء اور وارث بن جائیں۔ اور علماء ربانی کبھی درہم و دینار کے وارث نہیں بنتے یقیناً علماء ربانی شرعی علم کا وارث بنتے ہیں۔ اور اسلامی مدارس ہی جو اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کرتے ہیں۔)

تمرین (۵۲)

اُكْتُبْ مَقَالًا عَنْ أَهَمِّيَّةِ تَعْلِيْمِ الْبَنَاتِ فِيْ الْإِسْلَامِ وَاذْكُرْ دَوْرَ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ تَعْلِيْمِ الْفَتَيَاتِ.)

(اسلام میں لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت کے متعلق لکھیں اور لڑکیوں کے مدارس کا تعلیم میں کیا کردار ہے؟)

الجواب: وَلَمْ يَجْعَلِ الْإِسْلَامَ الْعِنَايَةَ بِالتَّعَلُّمِ وَأَخْذِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ مَقْصُوْرَةً عَلَى الْبَنِيْنَ وَالرِّجَالِ، لٰكِنَّهُ وَاجِبٌ شَرْعِيٌّ يَعُمُّ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ، حَيْثُ قَالَ

رَسُوْلُنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ (أَيْ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثٰى) وَلَقَدْ اِمْتَازَتْ اَلْمَرْأَةُ اَلْمُسْلِمَةُ مُنْذُ صَدْرِ الْإِسْلَامِ بِأَخْذِ الْعُلُوْمِ وَرِوَايَتِهَا وَنَشْرِهَا.

وَ أُسْوَةٌ فِيْ ذٰلِكَ اَلسَّيِّدَةُ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَكَانَتْ مِنْ أَدَقِّ النَّاسِ فِيْ رِوَايَةِ الْحَدِيْثِ وَ فَهْمِهَا. وَكَانَ زُعَمَاءُ الصَّحَابَةِ إِذَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ فِي الدِّيْنِ فَزَعُوْا إِلَيْهَا رَغْمَ حِدَاثَةِ سِنِّهَا. فَكَانَتْ تُبَيِّنُ لَهُمُ الْأُمُوْرَ وَ تَكْشِفُ الْحَقَائِقَ وَكَانَتْ مَنْزِلَتُهَا كَذٰلِكَ فِيْ رِوَايَةِ الشِّعْرِ وَالْأَدَبِ وَالتَّارِيْخِ وَالطِّبِّ.

(اسلام نے تعلیم وتعلم اور شرعی علوم کا حصول صرف لڑکوں اور مردوں پر ہی لازم نہیں کیا۔ بلکہ یہ علم شرعی علم ہے جو عام مرد وزن کو شامل ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے۔ خواہ وہ مذکر ہو یا مؤنث اور ابتدائے اسلام سے ہی علوم کا حصول اور اس کی نشر واشاعت مسلمان عورت کا شیوہ رہا ہے۔

اور اس معاملہ میں سید عائشہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کا خاص کردار ہے۔ حدیث کے فہم اور بیان سے بنسبت لوگوں کی زیادہ سمجھ بوجھ رکھنے والی تھی اور جب عظیم صحابہؓ کو بھی دینی معاملات میں مشکل پیش آتی تو آپ ہی کی طرف رجوع کرتے باوجود آپ کے کم عمر ہونے کے۔ آپ صحابہ کرام کے سامنے کئی مسائل کھول کر بیان کرتی اور حقائق کو سامنے لاتی۔ اور اس طرح شعر، ادب تاریخ اور طب کی روایت میں کافی دسترس رکھتی تھی۔

وَلِذٰلِكَ اِهْتَمَّ عُلَمَاؤُنَا بِتَأْسِيْسِ مَدَارِسِ إِسْلَامِيَّةٍ خَاصَّةٍ لِلْبَنَاتِ أَيْضًا وَ قَدْ اِزْدَادَ عَدَدُ مَدَارِسِ الْبَنَاتِ فِيْ بَعْضِ الْمُدُنِ الَّتِيْ مِنْهَا لَاهُوْرُ وَكُوْجَرَانْوَالَهْ وَ فَيْصَلْ آبَادْ و كَرَاتِشِيْ وَ جِهْلَمْ وَ تَانْدَلِيَانْوَالَهْ وَيَزْدَادُ إِقْبَالُ الطَّالِبَاتِ عَلَيْهَا يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ.

اس طرح ہمارے علماء نے طالبات کے لیے خصوصی طور پر دینی مدارس کا اجراء کیا۔ اس طرح ان مدارس کے تعداد میں بھی کافی اضافہ ہوا۔ چندوہ شہر جن میں مدارس قائم ہیں۔ لاہور، گوجرانوالہ، جہلم، فیصل آباد اور کراچی اور تاندلیانوالہ دن بدن طالبات کے مدارس میں اضافہ ہو رہا ہے۔)

تمرین (۵۴)

(۱) تَحَدَّثْ عَنْ دَوْرِ الْمَدَارِسِ الشَّرْعِيَّةِ فِي الْحُفَّاظِ عَلَى الثَّقَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي قَارَّةِ بَاكِسْتَانَ وَالْهِنْدِ.

(اسلامی مدارس میں بسلسلہ حفاظ برصغیر پاک و ہند میں اسلامی ثقافت کا کیا اثر ہے؟ وضاحت کیجیے۔)

الجواب: لِلْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَ دُوْرُ الْعِلْمِ الشَّرْعِيَّةِ الَّتِي تَنْشَطُ فِي شِبْهِ قَارَّةِ بَاكِسْتَانَ وَالْهِنْدِ مَكَانَةٌ أَسَاسِيَّةٌ وَ أَهَمِيَّةٌ قُصْوٰى فِي الْمُحَافِظَةِ عَلَى الشَّخْصِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَ ثَقَافَةِ الْمُسْلِمِ فَهِيَ الَّتِي تَتَوَلَّى تَعْلِيْمُ أَبْنَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ وَغَيْرِهِ مِنَ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ وَاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
كَمَا تَتَوَلَّى إِعْدَادُ الْعُلَمَاءِ وَالدُّعَاةِ وَ تَخْرِيْجُ الْأَئِمَّةِ وَالْخُطَبَاءِ وَالْمُدَرِّسِيْنَ الَّذِيْنَ يَقُوْمُوْنَ بِالْمُهَامِ الدَّعْوِيَّةِ وَالْأَعْمَالِ الْإِصْلَاحِيَّةِ فِي الْمُجْتَمِعِ الْإِسْلَامِيِّ مِنْ بَثِّ دَعْوَةِ الْإِسْلَامِ وَ إِرْشَادِ عَوَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ خَوَاصِّهِمْ وَ تَدْرِيْسِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ.

(اسلامی مدارس اور شرعی علوم کو برصغیر پاک و ہند میں بہت اہمیت حاصل ہے اور اسلامی تشخص کا تحفظ اور مسلمان کی ثقافت کا دارومدار ان پر ہی ہے۔ یہی مدارس میں جو مسلمانوں کے بچوں کو قرآن وحدیث، شرعی علوم اور عربی زبان سے روشناس کراتے ہیں۔ یہی مدارس ہیں جو علماء، داعی، ائمہ کرام، خطباء اور مدرسین تیار کرتے ہیں۔ جو اہم دعوت اور اصلاحی کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اور اسلامی معاشرہ قائم کرتے ہوئے اسلام کی دعوت کو عام کرتے ہیں اور عام وخاص مسلمانوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔ اور شرعی علوم کی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ بھی ادا کرتے ہیں۔)

(۲) نَاقِشْ بَعْضًا مِنَ السَّلْبِيَاتِ الْمَنْهَجِيَّةِ فِي الْمَدَارِسِ الدِّيْنِيَّةِ.

(دینی مدارس میں چند منفی پہلوؤں کا بھی ذکر کیجیے۔)

الجواب: فَمِنْ سِلْبِيَاتِ هٰذِهِ الْمَدَارِسِ أَنَّ الْكُتُبَ الْمُقَرَّرَةَ لِتَدْرِيْسِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ قَوَاعِدِهَا (الصَّرْفِ وَ النَّحْوِ) صَعْبَةٌ ثَقِيْلَةٌ جِدًّا وَ ذٰلِكَ لِأَسْبَابٍ عَدِيْدَةٍ.

أَوَّلُهَا: أَنَّهَا أَوْ أَكْثَرُهَا بِاللُّغَةِ الْفَارِسِيَّةِ فَيَصْعَبُ عَلَى الطَّالِبِ إِدْرَاكُ الْأَمْرَيْنِ مَعًا: تَعَلُّمُ اللُّغَةِ الْفَارِسِيَّةِ وَ فَهْمُ الْقَوَاعِدِ وَ حِفْظُهَا فِيْ وَقْتٍ وَاحِدٍ.

ثَانِيًا: لَمْ يُرَاعَ فِيْ هٰذِهِ الْكُتُبِ عِنْدَ ذِكْرِ الْقَوَاعِدِ النَّحْوِيَّةِ وَالصَّرْفِيَّةِ التَّدَرُّجُ الْمُنَاسِبُ لِأَعْمَارِ الدَّارِسِيْنَ وَ مُسْتَوَاهُمُ الْعَقْلِيِّ وَالتَّدَرُّجُ قَاعِدَةٌ مُهِمَّةٌ بَلْ سُنَّةٌ كَوْنِيَّةٌ لَابُدَّ مِنْ مُرَاعَاتِهَا فِيْ جَمِيْعِ مَجَالَاتِ الْحَيٰوةِ وَلَا سِيَّمَا التَّعْلِيْمُ وَالتَّرْبِيَةُ، فَنَجِدُ هٰذِهِ الْكُتُبُ تُقَدِّمُ كُلَّ مَادَّةٍ بِجَمِيْعِ مُبَاحِثِهَا وَ مَسَائِلِهَا فِي السَّنَتَيْنِ الْأُوْلٰى وَالثَّانِيَةِ لِلطُّلَّابِ الصِّغَارِ.

ثَالِثًا: اَلْأُسْلُوْبُ الَّذِيْ أُلِّفَتْ بِهٖ هٰذِهِ الْكُتُبُ قَدِيْمٌ جِدًّا وَ يُصْعَبُ فَهْمُهُ عَلَى الطُّلَّابِ الصِّغَارِ فِيْ عَصْرِنَا.

رَابِعًا: إِنَّهَا تَخْلُوْا مِنْ تَمْرِيْنَاتٍ تُسَاعِدُ الدَّارِسِيْنَ عَلَى التَّدَرُّبِ وَالتَّطْبِيْقِ وَالْمُنَاقَشَةِ.

(ان مدارس کے منفی پہلوؤں میں سے یہ بھی ہے کہ نصابی کتابیں (درسی کتابیں) عربی زبان اوراس کے قواعد (صرف ونحو) کی تدریس بہت مشکل اور گراں ہے۔اوراس مشکل کے چند اسباب ہیں۔)

(۱) درسی کتابیں زیادہ تر فارسی زبان میں ہیں تو طلباء کو بیک وقت دوزبانوں اوران کی گرائمر سے روشناس ہونا بہت دشوار کام ہے۔

(۲) ان درسی کتابوں میں بوقت ذکرنحوی گرائمر، طلباء کی استعداداور معیار کا خاص کر خیال نہیں رکھا گیا۔اور طلباء کی تعلیم وتربیت کے سلسلہ میں جو مواد پیش کیا گیا ہے۔وہ بھی ابتدائی دوسال میں کم عمر طلباء کی سمجھ سے بالاتر ہے۔

(۳) ان درسی کتابوں میں جوقدیم سلوب وسلیبس شامل کیا گیا ہے کم عمر طلباء کی سمجھ سے بالاتر ہے۔

(۴) بیشتر درسی کتابیں تمارین سے خالی ہیں۔جس بناء پر ان اسباق کے سمجھنے میں پیچیدگیاں پائی جاتی ہیں۔اُن تمارین کا ہونا ضروری اس لیے تھا کہ طلبہ اسباق کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ ان تمارین کی بدولت طلباء آپس میں اسباق دُہرا سکتے ہیں اور تعمیل واجراء کر سکتے ہیں۔

تمرین (۵۴)

اُكْتُبْ مَقَالًا أَدَبِيًّا تُبَيِّنُ فِيهِ رَأْيَكَ فِي كَيْفِيَّةِ تَطْوِيرِ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

(ایک ادبی مضمون لکھیں جس میں اپنی رائے کا اظہار کریں جس میں اسلامی مدارس کی تدریج وترویج ہو۔)

الجواب: **لَابُدَّ لَنَا أَنْ نُقَرِّرَ مَكَانَ هٰذِهِ الْكُتُبِ الْقَدِيمَةِ مُقَرَّرَاتٌ حَدِيثَةٌ رُوْعِيَ فِيهَا التَّدَرُّجَ الْمُنَاسِبَ وَ نَحْوِيْ تَدْرِيبَاتٌ ثُمَّ يَجِبُ عَلَى السَّادَةِ الْمُدَرِّسِيْنَ أَنْ يُدَرِّسُوْا اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ وَ قَوَاعِدَهَا بِأُسْلُوْبٍ شَائِقٍ وَ مُنَاسِبٍ وَيَهْتَمُّوْا بِتَعْلِيْمِ لُغَةِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ كَلُغَةٍ حَيَّةٍ وَ يَتَحَدَّثُوْا بِهَا أَثْنَاءَ الدَّرْسِ وَخَارِجَ الدَّرْسِ أَيْضًا وَيُلْزِمُوْا الطُّلَّابَ وَالطَّالِبَاتِ بِكِتَابَةِ الْوَاجِبِ الْمَنْزِلِيِّ يَوْمِيًّا وَلِتَحْقِيْقِ هٰذِهِ الْغَايَةِ لَا بُدَّ لَهُمْ مِنَ الْإِسْتِفَادَةِ مِنْ وَسَائِلِ التَّعْلِيْمِ الْحَدِيْثَةِ مِثْلَ السَّبُّوْرَةِ وَالْمُنَاقَشَةِ وَالتَّمْرِيْنَاتِ وَالْإِذَاعَةِ وَالصُّحُفِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْكُمْبِيُوْتَرِ.**

(ضروری ہے کہ ان پرانی درسیج کتابوں کی جگہ نئی درسی کتابوں کا تعین کریں۔جن میں طلباء کے لیے مناسب استعداد کو مدِ نظر رکھا جائے اور مختلف قسم کے عملی پریکٹیکل کو یقینی بنایا جائے اوران کی تدریس کا اسلوب نیا شاندار ہونا چاہیے۔اوراساتذہ پرلازم ہے کہ عربی زبان اور اُس کی گرائمر ایک اچھوتے اسلوب سے تدریس کی جائے۔

اور قرآن کریم کی زبان کی تدریس ایک زندہ زبان کی طرح ہو۔اسباق کے اندرون وبیرون پر خوب روشنی ڈالی جائے اور طلباء وطالبات کو ہوم ورک پر پابند کیا جائے اوراسباق کو دلچسپ بنانے کے لیے لازم ہے کہ تختہ سیاہ (وائٹ بورڈ) مناقشہ، تمارین، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور عربی اخبارات ورسائل اور کمپیوٹر کا استعمال میں لایا جائے۔)

تمرین (۵۵)

(۱) **مَا هُوَ التَّعَصُّبُ الْمَذْهَبِيُّ وَكَيْفَ يُمْكِنُ الْقَضَاءُ عَلَيْهِ؟**

(مذہبی تعصب کیا ہے اوراُسے ختم کرنا کیسے ممکن ہے؟)

الجواب: وَنَرىٰ بَعْضَ هٰذِهِ الْمَدَارِسِ يَتَعَصَّبُ اَصْحَابُهَا لِلْمَذْهَبِ الْفِقْهِيِّ الَّذِیْ اِخْتَارُوْا لَهُمْ أَوْ لِلْجَمَاعَةِ الَّتِیْ يَنْتَمُوْنَ إِلَيْهَا، وَيُقَلِّدُوْنَ قَادَةَ مَذْهَبِهِمْ وَجَمَاعَتِهِمْ تَقْلِيْدًا أَعْمٰى فِیْ كُلِّ أَمْرٍ يَجُوْزَ أَوْلَا يَجُوْزُ وَلَا يُمَيِّزُوْنَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ فَيَتَرَتَّبُ عَلٰى هٰذَا الْمَنَازِعَاتِ الدِّيْنِيَّةِ الَّتِیْ تَصِلُ إِلٰى حُدُوْثِ التَّقَاتُلِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ أَحْيَانًا، وَ هُوَ حَرَامٌ، وَ يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِ أَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ بِاتِّبَاعِ مَاجَاءَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ وَ سُنَّةِ رَسُوْلِهٖ.

(ہم ان مدارس میں دیکھتے ہیں کہ اکثر اہلِ مدارس فقہی مذہب کے متعصب ہیں۔ وہ اپنے اکابرین کی اندھی تقلید میں پھنسے ہوئے ہیں۔ خواہ وہ مسائل جائز ہوں یا ناجائز خواہ وہ حق و باطل میں فرق نہ کر سکتے ہوں۔ اس مذہبی تعصب سے بہت سی خرابیاں اور برائیاں جنم لیتی ہیں اور اس سے دینی مسائل میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ جن تنازعات سے مسلمانوں کے درمیان لڑائی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور یہ حرام ہے لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ ان جملہ امور سے نجات حاصل کرنے کے لیے صرف اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کریں اور جو کتاب وسنت میں ہے بس اُس کی پیروی کی جائے۔)

تمرین (۵٦)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِیْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(ا) مَاذَا يُمَيِّزُ أَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ عَنْ غَيْرِهِمْ؟

(اہل سنت والجماعت دوسروں سے کس طرح فرق رکھتے ہیں؟)

الجواب: وَهُمْ يَتَمَيَّزُوْنَ فِی الْأَخْلَاقِ عَنْ غَيْرِهِمْ مِنَ الْفِئَاتِ الضَّالَّةِ، بِحُسْنِ الْأَخْلَاقِ كَمَحَبَّةِ الْخَيْرِ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَ الشُّجَاعَةِ إِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَ مَحَاسِنِهَا.

(اہل سنت والجماعت دوسروں سے اخلاق کی بابت گمراہ جماعتوں سے فرق رکھتے ہیں۔ اچھے اخلاق سے مراد مسلمانوں سے بھلائی کرنا شرح صدر اور خندہ پیشانی سے ملنا، اچھی

گفتگو، سخاوت اور شجاعت علاوہ ازیں اخلاق فاضلہ سے۔)

(۲) اُذْكُرْ آيَاتٍ وَأَحَادِيْثَ تَأْمُرُكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ؟

(چند آیات اور احادیث کا ذکر کیجیے جن میں اخلاق فاضلہ کا سبق دیا گیا ہو؟)

الجواب: ○ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ.

○ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

○ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ.

○ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

○ وَاِنَّ اَحْسَنَكُمْ أَحْسَنُ اَخْلَاقًا.

○ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ.

○ وَاِنَّ اَثْقَلَ مِيْزَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا.

(۳) مَا أَبْرَزُ خَصَائِصِ الْفِرْقَةِ النَّاجِيَةِ، حَسْبَ تَصَوُّرِكَ؟

(فرقہ ناجیہ کی خصوصیات لکھیں؟)

الجواب: فَاتِّفَاقُ الْكَلِمَةِ وَائْتِلَافُ الْقُلُوْبِ مِنْ أَبْرَزِ خَصَائِصِ الْفِرْقَةِ النَّاجِيَةِ.

(ایک کلمہ پر اتفاق ہونا اور دلوں کا آپس میں ملنا فرقہ ناجیہ کے خصائص میں سے ہے۔)

(۴) اِضْرِبْ مِثَالًا عَنْ اِخْتِلَافِ الصَّحَابَةِ نَتِيْجَةَ الْاِجْتِهَادِ فِي النَّصِّ، وَهَلِ الْاِخْتِلَافُ أَثَّرَ سَلْبِيًّا فِيْ تَعَامُلِهِمِ الْاَخَوِيِّ.

(صحابہ کرامؓ کا عبارت میں اختلاف اجتہاد کا ذکر کریں۔ آیا اُن کا اختلاف منفی تھا یا اُن کا معاملہ بھائی چارہ والا تھا۔)

الجواب: لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ وَجَاءَهُ جِبْرِيْلُ وَ أَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ يَّخْرُجَ اِلٰى بَنِيْ قُرَيْضَةَ الَّذِيْنَ نَقَضُوا الْعَهْدَ، ضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: ((لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ مِّنْكُمُ الْعَصْرَ اِلَّا فِيْ بَنِيْ قُرَيْضَةَ)) فَخَرَجُوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى بَنِيْ قُرَيْضَةَ

وَأَرْهَقَتْهُمْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَّرَ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَ مِنْهُمْ مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ فِيْ وَقْتِهَا. وَ هٰؤُلَاءِ الْمُصِيْبُوْنَ، وَلٰكِنْ مَعَ ذٰلِكَ لَمْ يُعَنِّفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ، وَلَمْ يَحْمِلْ كُلُّ وَاحِدٍ عَلَى الْآخَرِ عَدَاوَةً أَوْ بَغْضَاءَ بِسَبَبِ اِخْتِلَافِهِمْ فِيْ فَهْمِ هٰذَا النَّصِّ.

(جس وقت رسول اکرم ﷺ غزوۂ احزاب سے واپس لوٹے اور جبریل امین علیہ السلام آئے اور اشارہ کیا کہ بنو قریضہ نے معاہدہ توڑ دیا ہے۔ اُن سے جنگ کرنے کے لیے نکلو۔ تو حضور اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کو آرڈر دے دیا کہ تم مدینہ سے بنو قریضہ کے علاقہ میں نکلو اور وہاں عصر کی نماز ادا کرو۔ ابھی راستہ میں ہی تھے عصر کی نماز کا وقت ہو گیا بعض صحابہ نے راستہ میں ہی نماز پڑھ لی کہ قضاء نہ ہو جائے اور بعض نے بنو قریضہ کے علاقہ میں۔ تو وہ دونوں گروہ درست تھے اسی بناء پر رسول اکرم ﷺ نے انہیں ڈانٹا نہیں اور اس نص کے سمجھنے میں صحابہ کے عمل میں اختلاف ہوا مگر اُن کے دلوں میں نہ عداوت نہ جگہ لی اور نہ کسی کے اندر بغض و کینہ داخل ہوا۔)

تمرین (۵۷)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(ا) مَاذَا يُحِبُّ أَعْدَاءُ الْإِسْلَامِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ؟ اِشْرَحْ مُفَصَّلًا.

(اسلام کے دشمن مسلمانوں سے داخلی طور پر کیا خواہشات رکھتے ہیں؟ تفصیل سے وضاحت کیجیے؟)

الجواب: وَلَا رَيْبَ أَنَّ أَعْدَاءَ الْإِسْلَامِ يُحِبُّوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ أَنْ يَتَفَرَّقُوْا سَوَاءً كَانُوْا أَعْدَاءً يُصَرِّحُوْنَ بِالْعَدَاوَةِ، أَوْ أَعْدَاءً يَتَظَاهَرُوْنَ بِالْوَلَايَةِ لِلْمُسْلِمِيْنَ أَوْ لِلْإِسْلَامِ، وَهُمْ لَيْسُوْا كَذٰلِكَ.

فَالْوَاجِبُ أَنْ نَتَمَيَّزَ بِهٰذِهِ الْمَيْزَةِ الَّتِيْ هِيَ مَيْزَةٌ لِلطَّائِفَةِ النَّاجِيَةِ وَ هِيَ الْاِتِّفَاقُ عَلٰى كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ.

(اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اسلام کے دشمن مسلمانوں سے یہ تقاضا رکھتے ہیں کہ یہ آپس

میں تفرقہ بازی سے کام لیں۔ وہ ظاہری طور پر اور باطنی طور پر دشمنی رکھتے ہیں۔ جب کہ یہ مسلمان پسند نہیں کرتے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ مسلمان ایک ہی کلمہ پر متفق و متحد رہیں اور یہی فرقہ ناجیہ کی عظیم خصلت ہے۔)

تمرین (۵۸)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(۱) مَا التَّضَامُنُ الْإِسْلَامِيُّ؟ وَكَيْفَ يُمْكِنُ أَنْ يَّتَحَقَّقَ؟

(اسلامی اشتراکت (ہم آہنگی) کیا ہے؟ اور کیسے ممکن ہے کہ وہ ثابت ہو؟)

الجواب: وَهُوَ أَنْ يَّعْمَلَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلٰى تَحْقِيْقِ الْأَخْذِ بِتَعَالِيْمِ الدِّيْنِ وَهُوَ يُمْكِنُ أَنْ يَّتَحَقَّقَ مِنَ اللِّقَاءِ بِالْمَجْمُوْعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ أَيِّ مَكَانٍ، لِقَاءٌ مَوَدَّةٌ وَ مَحَبَّةٌ وَ مُشَارَكَةٌ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالشِّدَّةِ وَالرِّخَاءِ.

(اسلامی اشتراکت (ہم آہنگی) یہ ہے کہ ہر مسلمان دینِ اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو۔ اور یہ تب ہی ممکن ہے جب ہم مسلمانوں کے گروہ سے ملاقات رکھیں۔ اُن کے دُکھ اور سُکھ میں شریک ہوں اور نرمی و سختی میں اُن کے برابر کھڑے ہوں اور باہمی محبت و یگانت کو برقرار رکھیں۔)

(۲) لِمَاذَا كَانَتْ أُمَّةُ الْإِسْلَامِ خَيْرُ أُمَّةٍ؟ (ملتِ اسلامیہ۔ کیونکر بہترین اُمت ہے؟)

الجواب: لِأَنَّهَا بَنَتْ حَيَاتَهَا عَلٰى أُصُوْلِ الدِّيْنِ وَالْعَقِيْدَةِ، وَ تَحَرَّرَتْ مِنْ جَمِيْعِ الطَّوَاغِيْتِ الَّتِيْ تَفْرُقُ بَيْنَ الْبَشَرِيَّةِ وَ تَتَحَكَّمُ فِيْ إِنْسَانِيَتِهَا.

(یاد رہے ملت اسلامیہ کی بنیاد دین اور عقیدہ کے قوانین پر ہے اور اُن تمام طاغوتی طاقتوں سے آزاد ہے جو انسانیت کے درمیان جدائی ڈالتی ہیں۔ اور ان تمام طاغوتی طاقتوں سے آزاد ہے جو انسانیت میں بسیرا کر لیتی ہیں۔)

(۳) ((لَقَدْ كَانَتِ الْعَقِيْدَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ هِيَ الْعَامِلُ الْقَوِيُّ فِيْ اِنْتِصَارِ الشُّعُوْبِ)) اِشْرَحْ هٰذِهِ الْعِبَارَةَ مُدَلِّلًا عَلٰى ذٰلِكَ بِالْأَمْثِلَةِ؟

(''اسلامی عقیدہ۔ مسلمان قوموں کی نصرت و اعانت میں ایک مضبوط عامل ہے۔'' اس عبارت کی با دلائل تشریح کریں۔)

الجواب: حِيْنَمَا بَدَأَتْ الْحَمَلَاتُ الصَّلِيْبِيَّةُ وَ حَشَدَتْ لَهَا أُوْرُبَّا كُلَّ طَاقَاتِهَا لَحِرْبِ دِيَارِ الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْلُوْا عَلَى الْقُدْسِ نَهَضَ صَلَاحُ الدِّيْنِ الْأَيُّوْبِيُّ وَمَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَاسْتَرَدَ الْقُدُسَ وَهَزَمَهُمْ فِيْ مَعْرِكَةِ حِطِّيْنٍ (فِيْ فِلْسِطِيْنٍ) سَنَةَ ۵۸۳ھ/۱۱۸۷م.

وَحِيْنَمَا غَزَا التِّتَارُ الْخِلَافَةَ الْعَبَّاسِيَّةَ وَخَرَّبُوْا عَاصِمَتَهَا بَغْدَادَ نَهَضَ الْمُسْلِمُوْنَ لِرَدِّ الْعُدْوَانِ، فَكَانَ اِنْتِصَارُهُمْ فِيْ مَعْرِكَةِ عَيْنَ جَالُوْتٍ (فِيْ فِلْسِطِيْنٍ) سَنَةَ ۶۵۸ھ/۱۲۶۰م بِقِيَادَةِ السُّلْطَانِ قُطُزْ.

(جب صلیبیوں کے حملے شروع ہوئے اور یورپ نے پورا کا پورا ساتھ دیا اور اسلام کے مقدس مقامات کو گرانے کا عزم کر لیا چنانچہ مسجد قدس پر قبضہ جما لیا اندریں حالات صلاح الدین ایوبی اور اس کے ساتھ مسلمان اُٹھے اور مسجد قدس کا قبضہ چھڑوا لیا۔ اور اُن کو فلسطین کے اندر ''معرکہ حطین'' میں زبردست شکست دی۔ سال ۵۸۳ ہجری/ ۱۱۸۷ عیسوی۔

اور جب تاتاریوں نے خلافت عباسیہ سے جنگ لڑی اور اُس کے دارالخلافہ بغداد کو خراب کر دیا تو مسلمان اُس زیادتی کا بدلہ لینے کے لیے اٹھے چنانچہ سلطان قطر کی قیادت میں سال ۶۵۸ ہجری/ ۱۲۶۰ عیسوی فلسطین کے اندر ''عین جالوت'' کے معرکہ میں غلبہ حاصل کر لیا۔)

(۴) كَيْفَ وَ أَيْنَ انْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَى الصَّلِيْبِيِّيْنَ؟

(کیسے اور کہاں مسلمانوں نے صلیبیوں پر غلبہ پایا؟)

الجواب: نَهَضَ صَلَاحُ الدِّيْنِ الْأَيُّوْبِيُّ وَ مَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَاسْتَرَدَ الْقُدُسَ وَهَزَمَهُمْ فِيْ مَعْرِكَةِ حِطِّيْنٍ (فِيْ فِلْسِطِيْنٍ) سَنَةَ ۵۸۳ھ/۱۱۸۷م)

(صلاح الدین ایوبی اُٹھا اور اس کے ساتھ مسلمان بھی اُٹھے اور مسجد قدس کو واگزار کروا لیا اور اُن کو ۵۸۳ ہجری بمطابق ۱۱۸۷ عیسوی فلسطین کے اندر ''معرکہ حطین'' میں زبردست شکست دی۔)

(۵) كَيْفَ وَ أَيْنَ اِنْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَى التِّتَارِ؟

(کیسے اور کہاں مسلمانوں نے تاتاریوں پر حملہ کیا؟)

الجواب: نَهَضَ الْمُسْلِمُوْنَ لِرَدِّ الْعُدْوَانِ فَكَانَ اِنْتِصَارُهُمْ فِيْ مَعْرِكَةِ عَيْنَ جَالُوْتٍ فِيْ فِلِسْطِيْنٍ سَنَةَ ۶۵۸ھ/۱۲۶۰م بِقِيَادَةِ السُّلْطَانِ قُطُزْ.

(مسلمان اُٹھے دشمنوں سے نمٹنے کے لیے، چنانچہ اُن کو معرکہ جالوت میں فلسطین کے اندر سال ۶۵۸ ہجری بمطابق ۱۲۶۰ ہجری سلطان قطز کی قیادت میں غلبہ ہوا۔)

(۶) مَاذَا تَسْتَطِيعُ الدُّوَلُ الْإِسْلَامِيَّةُ عَمَلَهُ بِالتَّعَاوُنِ وَالْإِتِّحَادِ؟

(اسلامی سلطنتیں۔ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور اتحاد کرنے میں کیسے کردار ادا کرسکتی ہیں؟)

الجواب: فَبِالتَّعَاوُنِ وَالْإِتِّحَادِ تَسْتَطِيعَ الدُّوَلُ الْإِسْلَامِيَّةُ أَنْ تُقَاوِمَ مُؤَامِرَاتِ الْإِسْتِعْمَارِ الْغَرْبِيِّ وَ تَصُدُّ غَزْوَهُ الْفِكْرِيَّ وَ مُحَافِظُ عَلَى كُلِّ دَوْلَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ.

وَبِالتَّعَاوُنِ تَسْتَطِيعُ الدُّوَلُ الْإِسْلَامِيَّةُ أَنْ تُحَقِّقَ لِمُوَاطِنِيهَا الرَّاحَةَ وَالْهَنَاءَةَ وَالطُّمَانِينَةَ وَالسَّعَادَةَ.

وَ بِالتَّعَاوُنِ تَسْتَطِيعُ الدُّوَلُ الْإِسْلَامِيَّةُ أَنْ تَنْعَمَ بِالْإِسْتِقْرَارِ وَ أَنْ تَعِيشَ بِالْكَرَامَةِ.

وَبِالتَّعَاوُنِ تَسْتَطِيعُ الدُّوَلُ الْإِسْلَامِيَّةُ أَنْ تَحْظَى بِمَكَانَةٍ يَخَافُهَا الْأَعْدَاءُ وَيَحْرِصُ عَلَى صَدَاقَتِهَا الْأَصْدِقَاءُ.

(اسلامی سلطنتیں۔ تعاون اور اتحاد کی بدولت مغربی یلغاروں کا مقابلہ کرسکتی ہیں اور اس کی فکری یلغار کا مقابلہ کرسکتی ہیں۔اور ہر اسلامی سلطنت کی دفاع کرسکتی ہیں۔

اور تعاون اور اتحاد کی بدولت اسلامی سلطنتیں اپنے باشندوں کو آرام، سکون، سعادت اور طمانیت دے سکتی ہیں۔

اور تعاون کی بدولت مستقل مزاجی کی نعمت سے مالا مال ہوسکتی ہیں۔اور عزت والی زندگی بسر کرسکتی ہیں۔

اور تعاون کی بدولت ایسا مقام و مرتبہ حاصل کرسکتی جس سے دشمن کا خوف ختم ہوسکتا ہے۔

اور مسلمانوں کا آپس میں دوستانہ تعلق بڑھ سکتا ہے۔)

تمرین (۵۹)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ؟ (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) لِمَاذَا هَاجَرَتْ أُسْرَةُ الْإِمَامِ ابْنِ تَيْمِيَةَ إِلَى الشَّامِ؟

(امام ابن تیمیہؒ کے قبیلہ نے ملک شام کی طرف ہجرت کیوں کی؟)

الجواب: لَمَّا بَلَغَ السَّابِعَةَ مِنْ عُمُرِهٖ أَغَارَ التِّتَارَ عَلٰى بِلَادِهٖ فَهَا جَرَتْ أُسْرَتُهٗ إِلَى الشَّامِ؟

(جب آپ (امام ابن تیمیہؒ) سات سال کے ہوئے تو تاتاریوں نے آپ کے شہر پر حملہ کر دیا۔ بنابریں آپ کے قبیلہ نے ملک شام کی طرف ہجرت کی۔)

(۲) مَاالْعُلُوْمُ الَّتِیْ حَصَّلَهَا؟

(وُہ کون سے علوم ہیں، جن کو انہوں نے حاصل کیا؟)

الجواب: اَلْعُلُوْمُ الَّتِیْ حَصَّلَهَا، وَهِيَ: اَلْفِقْهُ الْحَنْبَلِيُّ، عُلُوْمُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ، وَالْفِقْهِ وَاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

(وہ علوم جن کی آپ کو دسترس ہوئی اور وُہ یہ ہیں: فقہ حنبلی، قرآن وحدیث، فقہ اور عربی زبان کے علوم۔)

(۳) مَتٰى جَلَسَ لِلتَّدْرِيْسِ؟ (آپ نے مسندِ تدریس کو کب سنبھالا؟)

الجواب: لَمَّا بَلَغَ الثَّانِيَةَ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمُرِهٖ تُوُفِّيَ أَبُوْهُ فَخَلَفَهٗ فِيْ تَدْرِيْسِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ.

(جب آپ بائیس سال کی عمر کو پہنچے تو آپ کے باپ فوت ہوگئے۔ بعدازاں مسندِ تدریس کو سنبھالا۔)

(۴) لِمَاذَا لَقِيَ أَذًى كَثِيْرًا فِيْ حَيَاتِهٖ؟ (آپ کو آپ کی زندگی میں کیوں اذیتیں دی گئیں؟)

الجواب: وَقَدْ كَانَتْ مَوَاقِفُهُ الصُّلْبَةُ وَاسْتِقَامَتُهُ الْفَرِيْدَةُ سَبَبًا فِيْ إِيْذَاءِهٖ وَكَانَتْ مُنَا ضَلَتُهٗ بِالْفِرَقِ الضَّالَّةِ وَالْمُبْتَدِعَةِ.

(وہ عقیدہ توحید پر ٹھوس عقیدہ رکھتے تھے، اور دین حقہ پر استقامت تھی اور گمراہ وبدعتی فرقوں سے مقابلہ بازی تھی یہ اسباب ہیں جو آپ کی اذیت کا سبب بنے۔)

(۵) مَا أَهَمُّ دَعْوَةٍ دَعَا إِلَيْهَا الشَّيْخُ ابْنُ تَيْمِيَةَ؟

(وہ کون سی اہم دعوت تھی، جس کی طرف شیخ ابن تیمیہؒ نے دعوت دی؟)

الجواب: أَلَا وَهِيَ دَعْوَةُ التَّوْحِيْدِ. (یادرہے وہ دعوتِ توحید ہے۔)

(۶) مَنْ كَانَ أَعْظَمُ تَلَامِيْذِهٖ؟ (آپ کے عظیم تلامذہ کون سے تھے؟)

الجواب: كَانَ الْإِمَامُ ابْنُ الْقَيِّمِ الَّذِیْ كَانَ رَفِيْقُهٗ فِي السِّجْنِ فَنَشَرَ عِلْمَهٗ، وَدَعَا إِلَيْهِ وَنَاصَرَ آرَاءَهٗ.

(امام ابن قیمؒ آپ کا عظیم شاگرد تھا۔ جو کہ قید میں آپ کے ساتھ رہا اور آپ کے علم کو پھیلایا اور لوگوں کو آپ کی علمی مجلس میں شریک ہونے کی دعوت دی اور آپ کی آراء کی حمایت کی۔).

تمرين (٦٠)

فِيْ حَيَاةِ ابْنِ تَيْمِيَةَ دُرُوْسٌ يَجْدَرُ بِالْعُلَمَاءِ أَنْ يَقْتَدُوْا بِهَا، اُذْكُرْ ثَلَاثَةً مِنْهَا؟

(امام ابن تیمیہؒ کی زندگی میں چند ایسے دروس (اسباق) ہیں ضروری ہے کہ علماء وہ اختیار کریں؟ اُن میں سے صرف تین ذکر کریں۔)

الجواب: (ا) أَخْذُ الْعَقِيْدَةِ مِنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ. (اللہ اور اس کے پیغمبر سے عقیدہ کا اَخذ کرنا۔)

(۲) اَلصُّمُوْدُ أَمَامِ الطَّوَاغِيْتِ. (طاغوتی طاقتوں کے سامنے ڈٹ جانا۔)

(۳) اَلثَّبَاتُ فِيْ مَعْرِكَةِ الْجِهَادِ. (جہادی معرکہ میں ثابت قدم رہنا۔)

تمرين (٦١)

ضَعْ فِيْ الْفَرَاغِ فِيْ بَدَايَةِ الْقَائِمَةِ (أ) إِسْمًا مُنَاسِبًا مِنَ الْأَعْلَامِ الْمَذْكُوْرَةِ فِيْ الْقَائِمَةِ (ب):

(خالی جگہ کالم (ا) کے شروع میں کالم (ب) سے مناسب نام لکھیں۔)

الجواب: أَحْمَدْ شَوْقِيْ عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ الشِّعْرِ الْعَرَبِيِّ

.... عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ الْمَلَاحَةِ

.... عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ النَّحْوِ الْجَرَحِيِّ

اَلْخَلِيْلُ بِنْ اَحْمَدَ عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ النَّحْوِ الْعَرَبِيِّ

اَلْإِمَامُ الْبُخَارِيُّ عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ الْحَدِيْثِ النَّبَوِيِّ

.... عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ الْفَتْحِ الْإِسْلَامِيِّ

.... عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

.... عَلَمٌ مِنْ اَعْلَامِ الْمُجَدِّدِيْنَ

تمرین (٦٢)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) مَتٰى وَ أَيْنَ وَلَدَ الْمُحَدِّثُ الشَّاهُ وَلِيُّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ؟

(محدث شاہ ولی اللہ دہلویؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟)

الجواب: وَلَدَ فِيْ ٤ شَوَّالُ سَنَةَ ١١١٤ھ (٢١ فبرایر ١٧٠٣ء) فِيْ قَرْيَةِ فَلَتْ بِمُدِيْرِيَةِ مُظَفَّرْ نَگرْ بِإِقْلِيْمِ اُتَرْ بَرَادِيْش اَلْقَرِيْبِ مِنْ دِلْهِيْ عَاصِمَةِ الْهِنْدِ.

(آپ ۴ شوال ۱۱۱۴ ہجری بمطابق ۲۱ فروری ۱۷۰۳ عیسوی کو بمقام گاؤں فلت ضلع مظفر نگر صوبہ اترپرادیش میں پیدا ہوئے جو کہ دلی کے قریب ہے اور وُہ ہندوستان کا دارالخلافہ ہے۔)

(۲) أَيْنَ وَ مَتٰى تُوُفِّيَ؟ (کب اور کہاں پیدا ہوئے؟)

الجواب: تُوُفِّيَ يَوْمَ السَّبْتِ التَّاسِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنَ الْمُحَرَّمِ ١١٧٦ھ (١٧٦٣ء) فِيْ دِلْهِيْ.

(آپ بروز ہفتہ ۲۹ محرم سال ۱۱۷۶ ہجری بمطابق ۱۷۶۳ عیسوی دلی میں فوت ہوئے۔)

(۳) بِمَ يَتَّصِفُ عَصْرُ الشَّاهُ وَلِيُّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ سَيَاسِيًّا؟ وَ دِيْنِيًّا.

(شاہ ولی اللہ دہلوی کا دور سیاسی اور دینی کب شروع ہوا؟)

الجواب: اَلْعَصْرُ الَّذِيْ تَشَتَّتَ فِيْهِ شَمْلُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْهِنْدِ وَ ضَعُفَتْ دَوْلَتُهُمْ وَتَتَابَعَتْ الْفِتَنُ وَالثَّوْرَاتُ وَالْحُرُوْبُ الدَّاخِلِيَّةُ وَ فَقْدُ الْأَمْنِ وَالْإِسْتِقْرَارِ.

(آپ کا سیاسی و دینی وہ دور ہے جس میں ہندوستان کے مسلمانوں کا شیرازہ بکھر گیا اور اُن کی سلطنت کمزور ہوگئی۔ اور فتنہ وفساد اور اندرونی جنگی حالات پیدا ہوگئے۔)

(۴) كَيْفَ اِسْتَقْبَلَ الْإِمَامُ تِلْكَ الظُّرُوْفَ الْحَرَجَةَ؟

(امام نے ان افسردہ حالات کا کیسے مقابلہ کیا؟)

الجواب: حَثَّ أُمَرَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِالْحَقِّ وَالتَّعَاوُنِ عَلَى الْخَيْرِ وَ حَذَّرَهُمْ عَوَاقِبَ الْوَهْنِ وَالْخُذْلَانِ فِيْ تِلْكَ الظُّرُوْفِ الْحَرَجَةِ.

(مسلمانوں کے امراء کو حق اور نیکی کے تعاون کرنے پر رغبت دلائی اور اُن کو ان افسردہ

حالات میں ذلت ورسوائی کے نتائج سے خبردار کیا۔)

(۵) مِنْ أَبْرَزِ تَلَامِذَةِ الْإِمَامِ؟ (امام کے مشہور تلامذہ۔)

الجواب: (۱) اَلْمُحَدِّثُ اَلشَّاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ. (۲) اَلشَّيْخُ اَلشَّاهُ رَفِيعُ الدِّينِ. (۳) اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ (۴) اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْغَنِي.

(۶) مَا أَبْرَزَ سِمَاتِ دَعْوَةِ الشَّاهُ وَلِيَ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيّ.
(شاہ ولی اللہ دہلوی کی دعوت کے کیا نتائج سامنے آئے۔)

الجواب: دَحْضَ الْبِدْعَةَ وَالْخَرَافَاتِ الْمُنْتَشِرَةِ بَيْنَ الشُّعُوبِ الْمُسْلِمَةِ، وَ بَثَّتِ الرُّوحُ فِي الثَّقَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ مِنْ جَدِيدٍ فِي أَنْحَاءِ شِبْهِ الْقَارَّةِ.
(آپ نے بدعت اور پھیلی ہوئی خرافات کو جو مسلمان قوموں میں راسخ ہو چکیں تھیں اُکھاڑ کر رکھ دیا۔ آپ کی دعوت کی بدولت روح نے برصغیر کے ہر کونے میں ایک نئی جدت کے ساتھ اسلامی ثقافت میں جگہ بنالی۔)

(۷) مَتٰى وَ كَيْفَ تَحَوَّلَتْ دَعْوَةُ الشَّاهُ وَلِي اللّٰه الدِّهْلَوِيِّ إِلٰى حَرَكَةٍ جِهَادِيَةٍ؟
(شاہ ولی اللہ دہلوی کی دعوت کب اور کیسے جہاد کی طرف متحرک ہوئی؟)

الجواب: وَفِي عَصْرِ ابْنِهِ الْأَكْبَرِ الشَّيْخِ اَلْمُحَدِّثِ اَلشَّاهُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَ بِإِرْشَادِهِ تَطَوَّرَتْ هٰذِهِ الْجَمَاعَةُ فَتَحَوَّلَتْ إِلٰى حَرَكَةٍ عَسْكَرِيَّةٍ جِهَادِيَةٍ.
(اور آپ کے بڑے بیٹے شیخ محدث شاہ عبدالعزیز کے دور میں ان کی راہنمائی سے یہ جماعت ترقی پذیر ہوئی اور ایک جہادی لشکر تیار کیا۔)

تمرین (۶۳)

أُكْتُبْ مَقَالًا أَدَبِيًّا عَنْ مُؤَلَّفَاتِ الشَّيْخِ اَلشَّاهُ وَلِيَ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيِّ.
(شیخ شاہ ولی اللہ دہلوی کی تالیفات کے متعلق ایک ادبی مضمون لکھیں۔)

الجواب: لَمْ تَسْتَطِعْ أَعْبَاءُ تَرْبِيَةِ الرِّجَالِ الضَّخْمَةِ صَرْفَ هِمَّةِ الْإِمَامِ عَنِ التَّأْلِيفِ فَقَدْ زَوَّدَ الْمَكْتَبَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ بِعَدَدٍ مِنْ مُؤَلَّفَاتِهِ الْقَيِّمَةِ الَّتِي تَمْتَازُ

بِاسْتِقَامَةِ الْفِكْرِ وَ مَتَانَةِ الْأُسْلُوْبِ وَ دِقَّةِ الْبَحْثِ وَ شَرْحِ حَقَائِقِ الْإِسْلَامِ فِيْ ضَوْءِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ وَ السُّنَّةِ الْمُطَهَّرَةِ. مِنْ أَبْرَزِ مُؤَلَّفَاتِهِ التَّرْجَمَةِ الْفَارِسِيَّةِ لِلْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ (فَتْحُ الرَّحْمَانِ فِيْ تَرْجَمة الْقُرْآنِ) وَ حُجَّةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ، وَإِزَالَةُ الْخُلَفَاءِ عَنْ خِلَافَةِ الْخُلَفَاءِ، وَالْفَوْزِ الْكَبِيْرِ وَغَيْرِهِ وَلَا تَزَالُ مُؤَلَّفَاتُهُ مُنْذُ ذٰلِكَ الْحِيْنِ مِشْكَاةً لِلْعُلَمَاءِ وَالْبَاحِثِيْنَ وَالْمُفَكِّرِيْنَ يَسْتَنِيْرُوْنَ بِهَا الدَّرْبَ وَيَعْتَمِدُوْنَ عَلَيْهَا فِيْ الْبُحُوْثِ الْعِلْمِيَّةِ وَ يُقَرِّرُوْنَهَا فِيْ الْمَنَاهِجِ الدِّرَاسَةِ فِيْ جَامِعَاتِهِمْ.

(بڑے بڑے آپ کے تربیت یافتہ لوگ امام صاحب کی تالیفات کو گننے کی ہمت نہ کر سکے۔ اسلامی مکتبہ نے آپ کی اہم تالیفات کی تعداد کو شمار کر رکھا ہے۔ وہ تالیفات ایک مستقل سوچ، قوی اسلوب اور اسلامی حقائق کی شرح و باریک بینی سے ممتاز ہیں۔ اور وہ تالیفات قرآن کریم اور سنت مطہرہ کی روشنی میں لکھی گئیں ہیں۔ اور آپ کی درج ذیل تالیفات ہیں: مترجم قرآن پاک فارسی (فتح الرحمان فی ترجمۃ القرآن)، حجۃ اللہ البالغہ، ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء اور الفوز الکبیر وغیرہ۔ اور اس وقت سے اب تک آپ کی تالیفات۔ علماء، مفکرین اور سکالرز حضرات کے لیے مشعل ہیں اور لوگ اپنے علمی مقالات میں ان کو مصادر گردانتے ہیں اور یونیورسٹیز میں نصاب سلیبس ہیں۔)

تمرین (۶۴)

اِقْرَأْ الْأَسَالِيْبَ الْآتِيَةَ بِالدِّقَّةِ وَاسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنْهَا فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ.

(۱) رَابِطُ الْجَأْشِ وَ مُطْمَئِنُّ الْبَالِ. (۲) تُضْرَبُ بِهِمِ الْأَمْثَالُ

(۳) لِسَانُ صِدْقٍ فِيْ الْآخِرِيْنَ.

(درج ذیل اسلوب کو غور سے پڑھیئے اور ہر ایک کو دو جملوں میں اپنی جانب سے استعمال کیجیے۔)

الجواب: (۱) هُوَ يَرْبُطُ قَافِلَةَ الْإِسْلَامِ وَيَقُوْدُهَا.

(وہ اسلام کے قافلہ کو جوڑتا ہے اور اس کی قیادت کرتا ہے۔)

(۲) تُضْرَبُ بِهِمِ الْأَمْثَالُ

كَانَتْ تَلَامِذَتُهُ الْأَتْقِيَاءُ وَالْبَرَرَةَ وَلِذَا تُضْرَبُ بِهِ الْأَمْثَالُ.

(اس کے شاگرد متقی اور نیک تھے۔اسی بناء پراُن کی مثالیں دی جاتی ہیں۔)

(۳) لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِيْنَ.

اَيْ كَانُوْا صَادِقِيْنَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَاشْتَهَرُوْا بَعْدَ مَوْتِهِمْ بِالصِّدْقِ فِي النَّاسِ.

(یعنی وُہ لوگ قول وفعل میں سچے تھےاور مرنے کے بعدلوگوں میں سچائی کے ساتھ مشہور ہوئے۔)

تمرین (٦٥)

(۱) مَا هِيَ قَوَاعِدُ طَلَبِ الْعِلْمِ عِنْدَ اِمَامِ الْحَرَمَيْنِ؟

(امام الحرمین کے نزدیک علم حاصل کرنے کے کیا قواعد ہیں؟)

الجواب: وَ هِيَ الْآتِيَةِ.

(۱) ذَكَاءٌ، (۲) حِرْصٌ، (۳) اِجْتِهَادٌ، (۴) بُلْغَةٌ، (۵) تَلْقِيْنُ اُسْتَاذٍ،

(٦) طُوْلُ زَمَانٍ

(اور وُہ درج ذیل ہیں: (۱) ہوشیار رہنا، (۲) جستجو کرنا، (۳) محنت کرنا، (۴) عالی ہمت ہونا، (۵) زیادہ وقت دینا)

(۲) مَا هِيَ الصِّفَاتُ الَّتِيْ يَجِبُ اَنْ يَتَحَلّٰى بِهَا كُلُّ طَالِبٍ؟

(وہ کون سی صفات ہیں جن کے ساتھ ہر طالب علم کومتصف ہونا لازمی ہے؟)

الجواب: وَهِيَ الْآتِيَةِ: (۱) حُسْنُ النِّيَّةِ (۲) اَلْاِبْتِعَادُ عَنِ الْمَعَاصِيْ (۳) تَطْهِيْرُ الْقَلْبِ (۴) اَلصَّبْرُ عَلٰى ضَنْكِ الْعَيْشِ (۵) اِلْتِزَامُ الْوَرَعِ (٦) اَلتَّوَاضُعُ لِشَيْخِهٖ (۷) اَلْاَدَبُ فِيْ خِطَابِ شَيْخِهٖ (۸) اَلصَّبْرُ عَلٰى جَفْوَةِ الشَّيْخِ (۹) اَلْاَدَبُ مَعَ حَاضِرِي الْمَجْلِسِ.

(اور وُہ صفات درج ذیل ہیں: (۱) نیک نیت کا ہونا (۲) گناہوں سے دُور رہنا (۳) دل کا پاکیزہ ہونا (۴) معیشت کی تنگی پر صبر کرنا (۵) زہد وتقویٰ کو اختیار کرنا (٦) استاد کے سامنے

عاجزی اختیار کرنا (۷) اپنے استاد سے باادب مخاطب ہونا (۸) استاد کی سختی پر صبر کرنا (۹) شرکاءِ مجلس کے ساتھ باادب بیٹھنا۔)

(۳) بِمَاذَا يَنْصَحُ الْإِمَامُ الشَّافِعِيُّ طَالِبَ الْعِلْمِ؟

(امام شافعی۔ طالب علم کو کیا نصیحت کرتا ہے؟)

الجواب: يَنْصَحُ الْإِمَامُ الشَّافِعِيُّ طَالِبَ الْعِلْمِ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ.

(امام شافعیؒ طالب علم کو گناہوں کے چھوڑنے کی نصیحت کرتا ہے۔)

تمرين (٦٦)

اُكْتُبْ مَقَالَةً عَنْ آدَابِ الْمُتَعَلِّمِ فِيْ ضَوْءِ مَا دَرَسْتَهُ فِيْ هٰذَا الدَّرْسِ؟

(اس سبق کی روشنی میں جو آپ نے "آدابِ متعلم" کے بارے میں پڑھا ہے ایک مضمون لکھیں۔)

الجواب: لَا يَخْفٰى عَلَى الْمُتَعَلِّمِ أَنَّ دِرَاسَةَ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ وَالْحَدِيْثِ النَّبَوِيِّ الشَّرِيْفِ وَ السِّيْرَةِ وَالْفِقْهِ وَاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ، وَالْعِنَايَةُ بِنَشْرِهَا وَ تَعْلِيْمِهَا أَيْضًا عِبَادَةٌ جَعَلَ اللّٰهُ لَهَا شَرَفًا وَفَضْلًا عَظِيْمًا، فَاصْطَفٰى لَهَا رُسُلَهُ وَ أَنْبِيَاءَهُ مِنْ خَيْرِ خَلْقِهِ.

وَيَنْبَغِيْ لِطَالِبِ الْعِلْمِ أَلَّا يُخَاطِبَ شَيْخَهُ بِنَاءِ الْخِطَابِ وَكَافِهِ وَلَا يُنَادِيْهِ مِنْ بَعِيْدٍ، بَلْ يَقُوْلُ يَا سَيِّدِيْ، وَ يَا أُسْتَاذِيْ، وَمَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ كَذَا وَقَالَ شَيْخُنَا الْفَاضِلُ كَذَا.

ثُمَّ يَنْبَغِيْ لَهُ أَنْ يَتَأَدَّبَ مَعَ حَاضِرِيْ مَجْلِسِ الشَّيْخِ، فَإِنَّهُ، أَدَبٌ مَعَهُ وَ اِحْتِرَامٌ لِمَجْلِسِهِ وَهُمْ رُفَقَاءُهُ، فَيُوَقِّرُ أَصْحَابَهُ وَيَحْتَرِمُ كُبَرَاءَهُ وَ أَقْرَانَهُ، وَلَايَجْلِسُ وَسْطَ الْحَلْقَةِ وَلَا قُدَامَ أَحَدٍ إِلَّا لِضَرُوْرَةٍ.

(یہ بات طالب علم پر مخفی نہیں ہے کہ شرعی علوم کی پڑھائی مثلاً قرآن حکیم، حدیث نبوی، سیرت، فقہ، عربی زبان وغیرہ افضل اعمال ہیں اور ان علوم کا اہتمام، ان کی تعلیم وتدریس اور نشر واشاعت عبادت ہے۔ ان علوم کو اللہ تعالیٰ نے بہت شرف ومقام دیا ہے۔ اسی بناء پر

بہترین مخلوق یعنی انبیاء ورُسل کا انتخاب کیا۔ ایک طالب علم کے لیے لائق ہے کہ اپنے استاد کو ''تُو ں'' سے نہ پکارے اور نہ دُور سے آواز دے۔ بلکہ کہے اے میرے سَر! اے میرے استاذ اور آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں۔ یا کیسے ہمارے فاضل شیخ نے یوں کہا۔
پھر طالب علم کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ استاد کی مجلس میں بیٹھے موجود طلبہ کی عزت کرے اور ادب سے پیش آئے۔ کیونکہ وہ اس کے کلاس فیلوز ہیں اور اپنے رفقاء کی عزت وتکریم کرے، اپنے بڑوں کا احترام کرے اور نہ ہی دائرہ کے درمیان میں بیٹھے ورنہ کسی کے آگے البتہ مجبوری کے حالات میں۔)

تمرين (٦٧)

اِمْلَئِا الْفَرَاغَاتِ حَسْبَ مَا قَرَأْتَهُ فِي الدَّرْسِ مِنَ الْآدَابِ الَّتِي يَجِبُ عَلَى طَالِبِ الْعِلْمِ الْإِلْتِزَامَ بِهَا:
(خالی جگہوں کو پُر کیجیے اُن اداب سے جن پر طالب علم کے لیے لازم ہے کہ اُن پر عمل کرے۔)

الجواب: (۱) حُسْنُ النِّيَّةِ (۲) وَالْإِبْتِعَادُ عَنِ الْمَعَاصِيْ (۳) وَ تَطْهِيْرُ الْقَلْبِ (۴) وَ الصَّبْرُ عَلٰى ضَنْكِ الْعَيْشِ (۵) وَالْتِزَامُ الْوَرَعِ (۶) وَ التَّوَاضُعُ لِشَيْخِهِ (۷) وَالْأَدَبُ فِيْ خِطَابِ شَيْخِهِ (۸) وَالصَّبْرُ عَلٰى جَفْوَةِ الشَّيْخِ (۹) الْأَدَبُ مَعَ حَاضِرِيْ الْمَجْلِسِ.

تمرين (٦٨)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(۱) مَا قَرَابَةُ عُثْمَانَ مِنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ؟ عَمَّ سَأَلَهُ؟
(عثمان کی عبدالعزیز سے کیا رشتہ داری ہے؟)

الجواب: هُوَ ابْنُ عَمِّهِ. (وہ آپ کے چچا کا بیٹا (چازاد بھائی) ہے۔)

وَسَأَلَهُ هَلْ سَتُوَا صِلَ دِرَاسَتَكَ؟
(اور اس سے سوال کیا کہ تو اپنی پڑھائی میں تسلسل رکھ رہا ہے۔)

(۲) مَاذَا قَرَّرَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ. (عبدالعزیز نے کیا فیصلہ کیا؟)

الجواب: قَرَّرَ أَنْ يُّوَاصِلَ دِرَاسَتَهٗ. (اس نے پڑھائی کو تسلسل رکھنے کا فیصلہ کرلیا۔)

(۳) إِلٰى مَنْ يَّحْتَاجَ بَلَدُنَا؟ (ہمارا ملک کس چیز کا محتاج ہے؟)

الجواب: يَحْتَاجُ بَلَدُنَا إِلٰى مَنْ يُّقَوِّمُنَا بِتَعْلِيْمِنَا أُمُوْرِ دِيْنِنَا.

(ہمارے ملک میں اُن شخصیات کا محتاج ہے جو ہمیں ہمارے مذہب کے مسائل بتائیے۔)

(۴) اِشْرَحْ لِمَاذَا يَتَعَلَّمُ طُلَّابُ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ أَوَّلًا؟

(علوم شرعیہ کے طالب علم سب سے پہلے عربی زبان کیوں سیکھتے ہیں؟)

الجواب: لِيَكُوْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا إِلٰى التَّفَقُّهِ فِيْ عُلُوْمِ الدِّيْنِ مِنَ الْعَقِيْدَةِ وَ تَفْسِيْرِ الْقُرْآنِ وَ الْحَدِيْثِ وَالْفِقْهِ الْإِسْلَامِيِّ.

(تاکہ دینی علوم میں سے عقیدہ، قرآن وحدیث اور فقہ اسلامی کو سمجھ سکے۔)

(۵) مَا فَضْلُ دِرَاسَةِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ؟ اِشْرَحْ مَعَ أَدِلَّتِكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ.

(علوم شرعیہ کی پڑھائی کی کیا فضیلت ہے؟ قرآن وحدیث کے دلائل کے ساتھ تشریح کیجیے۔)

الجواب: عُلُوْمُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ وَالْعَقِيْدَةِ وَالْفِقْهِ كُلُّهَا عُلُوْمٌ شَرْعِيَّةٌ، وَدَارِسُهَا يَتَّخِذُ السَّبِيْلَ الَّذِيْ سَلَكَهُ الرُّسُلُ وَالْأَنْبِيَاءُ، وَيَرِثُ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ بَعَثَهُ اللّٰهُ لِيُرْشِدَ النَّاسَ إِلٰى دِيْنِ الْحَقِّ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ، وَ عُلَمَاءُ الْإِسْلَامِ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، حَيْثُ يَرِثُوْنَ عُلُوْمَهُمْ وَدَعْوَتَهُمْ، وَهٰذَا شَرَفٌ لَيْسَ فَوْقَهٗ شَرَفٌ.

(قرآن وحدیث، عقیدہ، فقہ کے علوم۔علوم شرعیہ کے تمام علوم ہیں۔ان کی سٹڈی کرنے والا انبیاء ورسل کی راہ پر چل رہا ہے اور ہمارے نبی مکرم ﷺ کا وارث ہے۔جن کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی راہنمائی کے لیے بھیجا اور جو لوگوں کو شرک وکفر سے منع کرتا ہے۔اور علمائے اسلام۔ انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں اور یہ ایسا شرف ہے، کہ اُس کے اوپر کوئی شرف نہیں ہوسکتا۔)

تمرین (۶۹)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(۱) لِمَ يَفْتَخِرُ الشَّاهُ وَلِيَ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

(شاہ ولی اللہ دہلویؒ عربی زبان پر کیوں فخر کرتے ہیں؟)

الجواب: لِأَنَّهَا هِيَ لُغَةُ الْقُرْآنِ وَ تَرْبِطُنَا بِخَيْرِ الْبَشَرِ وَ أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ وَ فَخْرِ الْعَالَمِيْنَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ.

(اس لیے کہ یہ قرآن پاک کی زبان ہے۔ اور یہ عربی زبان- ہمارے خیر البشر، افضل الأنبیاء اور فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطہ کی زبان ہے۔)

(۲) مَا فَحْوىٰ رِسَالَةُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى الْمُجَاهِدِيْنَ؟

(حضرت عمرؓ کا مجاہدین کو خط لکھنے کا کیا مقصد تھا؟)

الجواب: خَشِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنْ يَتَّخِذُوْا عَادَاتِ الْمُشْرِكِيْنَ وَ تَقَالِيْدَهُمْ وَيَتْرُكُوْا مَبَادِئَ الْإِسْلَامِ وَ سُنَنَهُ

(حضرت عمرؓ کو خدشہ لاحق ہوا کہ نو مسلم کہیں مشرکین کی عادات نہ اپنالیں اور اُن کی کہیں روایات نہ اختیار کرلیں اور اسلام کے فرائض وسنن سے غافل نہ ہوجائیں۔)

(۳) اِشْرَحْ الْأَنْوَاعَ الْأَرْبَعَةَ مِنَ الرُّسُوْمِ الْقَبِيْحَةِ مَعَ ذِكْرِ حُكْمِ الْإِسْلَامِ فِيْ كُلٍّ مِّنْهَا فِيْ ضَوْءِ الدَّرْسِ.

(چار قسم کی غلط رسوم کی وضاحت کریں اور سبق کی روشنی میں اسلام کا حکم ذکر کریں؟)

(۱) عَدَمُ السَّمَاحِ بِنِكَاحِ الْأَرَامِلِ. (بیوہ عورتوں سے نکاح کی اجازت نہ دینا۔)

الجواب: يَأْمُرُ الْإِسْلَامُ السَّمَاحَ بِنِكَاحِ الْأَرَامِلِ.

(اسلام- بیوہ عورتوں سے نکاح کی اجازت دیتا ہے۔)

(۲) اَلْمَغَالَاةُ فِي الْمُهُوْرِ. (حق مہروں میں مہنگائی۔)

الجواب: جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِدَاقَ أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّاتِيْ هُنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ

اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ أُوْقِيَةً وَنَشاً، وَيَبْلُغُ مَجْمُوْعُهَا خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ.
(نبی مکرم ﷺ نے اپنے اہل خانہ کا حق مہر بارہ اوقیہ مقرر کیا جس کی مبلغ رقم پانچ سو درہم ہے۔)

(۳) اَلْإِسْرَافُ فِيْ الْأَفْرَاحِ. (خوشیوں میں فضول خرچی۔)
اَلْإِسْرَافُ فِيْ الْأَفْرَاحِ دُوْنَ الْوَلِيْمَةِ وَالْعَقِيْقَةِ مَمْنُوْعٌ.
(ولیمہ اور عقیقہ کے سوا خوشیوں میں فضول خرچی منع ہے۔

(۴) اَلْإِسْرَافُ فِيْ الْمَآتِمِ. (ماتم میں فضول خرچی۔)
مَثَلًا فَاتِحَةُ الْيَوْمِ الثَّالِثِ عَلَى الْمَيِّتِ وَالْيَوْمِ الْأَرْبَعِيْنَ وَالشَّهْرِ السَّادِسِ وَالْفَاتِحَةُ السَّنَوِيَّةُ.
(مثال کے طور پر تیجا، چالیسواں، ششماہی اور سالانہ ختم وغیرہ۔)

تمرین (۷۰)

اُذْكُرْ بَعْضًا مِنَ الْبِدَعِ الْمُنْتَشِرَةِ فِيْ الْمَآتِمِ، وَكَيْفَ يُمْكِنُ إِصْلَاحُهَا.
(ماتم میں اُن چند بدعات کا ذکر کریں۔ جو رواج پکڑ چکی ہیں۔ اور اُن کی اصلاح کیسے ممکن ہے؟)

الجواب: (۱) فَاتِحَةُ الْيَوْمِ الثَّالِثِ عَلَى الْمَيِّتِ. (۲) فَاتِحَةُ الْيَوْمِ الْأَرْبَعِيْنَ.
(۳) فَاتِحَةُ الشَّهْرِ السَّادِسِ. (۴) اَلْفَاتِحَةُ السَّنَوِيَّةُ.

وَيُمْكِنُ إِصْلَاحُهَا أَنْ يَكُوْنَ الْإِكْتِفَاءُ بِتَقْدِيْمِ التَّعَازِيْ لِوَرَثَةِ الْمَيِّتِ لِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَأَنْ تَجْتَمِعَ نِسَاءُ أَهْلِهِ إِلَّا زَوْجَةُ الْمَيِّتِ فَإِنَّهَا تَقْطَعُ الْحِدَادَ عَلَيْهِ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا.

(۱۔ تیجا ۲۔ چالیسواں ۳۔ ششماہی ختم ۴۔ سالانہ ختم ان کی اصلاح اس صورت میں ممکن ہے کہ میت کے وارث لوگ تین دن تک سوگ منائیں اور اُس خاندان کی عورتیں تین دنوں کے بعد خوشبو وغیرہ استعمال کریں البتہ میت کی بیوی تین دن کے بعد بھی چار ماہ دس دن سوگ منائے گی اور عدت میں رہے گی۔)

تمرین (۷۱)

مَا وَاجِبُ الْمُسْلِمِ تِجَاهُ مَا يَرَاهُ مِنَ الْبِدْعِ الْمُنْتَشِرَةِ فِي الْمُجْتَمِعِ؟ وَكَيْفَ يَسْعٰى لِتَطْهِيْرِ عَقِيْدَةِ الْمُسْلِمِ مِنْهَا؟

(معاشرہ میں جو بدعات رونما ہو چکی ہیں ایک مسلمان کس طرح کنارہ کشی کر سکتا ہے؟)

الجواب: يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَعْمَلَ بِالْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ وَ أَنْ لَّا نَنْخَدِعَ بِالْعَادَاتِ وَالرُّسُوْمَاتِ الْهِنْدِيَّةِ الْقَبِيْحَةِ.

(ہم پر واجب ہے کہ ہم قرآن وحدیث پر عمل کریں اور یہ کہ ہم ہندوستان کی بری رسومات سے دُور رہیں۔)

تمرین (۷۲)

كَيْفَ تَعَرَّفَتْ بِلَادُ الْهِنْدِ عَلٰى دَعْوَةِ الْإِسْلَامِ؟

(ہندوستان ملک میں اسلامی دعوت کا کیسے پرچار ہوا؟)

الجواب: فَقَدْ كَانَتِ الْهِنْدُ قَبْلَ الْفَتْحِ الْإِسْلَامِيِّ مَأْهُوْلَةً بِالْهُنْدُوْسِ، وَالسُّكَّانِ الْفِطْرِيِّيْنَ الْبَدَائِيِّيْنَ وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ يَتَّصِلُوْنَ بِهَا، وَيَتَعَامَلُوْنَ مَعَ أَهْلِهَا مُنْذُ بَدَءَتْ الدَّعْوَةُ الْمُحَمَّدِيَّةُ.

(فتح اسلامی سے پہلے ہندوستان میں ہندوؤں آباد تھے۔ اور وہاں کے فطرتی طور پر شروع کے رہائشی تھے اور مسلمانوں کا اُن کے ساتھ اُٹھنا اور بیٹھنا تھا اور اُن کے ساتھ اکٹھے معاملات تھے جب دعوت محمد یہ کا آغاز ہوا تو مسلمان الگ تھلگ ہو گئے۔)

تمرین (۷۳)

مَا أَوَّلُ حِزْبٍ هَتَفَ لِلدِّفَاعِ عَنْ حُقُوْقِ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْهِنْدِ الَّتِيْ كَانَتْ تَرْزَحُ تَحْتَ الْإِسْتِعْمَارِ الْإِنْجَلِيْزِيِّ؟

وَمَا كَانَ أَهْدَافُهٗ (وہ کون سی پہلی جماعت ہے۔

جس نے مسلمانوں کے حقوق کا دفاع کیا اور ہندوستان میں وہ کون سی جماعت تھی جو انگریز کی زیر یلغار تھی اور اُس کے کیا اہداف تھے؟)

الجواب: وَ هُوَ حِزْبُ الْعَصَبَةِ الْمُسْلِمَةِ، وَقَدْ تَمَّ تَأْسِيْسَهُ سَنَةَ ١٩٠٦م، وَأَخَذَ يُدَافِعُ عَنِ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ تَقْرِيْرِ مَصِيْرِهَا، وَيَعْمَلُ جَاهِدًا لِإِنْقَاذِهَا مِنْ سَيْطَرَةِ الْهُنْدُوْسِ، عَلَى الْأَقَلِّ فِي الْأَقَالِيْمِ الَّتِيْ يُؤَلِّفُ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْهَا أَكْثَرِيَّةَ السُّكَّانِ.

(اور مسلم لیگ وہ پہلی جماعت ہے۔ جو سال 1906ء میں معرضِ وجود میں آئی۔ اور اس کے اہداف میں سے تھا، اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کرنا امت مسلمہ کا دفاع کرنا، اور ہندوستان کا قبضہ ختم کرنا اور جس صوبہ میں مسلمانوں کی تعداد تھوڑی ہے، اس صوبہ کے ساتھ روابط رکھنا جن میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ تھی۔)

تمرین (۷۴)

مَنْ قَدَّمَ فِكْرَةَ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانْ؟ وَمَتٰى؟ وَمَنْ تَبَنَّاهَا؟

(پاکستان بنانے کی کس نے سوچ دلائی؟ اور پاکستان کب معرضِ وجود میں آیا؟)

الجواب: اَلشَّاعِرُ مُحَمَّدُ اِقْبَالْ قَدَّمَ فِكْرَةَ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانْ، وَقَدْ أَقَرَّ حِزْبُ الْعَصَبَةِ الْمُسْلِمَةِ هٰذِهِ الْفِكْرَةَ، وَاتَّخَذَهَا هَدَفًا سِيَاسِيًّا لَهُ بِصُوْرَةٍ رَسْمِيَّةٍ سَنَةَ ١٩٤٠م. فَاتَّخَذَ الْحِزْبَ بِزَعَامَةِ مُحَمَّدَ عَلِيْ جَنَاحْ فِيْ لَاهُوْرْ قَرَارًا، طَالَبَتْ فِيْهِ بِتَقْسِيْمِ بِلَادِ الْهِنْدِ، وَ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانْ وَفِيْ ١٩٤٦م جَاءَتْ بِعْثَةُ الْحُكُوْمِيَّةِ الْبَرِيْطَانِيَّةَ الَّتِيْ طَالَبَهَا مُحَمَّدُ عَلِيْ جَنَاحْ بِانْشَاءِ بَاكِسْتَانْ وَفِيْ ١٤ أَغُسْطُسْ ١٩٤٧م، تَأَسَّسَتْ بَاكِسْتَانَ بِزَعَامَةِ مُحَمَّدْ عَلِيْ جَنَاحْ.

(شاعر محمد اقبالؒ نے پاکستان بنانے کی سوچ دلائی، اور مسلم لیگ نے اس سوچ پر عمل کیا اور اُسے سیاسی ہدف ۱۹۴۰ء میں پکڑا چنانچہ مسلم لیگ نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت میں ایک قرارداد پیش کی اور برصغیر کی تقسیم کا مطالبہ کردیا اور پاکستان ایک الگ ملک بنانے کا

فیصلہ دے دیا۔ ۱۹۴۶ء میں قائداعظم محمد علی جناح نے برطانوی حکومت سے پاکستان بنانے کا مطالبہ کر دیا۔ اور ۱۴، ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔)

تمرین (۷۵)

لِمَاذَا أُقِيْمَتْ بَاكِسْتَانُ؟ وَهَلْ تَحَقَّقَتْ الْأَهْدَافُ الْمَنْشُوْدَةُ عِنْدَ قِيَامِهَا؟ نَاقِشِ الْفِكْرَةَ مَعَ زُمَلَائِكَ فِيْ الْفَصْلِ.

(پاکستان ایک الگ ملک کیوں بنایا گیا؟ اور قیام پاکستان کے وقت جو اہداف تھے، کیا وہ حاصل کر لیے گیے ہیں۔ کلاس میں ایک اپنے کلاس فیلوز کے ساتھ اپنی آراء سیئر کریں؟)

الجواب: وَقَدْ صَرَّحَ مُحَمَّدْ عَلِيْ جَنَاحْ (مؤسّس باكستان): إِنَّ ما نَاضَلْنَا فِيْ سَبِيْلِهِ خَلَالَ السَّنَوَاتِ الْعَشْرِ الْمَاضِيَةِ أَلَاوَهُوَ تَأْسِيْسُ بَاكِسْتَانُ هُوَ إِيْجَادُ وَطَنٍ تَسْتَطِيْعُ أَنْ نَّعِيْشَ فِيْهِ، وَ نَتَقَدَّمُ حَسْبَ ثِقَافَتِنَا وَ مُيُوْلِنَا، وَحَيْثُ تَسُوْدُ مَبَادِئُ الْعَدْلِ الْإِجْتِمَاعِيِّ الْإِسْلَامِيِّ.

وَقَدْ أَقَرَّتْ الْجَمِيْعِيَّةُ التَّأْسِيْسِيَّةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ فِيْ مَارِسْ ۱۹۴۹م الْأَهْدَافَ الدُّسْتُوْرِيَّةَ لٰكِنْ مَا تَحَقَّقَتْ الْأَهْدَافُ الْمَنْشُوْدَةُ.

(اور بانی پاکستان محمد علی جناحؒ نے وضاحت کی کہ بلاشبہ ہم نے گزشتہ دس سال سے جو جدوجہد کی ہے دراصل وہ قیام پاکستان تھا۔ اُن کا مقصد الگ خطہ لینا مقصود نہ تھا۔ بلکہ ایک ایسے وطن کا حصول تھا جس میں آزاد ہو کر زندگی بسر کریں، اور اپنی تہذیب و ثقافت کو مقدم رکھیں، اور ہم اس ملک میں اسلامی اصلاحات اور دل و انصاف کا نظام چلا سکیں۔ اسی طرح دستور ساز اسمبلی نے مارچ ۱۹۴۹ء میں دستوری آئین پاس کیے لیکن وہ منصۂ شہود پر نہ آسکے۔)

تمرین (۷۶)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) **لِمَاذَا أَرْكَبَ الْعَرَبِيُّ الْيَهُوْدِيَّ خَلْفَهُ؟**

(عربی نے یہودی کو اپنے پیچھے کیوں سوار کیا؟)

الجواب: اَشْفَقَ عَلَيْهِ الْعَرَبِيُّ، وَ دَعَا اِلٰى الرَّكُوْبِ خَلْفَهٗ.

(عربی نے اس پر شفقت کی، اوراپنے پیچھے سوار ہونے کی دعوت دی۔)

(۲) مَاذَا قَالَ الْيَهُوْدِيُّ فِيْ الْمَرَّةِ الْأُوْلٰى؟ (یہودی نے پہلی بار کیا کہا؟)

الجواب: مَا أَقْوىٰ "حِصَانُكَ" هٰذَا وَأَسْرَعُهٗ! (کس قدر تیرا کھچر طاقتور اور تیز ہے۔)

(۳) وَمَاذَا قَالَ فِيْ الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ. (یہودی نے دوسری بار کیا کہا؟)

الجواب: مَا أَقْوىٰ "هٰذَا الْحِصَانُ" وَ أَسْرَعُهٗ! (کس قدر یہ کھچر طاقتور اور تیز ہے؟)

(۴) وَمَاذَا قَالَ فِيْ الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ؟ لِمَاذَا غَيَّرَ قَوْلَهٗ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ؟

(یہودی نے تیسری بار کیا کہا؟ اُس نے ہر بار اپنی بات کو تبدیل کیوں کیا؟)

الجواب: مَا أَقْوىٰ "حِصَانُنَا هٰذَا" وَ أَسْرَعُهٗ. (کس قدر یہ ہمارا کھچر طاقتور اور تیز ہے۔)

وَكَانَ الْيَهُوْدِيُّ مَكَّارًا (اور یہودی مکار تھا۔)

(۵) مَاذَا أَدْرَكَ الْعَرَبِيُّ مِنْ مَكْرِ الْيَهُوْدِيِّ؟ وَمَا فَعَلَ؟

(یہودی کے مکروفریب سے عربی نے کیا محسوس کیا اور عربی نے کیا کام کیا؟)

الجواب: اِنَّهٗ أَحَسَّ هُوَ قَابِضٌ حِصَانِيْ وَقَالَ ذٰلِكَ طَبْعُ الْيَهُوْدِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ.

(عربی نے محسوس کیا کہ وہ میری سواری پر قبضہ جمانے والا ہے اور چونکہ یہ یہودی اور یہود نے ہمیشہ ہر جگہ مکاری کی ہے۔)

تمرين (۷۷)

(۱) لِمَاذَا فَكَّرَ الْيَهُوْدُ فِيْ الْهِجْرَةِ إِلٰى فِلَسْطِيْنَ؟

(یہود نے فلسطین کی طرف ہجرت کا کیوں سوچا؟)

الجواب: أَنْ تَكُوْنَ فِلَسْطِيْنُ وَطَنًا قَوْمِيًّا لَهُمْ.

(یہ کہ فلسطین اُن کا قومی وطن ہو جائے۔)

(۲) مَا دَوْرُ الْيَهُوْدِ وَبَرِيْطَانِيَا فِيْ إِثَارَةِ الْخِلَافَاتِ بَيْنَ الْأَتْرَاكِ وَالْعَرَبِ؟

(یہود اور برطانیہ کا ترکوں اور عربوں میں اپنی بادشاہت قائم کرنے کا کیا کردار ہے؟)

الجواب: إِنَّ بَرِيْطَانِيَّا مَنَحَتْ لَهُمْ أَرْضًا عَرَبِيَّةً لَا تَمْلِكُهَا لِكَيْ يُقِيْمُوْا فِيْهَا وَطَنَهُمْ. وَلَهَا دَوْرٌ بَارِزٌ فِيْ هَدْمِ الْخِلَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

(بے شک برطانیا نے عرب کی زمین یہود کو ہبہ کر دی تا کہ یہود وہاں اپنا وطن بنا سکیں اور ان دونوں نے اسلامی خلافت کو منہدم کرنے میں بڑا کردار ادا کیا۔)

(۳) مَاذَا كَانَ مَوْقِفُ السُّلْطَانِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الثَّانِيْ اِقْتِرَاحَهُمْ لِمَا فِيْهِ مِنْ خِطَرٍ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَ مُقَدَّسَاتِهِمْ، وَ أَصْدَرَ قَانُوْنًا حَرَّمَ فِيْهِ دُخُوْلَ الْيَهُوْدِ إِلَى فِلَسْطِيْنَ لِلْإِقَامَةِ فِيْهَا.

(سلطان عبدالحمید ثانی نے اُن کی اصلاحات کو مسترد کر دیا۔ اُس میں مسلمانوں اور ان کے مقدس مقامات کے بارے میں خطرات محسوس ہو رہے تھے چنانچہ آپ نے ایک قانون بنا دیا کہ یہود کا فلسطین میں اقامت گزین ہونا حرام ہے۔)

تمرین (۷۸)

(۱) مَادَوْرُ بَرِيْطَانِيَّا فِيْ قِيَامِ إِسْرَائِيْلَ؟ (اسرائیل کے قیام میں برطانیہ کا کیا کردار ہے؟)

الجواب: وَلَمَّا اِنْتَهَتْ بَرِيْطَانِيَا اِحْتِلَالِهَا لِفِلَسْطِيْنَ فِيْ ۱۵ مَايُوْ ۱۹۴۸م أَعْلَنَ الْيَهُوْدُ قِيَامَ دَوْلَةِ إِسْرَائِيْلَ.

(جب برطانیہ نے فلسطین پر ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء کو قبضہ جما لیا تو یہود نے سلطنت اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا۔)

(۳) مَا دَوْرُ أَمْرِيْكَا وَرُوْسِيَا فِيْ دَعْمِ إِسْرَائِيْلَ؟

(امریکہ اور روس کا اسرائیل کو تقویت دینے میں کیا کردار ہے؟)

الجواب: ۱۔ شُغْلُ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ عَنِ النُّهُوْضِ بِأَحْوَالِهَا الْاِقْتِصَادِيَّةِ وَالْاِجْتِمَاعِيَّةِ.

(عرب سلطنتوں کو اجتماعی و اقتصادی حالات کو ترقی کی راہوں سے روکنا۔)

۲۔ إِيْجَادُ عَائِقٍ يَمْنَعُ الْاِتِّصَالُ الْبَرِيُّ بَيْنَ الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ. وَ بِذَالِكَ يَتَعَسَّرُ اِتِّحَادُ الْعَرَبِ، الَّذِيْ هُوَ أَسَاسُ قُوَّتِهِمْ.

(ایسا طریقہ ایجاد کرنا کہ جس سے عرب کے علاقوں کا خشکی راستہ بند ہو جائے اس سے عرب کا اتحاد متاثر ہوگا۔ وہ ان کی قوت کی بنیاد ہے۔)

(۳) جَعْلُ إِسْرَائِيْلَ وَسِيْلَةٌ عَلَى الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ لِوُجُوْدِهَا وَسْطِ الْأَرَاضِي الْعَرَبِيَّةِ وَ عَنْ هٰذَا الطَّرِيْقِ يُنَفِّذُ الْإِسْتِعْمَارُ خُطَطَهُ.

(اسرائیل کو عرب علاقوں پر قابض بنانا اور عرب علاقوں کے وسط میں اسرائیل کا ڈیرہ ڈالنا، ان عزائم سے وہ اپنے منصوبوں کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔)

تمرین (۷۹)

(۱) هَلْ قَضِيَّةُ فِلِسْطِيْنَ قَضِيَّةُ الشَّعْبِ الْفَلَسْطِيْنِيِّ فَقَطْ؟

(کیا مسئلہ فلسطین، صرف فلسطین کی قوم کا مسئلہ ہے؟)

الجواب: لَا، لَيْسَ قَضِيَّةُ فِلِسْطِيْنَ قَضِيَّةُ الشَّعْبِ الْفَلَسْطِيْنِيِّ بَلْ قَضِيَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ.

(نہیں، مسئلہ فلسطین صرف فلسطین کی قوم کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ پوری قوم کا مسئلہ ہے۔)

(۲) مَاذَا يَجِبُ عَلَيْنَا نَحْوَ إِخْوَانِنَا الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ فِلِسْطِيْنَ؟

(فلسطین میں اپنے مسلمان بھائیوں کی کون سی مدد کرنا ضروری ہے؟)

الجواب: يَجِبُ عَلَيْنَا نَحْوَ إِخْوَانِنَا الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ فِلِسْطِيْنَ بِالْمَالِ وَالْجِهَادِ وَالْعِزَّةِ وَالدَّعْمِ.

(ہم پر واجب ہے کہ ہم فلسطین میں اپنے مسلمان بھائیوں کی مال، جہاد، عزت اور تقویت دینے میں مدد کریں۔)

تمرین (۸۰)

(۱) مَا أَهَمِّيَّةُ وِلَايَةِ جَامُوْ وَكَشْمِيْرِ؟ وَ مَتٰى بَدَأَ عَهْدُهَا الْإِسْلَامِيُّ؟

(ریاست جموں و کشمیر کی کیا اہمیت ہے؟ اور اس کا اسلامی دور کب شروع ہوا؟)

الجواب: تَقَعُ وِلَايَةُ جَامُوْ وَ كَشْمِيْرِ فِيْ وَسْطِ شِبْهِ قَارَّةِ جُنُوْبِ آسِيَا وَتَحُدُّهَا بَاكِسْتَانُ شَمَالًا وَ غَرْبًا، كَمَا تَحُدُّهَا الْهِنْدُ جُنُوْبًا وَ تَحُدُّهَا الصِّيْنُ

وَالتِّبْتُ شَرْقًا، وَهِيَ مِنْ أَجْمَلِ الْمَنَاطِقِ فِيْ الْعَالَمِ لِمَا فِيْهَا مِنَ الْبَسَاتِيْنِ وَالْغَابَاتِ وَالْبُحَيْرَاتِ الَّتِيْ تَزِيْدُهَا جَمَالًا وَ بَهَاءً ا كَمَا تَقَعُ فِيْهَا أَعْلٰى الْقِيَمِ الْجَبَلِيَّةِ فِيْ الْعَالَمِ وَ بِهَا الطَّرِيْقُ الْحَرِيْرِيُ۔ الرَّابِطُ الْوَحِيْدُ۔ بَيْنَ بَاكِسْتَانْ وَالصِّيْنِ، وَ مِنْهَا تَنْبُعُ الْأَنْهَارُ الَّتِيْ تَعْتَمِدُ عَلَيْهَا الزِّرَاعَةُ وَالصِّنَاعَةُ فِيْ بَاكِسْتَانْ وَكَانَ مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانْ يَعْتَبِرُهَا الْوَرِيْدُ الرَّئِيْسِيُّ لِبَاكِسْتَانْ.

وَبَدَأَعَهْدُهَا الْإِسْلَامِيُّ مِنْ أَوَائِلِ الْقَرْنِ الرَّابِعِ عَشَرَ الْمِيْلَادِيِّ (۱۳۲۰م) حِيْنَ اَسْلَمَ مَلِكُهَا الْبُوْذِيُّ (رينجن شا) وَاخْتَارَ اِسْمًا اِسْلَامِيًّا (صَدْرُالدِّيْنِ) فَأَسْلَمَ مَعَهٗ عَدَدٌ غَيْرُ قَلِيْلٍ مِنَ الرِّجَالِ الْكِبَارِ وَسُكَّانِهَا.

(ریاست جموں کشمیر برصغیر کے وسط اور ایشیا کے جنوب میں واقع ہے۔اور اس کی سرحد پاکستان کا مشرقی ومغربی حصہ ہے۔اور اُس کے جنوب میں ہندوستان اور مشرق کی جانب چین اور تبت ہے اور پوری دنیا میں یہ خوبصورت خطہ ہے۔اس میں موجود باغات، جھیلیاں، اور دریا اس کی خوبصورتی اور رونق کو مزید نکھارتے ہیں۔

اور اس میں شاندار اُونچے پہاڑ ہیں اور وہاں سے ایک شارع عام ہے جو پاکستان اور چین کے روابط کو ملاتی ہے۔اور اس خطہ سے بہت دریا بہتے ہیں جن پر پاکستان کی زراعت و صنعت کا انحصار ہے۔

اور بانی پاکستان محمد علی جناح اس خطہ کو ''شاہ رگ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اور اس کا اسلامی دور چودھویں صدی کے آغاز سے شروع ہوا جب اس کا بادشاہ بدھ مت کا پیروکار (اسلامی نام صدرالدین) مسلمان ہوا۔اور اس کے ساتھ وہاں کے باشندگاں اور بڑے لوگ معمولی تعداد میں مسلماں ہوئے۔)

(۲) مَتٰى وَ كَيْفَ اِحْتَلَّهَا الْكُفَّارُ؟ (کفار اس خطہ پر کب قابض ہوئے اور کیسے ہوئے؟)

الجواب: حَيْثُ اِسْتَوْلٰى عَلَيْهَا السِّيْخُ وَ فِيْ عَامِ ۱۸۴۷م اِحْتَلَّهَا الْاِسْتِعْمَارُ الْبِرِيْطَانِيُّ وَ بَاعَهَا فِيْ يَدِ الْهِنْدِ.

(جب ''سیخ'' نے اس پر قبضہ کیا اور ۱۸۴۶ء میں برطانیہ نے یلغار کی اور اُسے ہندوستان کے ہاتھ میں فروخت کردیا۔)

تمرین (۸۱)

اِشْرَحْ أَسْبَابَ فَشَلَ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ فِيْ حَلِّ قِضَيَّةِ جَامُوْ وَ كَشْمِيْرِ.

(مسئلہ جموں وکشمیر کے حل میں امم متحدہ کے کھسکنے کے اسباب کی وضاحت کریں؟)

الجواب: وَ اِذَا بِالْقُوىٰ الْإِسْتِعْمَارِيَّةِ الْعَالِمِيَةِ الْخَافِرَةِ تُسَانِدُهَا فِيْ دُعْدُوَانِهَا.

فَعَقَدَ اجْتِمَاعٌ فِيْ طَشْقَنْدِ، وَ بِمُوْا مَرَاتِ الْمَكْرِ وَالْخَدِيْعَةِ حَاوَلَتْ إِسْتِبْدَالُ النَّصْرِ الْبَاكِسْتَانِيِّ بِهَزِيْمَةٍ.

(انٹرنیشنل کفریہ یلغار نے ہندوستان کی پوری مدد کی اور ایک اجتماع (کانفرنس) طشقند میں ہوئی اور مکروفریب پر کئی پریس کانفرنسز ہوئیں مین مقصد پاکستان کی فتح کو شکست سے بدلنا تھا۔)

(۲) وَاشْرَحِ الْحَرَكَةَ الْجِهَادِيَّةَ لِتَخْلِيْصِهَا مِنَ الْإِسْتِعْمَارِ الْهُنْدُوْسِيِّ.

(جہادی حرکت کی کوشش ہندوستانی یلغار کی وضاحت کریں۔)

الجواب: وَلَمَّا رَأَى الْمُجَاهِدُوْنَ أَنَّ الْإِسْتِعْمَارَ الْهِنْدِيَّ الشِّرْسَ لَا يُمْكِنُ أَنْ يَزُوْلَ بِالْقَرَارَاتِ وَالْمُفَاوَضَاتِ السَّلِيْمَةِ تَابَعُوْا جِهَادَهُمْ.

(اور جب مجاہدین نے دیکھا کہ ہندوستان کی بدترین یلغار قراردادوں اور پُرامن مذاکرات سے چھٹکارا نہیں پارہی ہے تو انہوں نے جہاد کا علم اُٹھالیا۔)

(۳) مَاذَا يَجِبُ عَلَيْنَا تِجَاهَ الْمُجَاهِدِيْنَ الْكَشْمِيْرِيِّيْنَ.

(ہم پر کشمیری مجاہدین کی مدد کرنا کس طرح واجب ہے؟)

الجواب: يَجِبُ عَلَيْنَا تِجَاهَ الْمُجَاهِدِيْنَ الْكَشْمِيْرِيِّيْنَ بِالْجِهَادِ وَالْمَالِ وَالدُّعَاءِ.

(ہم پر واجب ہے کہ ہم کشمیری مجاہدین کی جہاد، مال اور دعا سے مدد کریں۔)

تمرین (۸۲)

أُكْتُبْ نُبْذَةً عَنْ حَيَاةِ الشَّيْخِ غُلَامِ اللّٰه خَانْ وَجِهَادِهِ فِيْ سَبِيْلِ نَشْرِ الْعَقِيْدَةِ

الصَّحِيْحَةِ، وَاشْرَحْ لِمَاذَا لُقِّبَ بِشَيْخِ الْقُرْآنِ؟

(شیخ غلام اللہ خاں کی زندگی اور صحیح عقیدہ کی نشر و اشاعت کے ضمن میں اُس کی کوشش کا ذکر کیجیے، اور اُسے ''شیخ القرآن'' کا لقب کیوں دیا گیا ہے؟)

الجواب: وَلَدَ الشَّيْخُ غُلَامُ اللّٰهِ خَانْ سَنَةَ ۱۳۲۳ھ (۱۹۰۴م) بِقَرْيَةِ دَرْيَا خَان، بِمُدِيْرِيَةِ أَتَكْ مِنْ إِقْلِيْمِ الْبَنْجَابِ، فِي أُسْرَةٍ مُوْسِرَةٍ مِنْ قَبِيْلَةِ اَعْوَانْ، وَكَانَ اَبُوْهُ مَلَكْ فَيْرُوْزْ خَانْ عُمْدَةُ الْقَرْيَةِ وَمِنْ وَجْهَاءِ الْمِنْطَقَةِ.

فَرَحَلَ عَنْ قَرْيَتِهٖ اِلٰى عُلَمَاءِ الْمِنْطَقَةِ يَتَلَقّٰى عَنْهُمُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ وَ فُنُوْنَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْفِقْهِ الْحَنَفِيِّ وَ أَيْضًا أَخَذَ الْعُلُوْمَ الشَّرْعِيَّةَ مِنَ الشَّيْخِ حُسَيْنْ عَلِيْ وَالشَّيْخِ مُحَمَّدْ اَنْوَرْ شَاهْ الْكَشْمِيْرِيْ وَالشَّيْخ شَبِّيْرْ اَحْمَدْ الْعُثْمَانِيِّ وَكَانَ الشَّيْخُ خَطِيْبًا فَصِيْحًا لَهٗ اُسْلُوْبُهُ الْخَاصُ فِي الْاِسْتِشْهَادِ بِالْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ، وَلِذَا يُقَالُ لَهٗ "شَيْخُ الْقُرْآنِ" وَكَانَ الشَّيْخُ عَالِمًا جَلِيْلًا وَزَعِيْمًا بَصِيْرًا وَكَانَ يُرَاقِبُ الْحُكَّامَ وَالطَّوَاغِيْتَ، وَلَهٗ تَفْسِيْرٌ "جَوَاهِرُ الْقُرْآنِ فِي ۳ مُجَلَّدَاتٍ تُوُفِّيَ أَثْنَاءَ حَوْلَةٍ دَعْوِيَّةٍ فِي دُبَيٍّ بِدَوْلَةِ اَمَارَاتِ الْعَرَبِيَّةِ الْمُتَّحِدَةِ فِي ۲۶ مايو ۱۹۸۰م.

(شیخ غلام اللہ خان سال ۱۳۲۳ھ (۱۹۰۴ء) کو بمقام دریا خان ضلع اٹک صوبہ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ مالدار خاندان قبیلہ اعوان سے آپ کا تعلق تھا۔ اور آپ کا والد ملک فیروز خان گاؤں کا نمبردار تھا اور علاقہ سے معززین میں سے تھا۔

آپ نے اپنے گاؤں سے علاقہ کے علماء کا رُخ کیا اور اُن سے قرآن کریم، عربی زبان کے فنون اور فقہ حنفی کے فنون سیکھے اور شیخ حسین، شیخ محمد انور شاہ کشمیری اور شیخ شبیر احمد عثمانی سے علوم شرعیہ سیکھے۔

اور شیخ غلام اللہ خان ایک فصیح خطیب تھے، اور آپ کا خاص اسلوب تھا۔ کہ ہر بات قرآنی آیات کی روشنی میں کرتے اسی بناء پر آپ کو ''شیخ القرآن'' کا لقب دیا گیا۔

اور آپ منجھے ہوئے جلیل القدر عالم تھے اور صاحب بصیرت تھے اور آپ نے ظالم حکمرانوں

اور طاغوتوں کا خوب تعاقب کیا۔ اور آپ کی تفسیر "جواہر القرآن" تین جلدوں میں مایہ ناز تصنیف ہے۔ آپ ایک مملکت امارات عربیہ متحدہ کے دعوتی دورہ کے دورانیہ 26 مئی 1980ء کو دبئی میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ.

تمرین (۸۳)

○ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ. (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) كَمْ مَرَّةً تَكَرَّرَ قَوْلُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَنْ دَخَلَ كُلَّ مَرَّةٍ؟

(کتنی بار رسول اکرم ﷺ نے بات کو دُہرایا اور ہر بار کون داخل ہوا؟)

الجواب: تَكَرَّرَ قَوْلُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كُلَّ مَرَّةٍ.

(رسول اکرم ﷺ نے بات کو تین بار دُہرایا، اور ہر بار ایک انصاری آدمی داخل ہوا۔)

(۲) كَمْ لَيْلَةً قَضَاهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عِنْدَ الرَّجُلِ الْأَنْصَارِيِّ؟ وَلِمَاذَا؟

(عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے انصاری آدمی کے پاس کتنی راتیں گزاریں اور کیوں؟)

الجواب: قَضٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثَلَاثَ لَيَالٍ عِنْدَ الرَّجُلِ الْأَنْصَارِيِّ لِيَعْلَمَ عَمَلَهُ.

(عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انصاری آدمی کے پاس تین راتیں گزاریں تاکہ وہ آپ کا عمل جان لے۔)

(۳) عَنْ مَاذَا سَأَلَهُ عَبْدُ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ؟ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے کیا سوال کیا؟)

الجواب: مَا رَأَيْتُكَ تَزِيْدُ عَنَّا فِي الْعَمَلِ، فَبِمَ بَلَغْتَ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةَ الَّتِيْ تَحَدَّثَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

(میں نے آپ کو کوئی زیادہ عمل کرتے نہیں دیکھا۔ تو آپ کیسے اس مقام و رتبہ پر پہنچ گئے ہیں جیسے رسول اکرم ﷺ نے بیان کیا؟)

(۴) بِمَ نَالَ الْأَنْصَارِيُّ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ؟ (انصاری اس مرتبہ پر کیسے پہنچا؟)

الجواب: نَالَ الْأَنْصَارِيُّ بِخِصَالٍ حَمِيْدَةٍ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ.

(انصاری اس مقام پر صفاتِ حمیدہ سے فائز ہوا۔)

(۵) ذَكَرَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَفْسِهِ ثَلَاثَ خِصَالٍ، فَمَا هِيَ؟

(انصاری نے بذاتِ خود جو تین صفات کا ذکر کیا ہے وہ کون سی ہیں؟)

الجواب: (i) لَا اَجِدُ فِيْ نَفْسِيْ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ غِشًّا.

(میں اپنے دل میں کسی مسلمان کے متعلق ملال نہیں رکھتا ہوں۔)

(ii) وَلَا أَحْسُدُ أَحَدًا عَلٰى خَيْرٍ أَعْطَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ......

(میں کسی کی بہتری پر جو اُسے اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے، حسد نہیں کرتا۔)

(iii) وَلَمْ أَبِتْ لَيْلَةً ضَاغِنًا عَلٰى مُسْلِمٍ.

(اور میں کبھی کسی مسلمان کے متعلق کینہ وبغض رکھ کر رات کو نہیں سویا۔)

(۶) اِشْرَحْ أَبْيَاتِ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ فِيْ صِفَاتِ الْقُلُوْبِ؟

(امام شافعیؒ نے قلوب کی صفات میں جو اشعار کہے ہیں اُن کی تشریح کریں؟)

الجواب: (اے انسان! اگر تو چاہتا ہے کہ تو ہر تکلیف، مصیبت سے سلامتی والی زندگی بسر کرے، اور تیری ہر آرزو پوری ہو، اور تو باعزت ہو، تو اپنی زبان سے کسی آدمی کی عیب جوئی نہ کر، تو تیرے بھی عیوب ہیں اور لوگ زبانیں رکھتے ہیں۔

اور اے انسان! اگر تیری آنکھ کسی کے عیب کو دیکھے گی۔ تو لوگوں کی بھی آنکھیں ہیں۔ اور لوگوں سے بھلائی کے ساتھ برتاؤ کر اور جو زیادتی کرے اُس سے درگزر کر مگر اُس سے دور رہ اور اسے احسن انداز میں افہام وتفہیم کر۔)

(۷) أَعِدْ كِتَابَةَ هٰذِهِ الْعِبَارَاتِ بِأُسْلُوْبِكَ؟

(درج ذیل عبارات کی اپنے اسلوب میں وضاحت کیجیے۔)

الجواب: (i) لَا اَجِدُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ نَفْسِيْ غِشًّا.

(أَيْ، أَبْعُدُ نَفْسِيْ لِمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْغِشِّ.)

(ii) مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ.

(أَيْ يَتْرُكُ الْمُسْلِمُ اللَّغْوِيَّاتِ.)

(iii) لَمْ أَبِتْ ضَاغِنًا عَلٰى مُسْلِمٍ.

(أَيْ، أَبِيْتُ بِسَلِيْمِ الصَّدْرِ.)

تمرین (۸۴)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ؟ (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) مَنْ دَخَلَ عَلٰى الْخَلِيْفَةِ؟ وَمَاذَا قَالَ لَهٗ؟

(خلیفہ پر کون داخل ہوا؟ اور اُسے کیا کہا؟)

الجواب: دَخَلَ مُلْحِدٌ عَلٰى الْخَلِيْفَةِ، وَقَالَ لَهٗ: "أَنْتُمْ أَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ تُؤْمِنُوْنَ بِوُجُوْدِ اللّٰهِ فَمَا دَلِيْلُكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ؟

(ملحد خلیفہ پر داخل ہوا، اور اُسے کہا۔ اے مسلمانو! تم اللہ کے وجود پر ایمان لاتے ہو، اس پر تمہارے پاس کیا دلیل ہے؟)

(۲) لِمَ أَرْسَلَ الْخَلِيْفَةُ إِلٰى أَبِيْ حَنِيْفَةَ؟ (خلیفہ نے ابوحنیفہؒ کی طرف اُسے کیوں بھیجا؟)

الجواب: لِكَيْلَا يُعْلِمَهٗ بِخَبْرِ هٰذَا الْمُلْحِدِ وَ يَدْعُوْهُ لِلْحُضُوْرِ مِنْ أَجْلِ إِقْنَاعِهٖ.

(تاکہ امام صاحب کو اس ملحد کی خبر ہو سکے، اور اُسے اپنے حاضر کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا قائل ہو سکے۔)

(۳) بِمَاذَا عَلَّلَ الْإِمَامُ تَأْخِيْرَهٗ؟ (امام صاحب نے تاخیر سے پہنچنے کا کیا سبب بتایا؟)

الجواب: لَمْ يَجِدْ مَرْكَبًا. (اس نے سواری نہ پائی۔)

(۴) بِمَ رَدَّ عَلَيْهِ الْمُلْحِدُ؟ (ملحد نے اس پر کیا جواب دیا؟)

الجواب: وَهَلْ مِنَ الْمَعْقُوْلِ أَنْ يَتِمَّ صُنْعَ السَّفِيْنَةِ بِدُوْنِ صَانِعٍ؟

(کیا عقل تسلیم کرتی ہے کہ بغیر کاریگر کے کشتی تیار ہو جائے؟)

(۵) كَيْفَ أَقْنَعَهٗ عَلٰى الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ؟

(امام صاحب نے اُسے کیسے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے پر قائل کرلیا۔)

الجواب: إِنَّ هٰذَا الْكَوْنَ الْعَظِيْمَ، كُلُّ ذٰلِكَ حَدَثَ مِنْ نَفْسِهٖ.
(یقیناً یہ عظیم کائنات، بذاتِ خود معرضِ وجود میں آگئی ہے۔)

تمرین (۸۵)

أَعِدْ كِتَابَةَ هٰذِهِ الْقِصَّةَ بِعِبَارَتِكَ. (اس قصہ کو اپنے الفاظ میں لکھیں۔)

الجواب: يُرْوىٰ بِأَنَّ مُلْحِدًا سَأَلَ مِنَ الْخَلِيْفَةِ الْعَبَّاسِ أَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرِ مَا الدَّلِيْلُ عَلٰى وُجُوْدِ اللّٰهِ، فَبَعَثَهُ الْخَلِيْفَةُ إِلَى الْإِمَامِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ لِكَيْ يَقْنَعَهُ عَلَى الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، لَمَّا قَالَ الْمُلْحِدُ: "وَهَلْ مِنَ الْمَعْقُوْلِ أَنْ يَتِمَّ صُنْعُ السَّفِيْنَةِ بِدُوْنِ صَانِعٍ؟ فَأَجَابَهُ الْإِمَامُ إِنَّ هٰذَا الْكَوْنَ الْعَظِيْمَ، كُلُّ ذٰلِكَ حَدَثَ مِنْ نَفْسِهٖ. فَحَيَّرَ الْمُلْحِدُ، وَسَارَعَ إِلَى الْإِيْمَانِ بِوُجُوْدِ الْخَالِقِ الْعَظِيْمِ.

(مروی ہے کہ ایک ملحد نے خلیفہ عباس ابو جعفر منصور سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کی کیا دلیل ہے؟ تو خلیفہ نے اُسے امام ابو حنیفہؒ کے پاس بھیجا تا کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے پر قائل کر سکے جب ملحد نے کہا، کیا عقل مانے گی کہ کشتی بغیر کاریگر کے تیار ہو جائے، تو امام صاحب نے اُسے جواب دیا، کہ یہ تمام کائنات بذات خود معرض وجود میں آگئی ہے؟ ملحد حیران و ششدر رہوا اور ایمان لانے میں جلدی کی کہ واقعتاً اللہ تعالیٰ کا وجود پاک ہے۔)

تمرین (۸۶)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلٰى أَسْئِلَةٍ: (درج ذیل جملوں کو سوالات میں تبدیل کریں۔)

(۱) طَلَبَتْ أُمُّ يَعْقُوْبَ مِنْ أَبِيْ حَنِيْفَةَ أَنْ يَتْرُكَ اِبْنَهَا.

سوالیہ جملہ: هَلْ طَلَبَتْ أُمُّ يَعْقُوْبَ مِنْ أَبِيْ حَنِيْفَةَ أَنْ يَتْرُكَ اِبْنَهَا.

(کیا امّ یعقوب نے ابو حنیفہؒ سے مطالبہ کیا یہ کہ اپنے بیٹے کو علم کے لیے چھوڑے۔)

(۲) اِنْتَفَعَ أَبُوْ يُوْسُفَ بِطَلَبِ الْعِلْمِ.

سوالیہ جملہ: هَلْ اِنْتَفَعَ أَبُوْ يُوْسُفَ بِطَلَبِ الْعِلْمِ؟ (کیا ابو یوسف نے علم سے فائدہ اُٹھایا؟)

(۳) طَلَبَ الرَّشِيْدُ مِنْ أَبِيْ يُوْسُفَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَهُ.

سوالیہ جملہ: هَلْ طَلَبَتُ الرَّشِيْدُ مِنْ أَبِي يُوْسُفَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَهُ.

(کیاہارون الرشید نے ابو یوسف سے مطالبہ کیا کہ اس کے ساتھ کھائے۔)

(۴) اَلْعِلْمُ نَافِعٌ.

سوالیہ جملہ: هَلِ الْعِلْمُ نَافِعٌ؟ (کیا علم نفع دیتا ہے؟)

(۵) كَانَ أَبُوْ يُوْسُفَ يَتِيْمًا.

سوالیہ جملہ: أَكَانَ أَبُوْ يُوْسُفَ يَتِيْمًا؟ (کیاابو یوسف یتیم تھا؟)

تمرین (۸۷)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ. (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) مَنْ "اَلْمُعْتَصِمُ بِاللهِ"؟ (معتصم باللہ کون ہے؟)

الجواب: هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ. (وُہ محمد بن ہارون الرشید ہے۔)

(۲) أَيْنَ وَلِمَ قَالَتِ الْمَرْأَةُ: "وَامُعْتَصِمَاهُ"؟

(کہاں، اور عورت نے کیوں کہا "وَامُعْتَصِمَاهُ"؟)

الجواب: لَمَّا وَقَعَتْ فِي السَّبْيِ لَطَمَهَا شَخْصٌ رُوْمِيٌّ، فَصَرَخَتْ: وَامُعْتَصِمَاهُ!!

(جب اُس (ہاشمیہ عورت) کو قید میں ڈالا گیا تو ایک رومی شخص نے اُسے طمانچہ مارا اور وُہ چیخ اُٹھی اور اُس نے کہا "وَامُعْتَصِمَاهُ")

(۳) مَنْ بَلَّغَ الْخَلِيْفَةَ الْمُعْتَصِمَ نِدَاءَ هَا؟

(اُس عورت کے واویلا کو خلیفہ معتصم تک کس نے پہنچایا؟)

الجواب: هُوَ شَخْصٌ مُسْلِمٌ. (وُہ مسلمان شخص ہے۔)

(۴) لِمَاذَا شَنَّ الْمُعْتَصِمُ الْحَمْلَةَ عَلٰى عَمُّوْرِيَّةَ؟

(خلیفہ معتصم نے عموریہ پر کیوں حملہ کیا؟)

الجواب: أَسْرَعَ الْمُعْتَصِمُ بِجَيْشِهٖ سَنَةَ ۲۲۳ھ إِلٰى عَمُّوْرِيَّةَ وَ هِيَ بَلْدَةٌ فِيْ دَوْلَةِ الرُّوْمِ، فَحَاصَرَهَا مُدَّةً ثُمَّ فَتَحَهَا وَ أَحْرَقَهَا.

(مُعتصم نے سال 223 ہجری کو اپنا لشکر شہر عموریہ کی طرف روانہ کیا جو کہ سلطنتِ رُوم میں واقع ہے، کچھ مدت تک اس کا محاصرہ کیے رکھا، پھر اُسے فتح کیا، اور اُسے جلا دیا۔)

(۵) مَاذَا كَانَتِ النَّتِيْجَةُ؟ (کیا نتیجہ نکلا؟)

الجواب: فَحَاصَرَ مُعْتَصِمْ عُمُوْرِيَّةً وَ فَتَحَهَا وَ أَحْرَقَهَا.

(معتصم نے عموریہ کا محاصرہ کیا، اور اُسے فتح کیا اور اُسے جلا دیا۔)

(۶) مَاذَا قَالَ الْمُنَجِّمُوْنَ فِيْهَا؟ (نجومیوں نے مسلمانوں کے حملہ کے متعلق کیا کہا؟)

الجواب: إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَنْ يَّسْتَطِيْعُوا فَتْحَ الْمَدِيْنَةِ قَبْلَ الصَّيْفِ.

(بلاشبہ مسلمان گرمیوں سے پہلے شہر عموریہ کو فتح نہیں کر سکیں گے۔)

(۷) لِمَاذَا خَلَّدَتْ هٰذِهِ الْحَرْبُ اِسْمَ الْمُعْتَصِمِ؟

(یہ جنگ معتصم کے نام سے کیوں موسوم ہوئی؟)

الجواب: فَيُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الْغَيْرَةِ وَالْاِنْتِصَارِ......

(کیونکہ وہ جنگ غیرت اور مدد کرنے میں ضرب المثل ٹھہری۔)

(۸) اُذْكُرْ بَعْضَ الْأَبْيَاتِ الَّتِيْ قَالَهَا أَبُوْتَمَامٍ فِيْ وَصْفِ هٰذِهِ الْمَعْرِكَةِ؟

(ابوتمام کے چند اشعار کا ذکر کریں، جو اس معرکہ کی صفت میں ذکر کیے ہیں؟)

الجواب: تَدْبِيْرُ مُعْتَصِمٍ بِاللّٰهِ مُنْتَقِمٍ لِلّٰهِ، مُرْتَقِبٍ فِي اللّٰهِ، مُرْتَغِبٍ

لَمْ يَغْزُ قَوْمًا، وَلَمْ يَنْهَضْ إِلٰى بَلَدٍ

إِلَّا تَقَدَّمَهُ جَيْشٌ مِنَ الرُّعْبِ

تمرین (۸۸)

(۱) اُكْتُبْ قِصَّةَ مَعْرِكَةِ عَمُوْرِيَّةَ بِعِبَارَتِكَ؟

(معرکہ عموریہ کا قصہ اپنی عبارت میں لکھیں۔)

الجواب: خَرَجَ تَوْفِيْلٌ إِمْبَرَاطُوْرُ الرُّوْمِ إِلٰى زَبَطْرَةَ فَأَفْسَدَ وَظَلَمَ أَهْلَهَا وَسَبَى الْمُسْلِمِيْنَ وَامْرَأَةً هَاشِمِيَّةً حَتّٰى لَطَمَهَا شَخْصٌ رُوْمِيٌّ، صَرَخَتْ:

وَامُعْتِصَمَاهُ!! وَلَمَّا عَلِمَ الْمُعْتَصِمُ ذٰلِكَ غَضَبَ ثُمَّ جَمَعَ قَادَتَهُ وَأَمَرَهُمْ بِتَجْهِيزِ الْجَيْشِ فَحَاصَرَ عُمُورِيَّةً وَفَتَحَهَا وَ أَحْرَقَهَا.

(۲) مَاذَا يَعْنِيْ

○ وَارَبَّاهُ! ○ وَا اِسْلَامَاهُ! ○ وَامُعْتَصِمَاهُ!

الجواب: وَارَبَّاهُ! عِنْدَ مَا نَسْتَغِيْثُ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ نَقُوْلُ: وَارَبَّاهُ.

(جب ہم رب العالمین سے مدد کے خواستگار ہوں گے تو ہم کہیں گے۔ وَارَبَّاهُ! (اے ہمارے رب مدد فرما)

○ وَاِسْلَامَاهُ! عِنْدَمَا نَسْتَغِيْثُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ نَقُوْلُ: وَا اِسْلَامَاه!

(جب ہم کفار کے دیے ہوئے مصائب پر مسلمانوں سے مدد کی درخواست کریں گے تو ہم کہیں گے وَاِسْلَامَاهُ! اے اہل اسلام ہماری مدد کیجیے۔)

○ وَامُعْتَصِمَاهُ! عِنْدَمَا صَرَخَتْ اِمْرَأَةٌ هَاشِمِيَّةٌ، فَقَالَتْ: وَامُعْتَصِمَاهُ!

(جب ہاشمی عورت چیخی وچلائی، تو اُس نے کہا۔ وَامُعْتَصِمَاهُ! اے معتصم باللہ! میری مدد کو آؤ۔)

(۳) أَعِدْ كِتَابَةَ هٰذِهِ الْأَبْيَاتِ نَثْرًا:

اَلسَّيْفُ أَصْدَقُ أَنْبَاءً مِنَ الْكُتُبِ
فِيْ حَدِّهِ الْحَدُّ بَيْنَ الْجِدِّ وَاللَّعِبِ
فَتْحُ الْفُتُوْحِ! تَعَالٰى أَنْ يُّحِيْطَ بِهٖ
نَظْمٌ مِنَ الشِّعْرِ أَوْ نَثْرٌ مِنَ الْخُطَبِ

الجواب: اَلسَّيْفُ مَمْدُوْحٌ كَمَا ذُكِرَ مَدْحُهُ فِي الْكُتُبِ وَطَرْفُهُ الْحَادُّ وَالرَّقِيْقُ وَهُوَ الْفَاصِلُ بِالْقَطْعِ بَيْنَ شَيْئَيْنِ أَيْ بَيْنَ الْحَقِيْقَةِ وَالتَّخْمِيْنِ وَ مَعْرِكَةٌ عُمُوْرِيَّةٌ فَتْحٌ عَظِيْمٌ كَمَا ذُكِرَ فَتْحُهَا فِي الشِّعْرِ وَالنَّثْرِ.

تمرين (۸۹)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) لِمَاذَا تَمَنّٰى مُحَمَّدُ الْمَهْلَبِيُّ الْمَوْتَ؟

(محمد مہلبی نے موت کی کیوں خواہش کی؟)

الجواب: اَلْمَوْتُ لَهٗ عَيْشٌ دُوْنَ ضَنْكٍ. (موت کو وہ اصل زندگی تصور کرتا ہے۔)

(۲) مَاذَا كَانَ فِيْ الرُّقْعَةِ الَّتِيْ رَفَعَهَا صَدِيْقُ الْمَهْلَبِيِّ إِلَيْهِ؟

(رقعہ میں کیا تھا جس کو دوست مہلبی نے اُسے بھیجا تھا؟)

الجواب: مَكْتُوْبٌ فِيْهَا:

أَلَا قُلْ لِلْوَزِيْرِ فَدَتْهُ نَفْسِيْ مَقَالٌ مُذَكِّرٍ مَا قَدْ نَسِيْهِ

أَتَذْكُرُ إِذْ تَقُوْلُ لِضَنْكِ عَيْشٍ أَلَا مَوْتٌ يُبَاعُ فَاشْتَرِيْهِ

(۳) بِمَ رَدَّ الْمَهْلَبِيُّ عَلَى الرُّقْعَةِ؟ (مہلبی رقعہ کا کیا جواب دیا؟)

الجواب: فَلَمَّا قَرَأَهَا تَذَكَّرَ فَأَمَرَ لَهٗ بِسَبْعِ دِرْهَمٍ.

(جب اُس رقعہ کو پڑھا اور اُسے سات سو درہم دینے کی نصیحت کی۔)

(۴) مَا الْمَعَانِيْ الَّتِيْ تَسْتَنْبِطُهَا مِنَ الْآيَةِ الْكَرِيْمَةِ؟

(وہ کون سے معانی ہیں جو آیت کریمہ سے مستنبط ہوتے ہیں؟)

الجواب: اَلْإِنْفَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَيْ فِيْ سَبِيْلِ الْجِهَادِ لَهٗ فَضِيْلَةٌ عَظِيْمَةٌ وَلَهٗ أَجْرٌ عَظِيْمٌ.

(یعنی اللہ کی راہ (یعنی جہاد) میں مال خرچنا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اور بہت بڑا اُجر ہے۔)

(۵) مَا الدُّرُوْسُ وَالْعِبَرُ الَّتِيْ يُشِيْرُ إِلَيْهَا الدَّرْسُ؟ (اس سبق میں کون سی پند و نصائح ہیں؟)

الجواب: ○ أَحْضَرَ لَهٗ مَا سَدَّ بِهٖ رَمَقَهٗ.

(اس نے اس کی خدمت میں پیش کیا جس سے اُس کی ضرورت پوری ہوگی۔)

○ قَلَّدَهٗ عَمَلًا يَرْتَزِقُ مِنْهُ.

(پھر اُس نے اپنے گلے میں ڈالا، تاکہ اُسے وافر مقدار میں رزق نصیب ہو۔)

○ أَلَا مَوْتٌ يُبَاعُ فَأَشْتَرِيْهِ ○ فَهٰذَا الْعَيْشُ مَالَا خَيْرَ فِيْهِ

(خبردار! موت فروخت کی جاتی ہے، میں اُسے خریدتا ہوں پس یہ زندگی ہے جس میں بھلائی نہ ہے۔)

○ أَلَا رَحِمَ الْمُهَيْمِنُ نَفْسَ حُرٍّ   تَصَدَّقَ بِالْوَفَاةِ عَلٰى أَخِيْهِ

اَلشَّاعِرُ يَدْعُوْا اللّٰهَ تَعَالٰى أَنْ يَّرْحَمَ اِمْرَاِ الَّذِىْ لَاقَاهُ بِأَخِيْهِ الْمُسْلِمِ بِالْوَفَاءِ.

تمرین (۹۰)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) بِمَ اِشْتَهَرَ مَعْنٌ؟ وَفِيْمَ يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ؟

(معن کس چیز کے ساتھ مشہور ہوا اور کس چیز میں اُس کی ضرب المثل مشہور ہے۔)

الجواب: إِشْتَهَرَ مَعْنٌ بِالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ، وَيُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ.

(معن۔حلم اور کرم نوازی کے ساتھ مشہور ہوا اور اس کے ساتھ اس کی "ضرب المثل" مشہور ہے۔)

(۲) لِمَاذَا دَخَلَ عَلَيْهِ الْأَعْرَابِيُّ دُوْنَ إِذْنٍ؟

(اعرابی۔آپ پر اجازت کے بغیر کیوں داخل ہوا۔)

الجواب: دَخَلَ عَلَيْهِ الْأَعْرَابِيُّ يَخْتَبِرَ حِلْمَهُ.

(اعرابی۔آپ پر داخل ہوا (اجازت کے بغیر) تاکہ آپ کی بُردباری کا امتحان لے لے۔)

(۳) بِمَاذَا غَيَّرَ مَعْنًا فِى الْبَيْتِ الْأَوَّلِ؟ هَلْ غَضِبَ؟ بِمَ رَدَّ عَلَيْهِ؟

(اعرابی نے معن کو پہلے شعر میں کیا طعنہ دیا، کیا وہ غصے میں آیا؟ کیا جواب دیا؟)

الجواب: عَيَّرَ الْأَعْرَابِيُّ مَعْنًا بِإِفْلَاسِهٖ وَمَا غَضِبَ مَعْنٌ وَ أَقَرَّبِهٖ.

(اعرابی نے معن کو غربت کا عار دیا تو وُہ غضبناک نہ ہوا، اور اس بات کا اقرار کرلیا۔

(۴) كَيْفَ أَرَادَ الْأَعْرَابِيُّ أَنْ يُّغْضِبَهُ فِى الْبَيْتِ الثَّانِىْ؟

(اعرابی نے کیسے ارادہ کیا کہ وُہ اُسے ناراض کرے دوسرے شعر میں)

الجواب: قَالَ الْأَعْرَابِيُّ، اِنِّىْ مُتَحَيِّرٌ بِأَنَّ اللّٰهَ أَعْطَاكَ مُلْكًا وَ أَجْلَسَ إِيَّاكَ عَلٰى عَرْشِ السُّلْطَنَةِ.

(اعرابی نے کہا میں حیران ہوں کہ تجھ (نالائق) کو ایک ملک کا بادشاہ بنادیا ہے اور تجھ جیسے کو شاہی تخت پر براجمان کیا ہے۔)

(۵) كَيْفَ أَرَادَ إِثَارَتَهُ فِى الْبَيْتِ الثَّالِثِ؟ وَالرَّابِعِ؟ وَالْخَامِسِ؟

(اعرابی نے تیسرے، چوتھے اور پانچویں شعر میں غصہ دلانے پر اُسے کیسے برانگیختہ کیا۔)

الجواب: قَالَ الْاَعْرَابِيُّ، اِنِّیْ اُسَلِّمُ عَلٰی مَعْنٍ بِحُکْمِ اللّٰهِ وَلَا اَرْضٰی بِالسُّکُوْنَةِ وَ أَنْتَ سَاكِنٌ فِی الْبِلَادِ فَاعْطِنِیْ دَنَانِیْرٍ لِأَخْرُجَ مِنْ بِلَادِكَ.

(اعرابی نے کہا، اے معن! میں تجھے اللہ کا حکم جانتے ہوئے سلام کہتا ہوں اور اس ملک میں تیرے رہتے ہوئے میں قیام پذیر نہیں ہوسکتا، لہٰذا مجھے چند دیناروں سے نواز دے تاکہ میں تیرے ملک سے جلاوطن ہو جاؤں۔)

(٦) هَلْ نَجَحَ فِیْ إِثَارَةِ غَضَبِهٖ؟ بِمَاذَا أَعْجَزَهٗ؟

(کیا وہ اُسے غصہ دلانے میں کامیاب ہو گیا، اور وہ کیونکہ عاجز ہوا؟)

الجواب: مَا نَجَحَ فِیْ إِثَارَةِ غَضَبِهٖ، وَ أَعْجَزَهٗ بِکَرَمِهٖ.

(وہ اُسے غصہ دلانے میں کامیاب نہ ہوا اور اُس کی کرم نوازی کی وجہ سے عاجز ہو گیا۔)

(٧) بِمَاذَا اِعْتَرَفَ الْاَعْرَابِيُّ أَخِیْرًا؟ (آخرکار اعرابی نے کیا اعتراف کرلیا؟)

الجواب: اِعْتَرَفَ الْاَعْرَابِيُّ أَخِیْرًا بِالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ.

(آخرکار اعرابی نے بردباری اور کرم نوازی کو جان لیا۔)

(٨) کَمْ دِیْنَارًا أَخَذَ؟ (اعرابی نے کتنے دینار لیے؟)

الجواب: أَخَذَ الْاَعْرَابِيُّ سِتَّةَ آلَافِ دِیْنَارٍ. (اعرابی نے کل چھ (٦) ہزار دینار لیے۔)

تمرین (٩١)

اِشْرَحِ الْاَبْیَاتِ الَّتِیْ قَرَأْتَهَا فِی الدَّرْسِ نَثْرًا؟

(آپ نے جو اشعار سبق میں پڑھے ہیں اس کی تشریح کریں؟)

الجواب: قَالَ الْاَعْرَابِيُّ: کُنْتَ فِی الْمَاضِیْ تَلْبَسُ لِحَافًا مِنْ جِلْدِ شَاةٍ وَ نَعْلًا مِنْ جِلْدِ الْإِبِلِ اَلْاٰنَ کُنْتَ مَالِکًا وَ اِسْتَوَیْتَ عَلٰی عَرْشِ السُّلْطَنَةِ وَقَالَ: اِنِّیْ أُسَلِّمُ عَلَیْكَ بِحُکْمِ اللّٰهِ وَلَا اَرْضٰی بِسُکُوْنَتِیْ مَعَ سُکُوْنَتِكَ فَاعْطِنِیْ، دَنَانِیْرًا لِأَخْرُجَ مِنْ بِلَادِكَ.

وَقَالَ: اِمْتِنَانُكَ قَلِیْلٌ بِالْعِطَاءِ الدَّنَانِیْرِ وَزِدْهَالِیْ.

تمرین (۹۲)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔)

(۱) مَا الْحَاجَةُ الَّتِيْ دَفَعَتْ الْمَرْأَةُ إِلٰى شَكْوَاهَا؟

(وہ کون سی شکایت ہے جسے خلیفہ کو باور کرائی گئی ہے؟)

الجواب: سُلِبَ مِنِّيْ ضِيَاعِيْ وَ بُعِدَ مِنِّيْ أَهْلِيْ وَوَلَدِيْ.

(میری جائیداد مجھ سے چھین لی گئی ہے اور مجھ سے اہل وعیال دُور کر دیئے گئے ہیں۔)

(۲) مَنْ كَانَ خَصِمُهَا؟ (اس کا فریق مخالف کون تھا؟)

الجواب: كَانَ خَصِمُهَا اِبْنُ الْخَلِيْفَةِ الْعَبَّاسُ.

(اس کا فریق مخالف خلیفہ کا بیٹا عباس تھا۔)

(۳) اِشْرَحْ الْأَبْيَاتِ الَّتِيْ قَالَهَا؟ (اُن اشعار کی تشریح کریں، جو اُس نے کہے۔)

الجواب: قَالَتْ اِمْرَأَةٌ: يَا خَلِيْفَةُ! يَا رَاشِدُ، يَا هَادِيْ، يَا مُنْتَصِفُ، يَا عَمِيْدَ الْقَوْمِ! اِنِّيْ اَشْكُوْ إِلَيْكَ بِأَنِّيْ مَظْلُوْمَةٌ، وَ سُلِبَ مِنِّيْ ضِيَاعِيْ وَ بُعِدَ مِنِّيْ أَهْلِيْ وَوَلَدِيْ.

(اے خلیفہ، اے خیر خواہ، اے رہبر، اے انصاف پسند، اے قوم کے لیڈر! میں آپ سے درخواست گزار ہوں کہ میں ایک مظلوم عورت ہوں۔ اور مجھ سے اہل وعیال دُور کر دیئے گئے ہیں۔)

(۴) اِشْرَحْ الْأَبْيَاتِ الَّتِيْ قَالَهَا الْمَأْمُوْنُ؟ (اُن اشعار کی تشریح کریں، جو مامون نے کہے؟)

الجواب: أَيُّهَا الْإِمْرَأَةُ! سَمِعْتُ شَكْوَاكَ وَجَرَحَ قَلْبِيْ وَكَبِدِيْ الْآنَ وَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَارْجِعِيْ وَاحْضُرِيْ غَدًا بِالْخَصِمِ. وَ نَجْلِسُ لِلْقَضَاءِ يَوْمَ السَّبْتِ أَوْ يَوْمَ الْأَحَدِ.

(اے عورت! میں نے آپ کی شکایت سنی میرا دل اور میرا جگر زخمی ہوا۔ اب نمازِ عصر کا وقت ہو گیا، اپنے گھر واپس جائیے اور کل آئندہ فریق مخالف کے ساتھ حاضر ہو۔ اور ہماری فیصلے کی نشست بروز ہفتہ یا بروز اتوار ہو گی۔)

(۵) قَارِنْ بَيْنَ أَبْيَاتِهَا وَ أَبْيَات الْمَأْمُوْنِ أُسْلُوْبًا وَ عَدَدًا وَوَزْنًا؟

(اُس عورت کے اشعار اور مامون کے اشعار کے درمیان اسلوب، تعداد اور وزن کے اعتبار سے موازنہ کیجیے؟)

الجواب: أُسْلُوْبُ أَبْيَاتِ اِمْرَأَةٍ كَأُسْلُوْبِ اَبْيَاتِ مَأْمُوْنٍ وَعَدَدُ شِعْرِهَا وَعَدَدُ شِعْرِهٖ سِتَّةٌ وَوَزْنُهُمَا وَقَافِيَتُهُمَا وَاحِدٌ.

(عورت کے اشعار کا اسلوب مامون کے اشعار کی طرح ہے اور دونوں کے اشعار کی تعداد چھ ہے اور دونوں کے اشعار کا قافیہ ایک ہی ہے۔)

(٦) بِمَ قَضٰى الْمَأْمُوْنُ؟ (مامون نے کیا فیصلہ دیا؟)

الجواب: قَضٰى لَهَا مَأْمُوْنٌ بِرَدِّ ضَيْعَتِهَا إِلَيْهَا وَ أَحْسَنَ مُعَامَلَتَهَا.

(مامون نے اُس کی جائیداد کو واپس کرنے کا فیصلہ دیا اور اُس سے اچھا برتاؤ کیا۔)

تمرین (٩٣)

(١) اِشْرَحْ بِأُسْلُوْبِكَ، كَيْفَ دَلَّ التَّاجِرَ وَرَثَتَهٗ عَلٰى قَاتِلِيْهِ.

(اپنے اسلوب سے وضاحت کریں کہ تاجر نے اپنے وارثوں کو اپنے قاتلوں کے متعلق کیسے آگاہ کیا؟)

الجواب: دَلَّ التَّاجِرُ وَرَثَتَهٗ عَلٰى قَاتِلِيْهِ بِالْبَيْتِ التَّالِيْ.

مَنْ مُبْلِغٌ بِنْتَيَّ أَنَّ أَبَاهُمَا لِلّٰهِ دَرُّكُمَا وَ دَرُّ أَبِيْكُمَا

(تاجر نے اپنے ورثوں کو اپنے قاتلوں کے متعلق مندرج شعر سے آگاہ کیا۔)

(٢) مَاذَا تَعْنِيْ هٰذِهِ الْعِبَارَاتِ. (ان عبارات کا کیا مفہوم ہے۔)

○ إِنَّ أَبَاكِ قَدْ لَحِقَهٗ مَا يَلْحَقُ النَّاسُ

إِنَّ وَالِدَكِ قَدْمَاتَ، وَاصْبِرِيْ

(اے لڑکی! تیرا والد فوت ہو چکا ہے، اور صبر سے کام لیں۔)

○ آلٰى عَلَيْنَا. أَقْسَمَ عَلَيْنَا

(اُس نے ہم پر قسم ڈالی تھی۔)

○ خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ حَاسِرَةً تَسْتَنْجِدُ النَّاسَ

خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ صَائِحَةً تَسْتَعِيْنُ النَّاسَ

(عورت چلاتی ہوئی نکلی، اور لوگوں سے مدد چاہتی ہوئی نکلی۔)

○ أَمَا أَنْتُمْ فُصَحَاءُ؟

أَمَا أَنْتُمْ مُتَّصِفُوْنَ بِالْفَصَاحَةِ؟

(کیا تم فصاحت کے ساتھ متصف ہو؟)

○ لِلّٰهِ دَرُّ كُمَا   لِلّٰهِ نَاصِرُ كُمَا

(اللہ تم دونوں کا حامی و ناصر ہو۔)

تمرین (۹۴)

(أ) اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الَّذَيْنِ وَرَدَا فِي الْقِصَّةِ.

(قصہ میں جو دو شعر مذکور ہوئے ہیں۔ ان کی وضاحت کریں۔)

شعر (۱): اِذَا كَانَ الْكَرِيْمُ لَهُ حِجَابٌ

نَمَا فَضْلُ الْكَرِيْمِ عَلَى اللَّئِيْمِ؟

اَلشَّرْحُ: لَا بُدَّ لِلْكَرِيْمِ أَنْ يُّعْطِيَ سَائِلًا لَا يَمْنَعُهُ وَهٰذَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْكَرِيْمِ وَاللَّئِيْمِ.

(عزت والے آدمی کے لیے ضروری ہے کہ سائل کو محروم نہ کرے اُسے دے۔ یہی عزت والے اور کمینے کے درمیان فرق ہے۔)

شعر (۲): اِذَا كَانَ الْكَرِيْمُ قَلِيْلَ مَالٍ

تَحَجَّبَ بِالْحِجَابِ عَنِ اللَّئِيْمِ

اَلشَّرْحُ: اَلْكَرِيْمُ يَتَحَجَّبُ اِذْ كَانَ مَالُهٗ قَلِيْلٌ وَهُوَ يَنْدَمُ كَيْفَ يُعْطِي السَّائِلَ.

(عزت والا آدمی چھپتا ہے، جب اُس کے پاس کم مال ہو، اور وہ شرماتا ہے، سائل کو کیسے نوازے۔)

(ب) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) لِمَ وَقَفَ الْخَادِمُ عَلَى الْبَابِ؟ (نوکر۔ دروازے پر کیوں کھڑا ہوا؟)

الجواب: لِكَيْ يَمْنَعَ السَّائِلَ. (تاکہ سائل کو روکے۔)

(۲) مَاذَا كَتَبَ الْأَصْمَعِيُّ فِيْ رُقْعَتِهٖ؟ (اصمعی نے رُقعہ میں کیا لکھا؟)

الجواب: كَتَبَ الْأَصْمَعِيُّ فِيْ رَقْعَتِهٖ شِعْرًا. (اصمعی نے اپنے رقعہ میں ایک شعر لکھا۔)

ے إِذَا كَانَ الْكَرِيْمُ لَهٗ حِجَابٌ فَمَا فَضْلُ الْكَرِيْمِ عَلَى اللَّئِيْمِ

(۳) بِمَ رَدَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ الْكَرِيْمُ؟ (باعزت آدمی نے اُسے کیا جواب دیا۔)

الجواب: رَدَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ الْكَرِيْمُ بِالشِّعْرِ.

(باعزت آدمی نے اُسے ایک شعر لکھ کر جواب دیا۔)

ے إِذَا كَانَ الْكَرِيْمُ قَلِيْلَ مَالٍ تَحَجَّبَ بِالْحِجَابِ عَنِ اللَّئِيْمِ

(۴) لِمَ أَبْلَغَ الْأَصْمَعِيُّ أَمْرَهٗ إِلَى الْخَلِيْفَةِ؟

(اصمعی نے اپنا معاملہ خلیفہ تک کیوں پہنچایا؟)

الجواب: لِكَيْ يَصِلَهٗ وَيَأْخُذَهٗ مَالًا. (تاکہ وُہ اُسے ملے اور اُس سے مال حاصل کرے۔)

(۵) لِمَاذَا كَافَأَهُ الْخَلِيْفَةِ مُكَافَأَةً حَسَنَةً؟ (خلیفہ کی مکافات حسنہ کیا تھی؟)

الجواب: مَكَافَأَهٗ عَلٰى كَرَمِهٖ وَ أَدَبِهٖ. (خلیفہ نے اس سے مکافات کرم اور ادب سے کی۔)

تمرین (۹۵)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ. (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔)

(۱) كَيْفَ خَدَعَ الصَّيَّادُ الْحَمَامَ؟ (شکاری نے کبوتروں کو کیسے دھوکہ دیا؟)

الجواب: نَصَبَ الصَّيَّادُ شَرَكَهٗ وَ نَثَرَ حَبَّهٗ فِيْ حَقْلٍ، وَكَمَنَ فِيْ مَكَانٍ قَرِيْبٍ مِنْهُ.

(شکاری نے اپنا جال گاڑا اور دانہ کھیت میں بکھیر دیا اور نزدیک ایک جگہ پر چھپ گیا۔)

(۲) كَيْفَ وَقَعْنَ فِي الشَّرَكِ؟ (وہ کبوتر کیسے جال میں پھنسے؟)

الجواب: أَكَلْنَ الْحَبَّ وَ لَمْ يُبْصِرْنَ الشَّرَكَ، فَوَقَعْنَ فِيْهِ جَمِيْعًا.

(انہوں نے دانہ کھایا، اور جال کو نہ دیکھا، سبھی اُس میں پھنس گئے۔)

(۳) مَاذَا أَرَادَتْ كُلٌّ مِّنْهُنَّ؟ (اُن میں سے ہر ایک نے کیا ارادہ کیا؟)

الجواب: فَجَعَلَتْ كُلُّ حَمَامَةٍ تُرَفْرِفُ بِجَنَاحَيْهَا وَ تَسْعٰى لِلْخَلَاصِ مِنَ الشَّرَكِ لِتَنْجُوْ بِنَفْسِهَا.

(ہر کبوتر اپنے پر پھڑ پھڑانے لگا اور جال سے خلاصی پانے کے لیے کوشش کرتا رہا تاکہ نجات پا سکے۔)

(۴) أَكَانَتْ حَمَامَةٌ وَاحِدَةٌ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَحْمِلَ الشَّرَكَ وَتَطِيْرَ بِهٖ؟

(کیا ایک کبوتر جال اُٹھانے کی طاقت رکھتا تھا، کہ اُسے لے اُڑے؟)

الجواب: لَا (نہیں)۔

(۵) مَاذَا قَالَتْ لَهُنَّ الْحَمَامَةُ الْمُطَوَّقَةُ؟ (اُن سے گھنٹی دار فاختہ نے کیا کہا؟)

الجواب: قَالَتْ لَهُنَّ: "لَاتَتَخَاذَلْنَ فِي السَّعْيِ، بَلْ يَجِبُ أَنْ نَتَعَاوَنَ جَمِيْعًا، لَعَلَّنَا نَقْتَلِعَ الشَّرَكَ، فَيُنْجِيْ بَعْضُنَا بَعْضًا.

(اُس نے اُن سے کہا: خلاصی پانے کی کوشش میں ذلت نہ اُٹھاؤ بلکہ ہم پر لازم ہے کہ ہم سب آپس میں تعاون کریں اور ہم جال کو مل کر اُٹھالیں۔ اس طریقہ کار سے بعض ہمارا بعض کو نجات دے سکتا ہے۔)

(۶) كَيْفَ تَخَلَّصْنَ مِنَ الشَّرَكِ؟ (انہوں نے جال سے کیسے خلاصی پائی؟)

الجواب: وَ تَعَاوَنَ الْحَمَامُ، وَاقْتَلَعْنَ الشَّرَكَ وَطِرْنَ بِهٖ فِي السَّمَاءِ عَالِيًا.

(فاختوں نے ایک دوسرے سے تعاون کیا اور جال کو اُکھاڑ لیا اور آسمان کی بلندیوں میں اُسے لے اُڑے۔)

(۷) مَاذَا فَعَلَ الْفَأْرُ؟ وَلِمَ؟ (چوہے نے کیا کام کیا، اور کیوں کیا؟)

الجواب: قَرَضَ الْفَأْرُ الشَّرَكَ بِأَسْنَانِهٖ وَكَانَ صَدِيْقًا لِلْحَمَامَةِ الْمُطَوَّقَةِ.

(چوہا نے جال کو اپنے دانتوں سے کاٹا، اور وُہ گھنٹی دار فاختہ کا دوست تھا۔)

(۸) مَاذَا كَانَتِ النَّتِيْجَةُ؟ وَلِمَ؟ (نتیجہ کیا تھا اور کیوں؟)

الجواب: اِنْطَلَقَتِ الْحَمَامَةُ الْمُطَوَّقَةُ وَحَمَامُهَا إِلٰى مَكَانِهِنَّ رَاجِعَاتٍ آمِنَاتٍ.

(گھنٹی دار فاختہ اور دیگر اپنے ٹھکانوں کی طرف امن کے ساتھ واپس لوٹ گئے۔)

(۹) مَاذَا نَسْتَفِيْدُ مِنْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ.

(اس قصہ سے ہمیں کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔)

الجواب: "اَلْوَحْدَةُ قُوَّةٌ، وَالتَّعَاوُنُ يُسَهِّلُ كُلَّ صَعْبٍ"

(اتحاد میں طاقت ہے، اور باہمی تعاون ہر مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔)

تمرين (۹٦)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ؟ (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) كَيْفَ خَدَعَ الْأَسَدُ الثَّوْرَيْنِ أَوَّلًا. (شیر نے دو بیلوں کو کیسے دھوکہ دیا؟)

الجواب: قَالَ الْأَسَدُ لِلثَّوْرِ الثَّالِثِ بِأَنَّ لَوْنَهُمَا مُخَالِفٌ لَهُمَا.

(شیر نے تیسرے بیل سے کہا: کیا ان دونوں کا رنگ ہمارے رنگ کے مخالف ہے۔)

(۲) وَكَيْفَ خَدَعَ الثَّوْرُ الْأَحْمَرُ؟ (سرخ بیل نے کیسے دھوکا کھایا؟)

الجواب: قَالَ لَهُ: هٰذَا الْأَسْوَدُ يُخَالِفُ لَوْنُهُ لَوْنِي وَلَوْنَكَ.

(یہ سیاہ بیل اس کا رنگ تیرے اور میرے رنگ کے مخالف ہے۔)

(۳) مَاذَا قَالَ لَهُ الثَّوْرُ الْأَحْمَرُ؟ (اُس سے سرخ بیل نے کیا کہا؟)

الجواب: فَقَالَ لَهُ: "إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا- وَلَا بُدَّ- فَدَعْنِي أَصْعَدُ هٰذِهِ الْهَضْبَةَ وَأَصِيْحُ ثَلَاثَ صَيْحَاتٍ.

(اُس سے کہا: اگر تو ضرور ہی یہ کام کرنے والا ہے تو مجھے اتنی فرصت دیجئے کہ میں اس ٹیلہ پر چڑھ جاؤں اور تین بار چیخوں۔

(۴) اِشْرَحْ مَعْنَى الْمَثَلِ "أُكِلْتُ يَوْمَ أُكِلَ الثَّوْرُ الْأَبْيَضُ".

(درج شدہ مثال کی وضاحت کیجیے۔)

الجواب: أُصِيْدُ يَوْمَ أُصِيدَ الثَّوْرُ الْأَبْيَضُ لِأَنَّهُ يُقَالُ: "كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ".

(یعنی میں اُس دن ہی شکار ہو گیا تھا جس دن سفید بیل شکار ہو گیا تھا۔ کیونکہ کہا جاتا ہے جیسا کرو گے ویسا ہی بھرو گے۔)

(۵) كَيْفَ تَغَلَّبَ الْأَسَدُ عَلَى الثِّيرَانِ الثَّلَاثَةِ؟ (شیر تین بیلوں پر کیسے غالب ہوا؟)

الجواب: تَغَلَّبَ بِالْخِدَاعِ. (وہ دھوکہ دے کر غالب آیا۔)

(۶) لِمَاذَا تَمَثَّلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهٰذَا الْمَثَلِ؟

(یہ مثال حضرت علیؓ نے کیوں دی؟)

الجواب: حِيْنَ رَأَى تَخَاذُلَ أَصْحَابِهِ وَاخْتِلَافَ مَنِ اخْتُلِفَ فِيْهِ، وَخَرَجَ مَنْ خَرَجَ عَلَيْهِ.

(جب حضرت علیؓ نے دیکھا اس کے ساتھیوں نے اسے بے یارو مددگار چھوڑ دیا ہے اور جس نے بھی اختلاف کرنا اختلاف کر دیا اور جس نے آپ کے خلاف بغاوت کرنی تھی، بغاوت کر دی۔)

تمرین (۹۷)

أَجِبْ عَمَّا يَلِيْ. (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(۱) مَاذَا عَمِلَتْ الْقِرَدَةُ مَعَ بَائِعِ الطَّرَابِيْشِ.

(بندروں نے ٹوپیاں بیچنے والے کے ساتھ کیا سلوک کیا؟)

الجواب: فَاخْتَطَفَ كُلُّ قِرْدٍ طَرْبُوْشًا وَ لَبِسَهُ وَصَعِدَ بِهِ إِلَى الشَّجَرَةِ.

(ہر بندر نے ٹوپی کو اُچک لیا، اور اُسے پہنا اور درخت پر چڑھ گیا۔)

(۲) كَيْفَ اِسْتَرَدَّ الرَّجُلُ طَرَابِيْشَهُ؟ (آدمی نے اپنی ٹوپیاں کیسے واپس لیں؟)

الجواب: فَنَزَعَ طَرْبُوْشَهُ وَرَمٰى بِهِ. (اُس نے اپنی ٹوپی اُتاری اور اُسے پھینک دیا۔)

(۳) لِمَاذَا رَمَتِ الْقِرَدَةُ الطَّرَابِيْشَ؟ (بندروں نے ٹوپیوں کو کیوں اُتارا؟)

الجواب: فَقَلَّدَتْهُ الْقِرَدَةُ. (بندروں نے تقلید کیا۔)

(۴) بِمَ تَشْتَهِرُ الْقِرَدَةُ؟ (بندر کس چیز کے ساتھ مشہور ہیں؟)

الجواب: تَشْتَهِرُ الْقِرَدَةُ بِالتَّقْلِيْدِ. (بندر نقل کرنے میں مشہور ہیں۔)

تمرین (۹۸)

(۱) مَاذَا رَأَى الثَّعْلَبُ؟ وَمَاذَا أَرَادَ؟ (لومڑ نے کیا دیکھا، اور کیا ارادہ کیا؟)

الجواب: رَأَى الثَّعْلَبُ عَرِيْشَ عَنَاقِيْدِ عِنَبٍ نَاضِجٍ.

(لومڑ نے پکے ہوئے انگوروں کے گچھے بیل کے نیچے دیکھے۔)

(۲) لِمَاذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْوُصُوْلَ إِلَى الْعَنَاقِيْدِ. (وہ لومڑ گچھوں تک کیوں نہ پہنچ سکا؟)

الجواب: لَمْ يَسْتَطِعِ الْوُصُوْلَ إِلَى الْعَنَاقِيْدِ لِشِدَّةِ بُعْدِهَا عَنْهُ.

(وہ لومڑ گچھوں تک اُن کے دُور ہونے کی وجہ سے پہنچ نہ سکا۔)

(۳) مَاذَا قَالَ عِنْدَ مَا عَجَزَ؟ (جس وقت وُہ عاجز آ گیا اُس نے کیا کہا؟)

الجواب: هٰذَا عِنَبٌ حَامِضٌ غَيْرُ نَاضِجٍ. (یہ انگور کھٹے اور کچے ہیں۔)

تمرین (۹۹)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(۱) مَا اللُّغْزَ الَّذِيْ عَرَضَتْهُ جَوْهَرَةُ؟ (وُہ کون سی پہیلی ہے جسے جوہرہ نے پیش کیا ہے؟)

(۲) مِمَّنْ طَلَبَتْ حَلَّهَا؟ (کس سے اُسے حل کرنے کو کہا؟)

الجواب: وَطَلَبَتْ حَلَّهَا مِنْ سَارَةَ. (سارہ سے اُسے حل کرنے کو کہا گیا ہے۔)

(۳) هَلْ حَلَّتْهَا سَارَةُ؟ مَاكَانَ جَوَابُهَا؟ (کیا سارہ نے اُسے حل کیا؟ اور اُس کا کیا جواب تھا؟)

الجواب: نَعَمْ حَلَّتْهَا سَارَةُ وَكَانَ جَوَابُهَا "إِنَّهَا النَّارُ".

(جی ہاں، اُسے سارہ نے حل کیا، اور اس کا جواب تھا کہ وہ آگ ہے۔)

(۴) لِمَ خَرَجَ الْمُضِيْفُ تَارِكًا بَيْتَهُ لِضَيْفِهِ؟ مَاذَا فَعَلَ ضَيْفُهُ؟

(میزبان نے مہمان کی وجہ سے اپنا گھر کیوں چھوڑا؟ اور اس کے مہمان نے کیا کام کیا؟)

الجواب: أَنْ يَّدَاعِبَهُ وَفَطَنَ الشَّاعِرُ، فَذَهَبَ وَاشْتَرٰى طَعَامًا وَعَادَ إِلَى الْبَيْتِ، وَتَرَكَ لَهُ وَرَقَةً.

(میزبان نے مہمان کو دھوکہ دیا، شاعر سمجھ گیا خود بازار گیا اور کھانا خریدا اور ایک رقعہ لکھ کر واپس گھر پلٹا۔)

(۵) مَا الْأَطْبَاقُ الطَّائِرَةُ؟ (اُڑن طشتریاں کیا ہیں؟)

الجواب: اَلْأَطْبَاقُ اللَّاتِيْ غِبْنَ.

(وہ طشتریاں جو غائب ہو جاتی ہیں۔ یعنی جن طشتریوں کو جنات، پریاں اُٹھا لیتے تھے۔)

تمرین (۱۰۰)

اِشْرَحِ الْفُكَاهَاتِ الثَّلَاثَ بِعِبَارَتِكَ، وَقُلْ أَيُّهَا أَعْجَبُ إِلَيْكَ؟ وَلِمَ؟

(تین لطیفوں کی اپنی مفہوم میں وضاحت کیجئے اور واضح کیجئے کہ زیادہ دلچسپ کون سی ہے اور کیوں؟)

الجواب: اَلْفُكَاهَةُ الْأُولٰى: وَهِيَ النَّارُ لِأَنَّهَا لَيْسَ لَهَا فَمٌ وَبَطْنٌ.

(اور وُہ آگ ہے، کیونکہ نہ اُس کا منہ ہے اور نہ ہی پیٹ۔)

اَلْفُكَاهَةُ الثَّانِيَةُ: هٰذِهِ الْفُكَاهَةُ عَنِ الْأَطْبَاقِ الطَّائِرَةِ.

(یہ لطیفہ اُڑن طشتریوں کے متعلق ہے۔)

اَلْفُكَاهَةُ الثَّالِثَةُ: وَهِيَ فُكَاهَةٌ شِعْرِيَّةٌ. (اور وُہ ہے شعری لطیفہ)

وَالْفُكَاهَةُ الثَّانِيَةُ وَهِيَ اَعْجَبُ. (دوسرا لطیفہ زیادہ دلچسپ ہے۔)

تمرین (۱۰۱)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ؟ (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔؟)

(۱) لِمَاذَا اِخْتَفٰى الرَّجُلُ تَحْتَ السَّرِيْرِ؟

(آدمی چارپائی/ پلنگ کے نیچے کیوں چھپ گیا؟)

الجواب: اِنَّهٗ كَانَ جَبَانًا۔ (کیونکہ وُہ بزدل تھا۔)

(۲) اِلٰى مَاذَا تُشِيْرُ النُّكْتَةُ الثَّانِيَةُ؟ (دوسرا نکتہ کس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے؟)

الجواب: تُشِيْرُ النُّكْتَةُ الثَّانِيَةُ اِلٰى جُبْنِهٖ. (دوسرا نکتہ اس کی بزدلی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)

(۳) لِمَ عَزَمَ الْمُدَخِّنُ عَلٰى تَرْكِ الْقِرَاءَةِ؟

(سگریٹ نوش نے قراءت ترک کرنے کا کیوں ارادکیا؟)

الجواب: عِنْدَهٗ تَرْكُ الْقِرَاءَةِ اَفْضَلُ. (اُس کے ہاں قراءت کا ترک کرنا افضل ہے۔)

(۴) كَلِمَةُ ''أَدِيْسَا بَابَا'' مُذَكَّرَةٌ أَمْ مُؤَنَّثَةٌ، وَلِمَ؟

(کلمہ ''ادیسا بابا'' مذکر ہے یا مؤنث؟)

الجواب: مُذَكَّرَةٌ (مذکر ہے)"بَابًا" لِلتَّذْكِيرِ (''بابا'' تذکیر کے لیے ہے۔)

(۵) مَا مَعْنَى "لَا يَسْأَلُوْنَ النَّاسَ إِلْحَافًا"؟
(درج شدہ آیت کا کیا معنی ہے؟)

الجواب: لَا يُصِرُّوْنَ عَلَى السُّؤَالِ. (وہ سوال کرنے پر اصرار نہیں کرتے۔)

تمرين (۱۰۲)

اُذْكُرْ بَعْضَ مَا تَحْفَظُهُ مِنَ النُّكَتِ وَالطَّرَائِفِ مُشِيْرًا إِلَى الدُّرُوْسِ الْمُسْتَفَادَةِ مِنْهَا؟
(ان دروس سے جو نکات آپ کو سمجھ میں آئے ہیں۔ ان کو قلمبند کیجیے۔)

الجواب:
- لَايَخْتَفِي رَجُلٌ تَحْتَ السَّرِيْرِ.
- يَجِبُ عَلَيْنَا قِرَاءَةَ كِتَابِ مَضَارِّ التَّدْخِيْنِ.
- يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَّعْلَمَ قَوَاعِدَ الصَّرْفِ.
- اَلْمُؤْثِرُوْنَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ هُمْ مَحْبُوْبُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ.
- يَجِبُ عَلَيْنَا عِنْدَ مَانَشْتَرِهُ شَيْئًا فَلْنَقُلْ "إِنْ شَاءَ اللّٰهُ".
- اَلْمَثَلُ الْمَعْرُوْفُ "مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهِ.
- نَزَلَ الْمَطَرُ فَتَأَجَّلَتْ الْمُبَارَاةُ.

تمرين (۱۰۳)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(۱) لِمَاذَا لُقِّبَ أَبُوْ الطَّيِّبِ بِالْمُتَنَبِّيْ؟
(ابوطیب کو ''متنبّی'' کا لقب کیوں دیا گیا؟)

الجواب: لِأَنَّهُ ادَّعَى النُّبُوَّةَ. (کیونکہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔)

(۲) مَا رَأْيُكَ؟ مَنْ خَلَّدَ الْآخِرَ عَلَى الْأَيَّامِ وَرَفَعَ شَأْنَهُ: اَلْمُتَنَبِّيْ أَوْسَيْفُ الدَّوْلَةِ؟
(تیری رائے کیا ہے؟ کس نے دنیا پر آخرت کو ترجیح دی اور اُس کی شان کو بلند کیا، متنبّی ہے یا

سیف الدولہ؟)

الجواب: هُوَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ. (وہ سیف الدولہ ہے۔)

(۳) لِمَاذَا كَانَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ يَمِيْلُ إِلَى الْمُتَنَبِّي أَكْثَرَ مِنْ غَيْرِهِ مِنَ الشُّعَرَاءِ.
(سیف الدولہ۔ متنبی کی طرف دیگر شعراء کی بنسبت کیوں مائل ہوا؟)

الجواب: لِأَنَّهُ كَانَ يُشَارِكُ الْغَزَوَاتِ مَعَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ، مُقَدِّمًا عَلَى الْجُنُوْدِ وَالْقُوَّدِ.
(کیونکہ وہ سیف الدولہ کی معیت میں تمام جنگوں میں شریک ہوتا تھا۔ لشکروں اور قافلوں کی قیادت میں پیش پیش تھا۔)

(۴) لِمَاذَا غَضَبَ الْمُتَنَبِّي عَلَى كَافُوْرٍ؟ (متنبی۔ کافور پر کیوں غضبناک ہوا؟)

الجواب: لِأَنَّهُ، مَانَالَ مِنْ كَافُوْرٍ إِمَارَةً أَوْ وِلَايَةً يُغِيْظُ بِهَا الَّذِيْنَ كَادُوْا لَهُ فِي حِلْبٍ وَ أَخْرَجُوْهُ مِنْهَا.
(کیونکہ وہ کافور سے امارت یا ولایت حاصل نہ کر سکا اس سے اہالیان حلب پر اپنا غصہ نکالنا چاہتا تھا۔)

(۵) تَحَدَّثْ عَنْ مَكَانَةِ الْمُتَنَبِّي بَيْنَ الشُّعَرَاءِ مُسْتَشْهِدًا بِأَمْثِلَةٍ مِنْ شِعْرِهِ.
(شعراء میں سے متنبی کا مقام ورتبہ لکھیں۔)

الجواب: اَلْمُتَنَبِّي أَعْظَمُ شُعَرَاءِ الْعَرَبِيَّةِ وَإِنَّمَا بَلَغَ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةَ لِأَسْبَابٍ مُتَعَدِّدَةٍ مِنْهَا أَنَّهُ خَبَرَ الْحَيَاةَ وَالنَّاسَ فَأَوْعَ خِبْرَاتِهِ هٰذِهِ شِعْرًا حَكِيْمًا سَارَ فِي النَّاسِ مَسِيْرَ الْأَمْثَالِ.
(متنبی۔ عربی شعراء میں سے ایک عظیم شاعر تھا، اور اس مقام ومرتبہ پر چند اسباب کی بناء پر فائز ہوا۔ اُس نے اپنے اشعار سے لوگوں کا دفاع کیا۔ چنانچہ آپ کے اشعار لوگوں میں "ضرب المثل" کی حیثیت اختیار کر گئے۔)

تمرین (۱۰۴)

(۱) مَاذَا تَفْهَمُ مِنْ قَوْلِنَا: "اَلْمُتَنَبِّي شَاعِرٌ مَدَّاحٌ مُكْتَسِبٌ؟

(ہمارے درج شدہ قول سے کیا مفہوم صادر ہوتا ہے؟)

الجواب: وَهُوَ يُبَالِغُ بِالْأَشْعَارِ فِيْ وَصْفِ الْمَمْدُوْحِ بِالشُّجَاعَةِ وَالْكَرَمِ ...... وَكَانَ يَكْتَسِبُ مَالًا بِشِعْرِهٖ.

(اور وہ ممدوح کی شان میں بہادری اور کرم نوازی کے صفات کے ساتھ بدولت شاعری کے مال کماتا تھا۔)

(۲) فِيْمَنْ قَالَ الْمُتَنَبِّيْ أَحْسَنَ مَدَائِحَهٗ؟ اُذْكُرْ شَاهِدًا عَلٰى ذٰلِكَ.

(متنبّی نے کس کے حق میں خوبصورت تعریف پیش کی ہے۔ اس پر شواہد پیش کیجیے؟)

الجواب: قَالَ الْمُتَنَبِّيْ أَحْسَنَ مَدَائِحَهٗ فِيْ مَدْحِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ. كَمَا قَالَ:

؎ يُكَلِّفُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ هَمَّهٗ

وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجُيُوْشُ الْخَضَارِمُ

(سیف اللہ۔ لشکر میں ہمت و جرأت پیدا کر دیتا ہے جب کہ آپ کے لشکر کا مقابلہ کرنے سے بڑے بڑے مسلح لشکر ہمت ہار جاتے ہیں۔)

(۳) كَيْفَ تَصِفُ فَخْرَ الْمُتَنَبِّيْ فِيْ شِعْرِهٖ؟

(آپ متنبّی کی فخریہ شاعری کیسے بیان کریں گے؟)

الجواب: كَانَ الْمُتَنَبِّيْ مُتَعَاظِمًا شَدِيْدًا الذَّهَابِ بِنَفْسِهٖ لَا يَرٰى أَحَدًا فَوْقَهٗ وَلَا أَحَدًا مِثْلَهٗ، وَقَدْ مَلَأَ قَصَائِدَهٗ بِالْفَخْرِ فَمِنْ فَخْرِهِ الْمَشْهُوْرِ قَوْلُهٗ.

؎ مَا بِقَوْمِيْ شَرُفْتُ، بَلْ شَرُفُوْا بِيْ وَبِنَفْسِيْ فَخَرْتُ لَا بِجُدُوْدِيْ

(متنبّی بڑا متکبر تھا، خود پرست تھا، اپنے برابر یا اپنے سے اُوپر کسی کو فوقیت نہیں دیتا تھا۔ اور اُس کے قصائد میں فخر ہی فخر ہے۔ اس کے مشہور فخریہ شعر یہ ہے۔

؎ میں نے اپنی قوم کی وجہ سے عزت نہیں پائی، بلکہ قوم نے میری وجہ سے عزت پائی۔ اور مجھے بذاتِ خود فخر ہے نہ کہ میں نے آباؤ اجداد سے فخر حاصل کیا ہے۔)

(۴) مَا الْمَعَانِيْ الَّتِيْ وَرَدَتْ فِيْ هِجَاءِ الْمُتَنَبِّيْ لِكَافُوْرٍ؟

(وہ کون سے مفاہیم ہیں جو متنبّی کی جانب سے کافور کی ہجو میں ذکر ہوئے ہیں؟)

الجواب: كَانَتْ طَبِيْعَةُ الْمُتَنَبِّي بَعِيْدَةٌ عَنِ الْهِجَاءِ، لٰكِنْ نَجِدُ هِجَاءِ الْمُتَنَبِّي لِكَافُوْرٍ؟
(وہ کون سے مفاہیم ہیں جو متنبّی کی جانب سے کافور کی ہجو میں ذکر ہوئے ہیں؟)

الجواب: كَانَتْ طَبِيْعَةُ الْمُتَنَبِّي بَعِيْدَةٌ عَنِ الْهِجَاءِ، لٰكِنْ نَجِدُ هِجَاءَهُ الْحَقِيْقِي فِي كَافُوْرِ الْإِخْشِيْدِيِّ تِلْمِيْحًا وَ تَصْرِيْحًا.
(متنبّی کی طبیعت ہجو سے کوسوں دور تھی، لیکن آپ کی حقیقی ہجو کافور اخشیدی کے بارے میں کنایۃً اور صراحۃً ملتی ہے۔)

(۵) أُكْتُبْ مَقَالًا أَدِبيًّا تَأْخُذُ مَعَانِيْهِ مِنْ بَيْتَيِ الْمُتَنَبِّي.
(آپ متنبّی کے درج ذیل شعروں سے ایک ادبی مضمون لکھئے۔)

عَلٰى قَدَرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ ... وَتَأْتِيْ عَلٰى قَدَرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ
وَ تَعْظُمُ فِيْ عَيْنِ الصَّغِيْرِ صِغَارُهَا ... وَتَصْغُرُ فِيْ عَيْنِ الْعَظِيْمِ الْعَظَائِمُ

الجواب: اَلْمُتَنَبِّيُ – وَهُوَ يُبَالِغُ فِيْ وَصْفِ الْمَمْدُوْحِ بِالشُّجَاعَةِ، وَالْكَرَمِ، وَالْمُرُوْءَةِ، وَأَصَالَةِ النَّسَبِ وَ بِالذَّكَاءِ، وَمَدَائِحَهُ فِيْ سَيْفِ الدَّوْلَةِ أَحْسَنَ مَدَائِحَهُ كُلِّهَا، لِأَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ فَوْقَ اِحْتِرَامِهٖ لَهُ وَ إِعْجَابَهُ بِهٖ، وَ هُوَ يَرْفَعُ مَمْدُوْحَهُ أَحْيَانًا فَوْقَ مَرْتَبَةِ الْبَشَرِ، قَالَ يَمْدَحُ سَيْفَ الدَّوْلَةِ، وَأَحْسَنَ مَدِيْحَ الْمُتَنَبِّيْ يَأْتِيْ مَعَ وَصْفِ الْمَعَارِكِ مَعَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ، وَ أَحْسَنَ شَاهِدٌ عَلٰى ذٰلِكَ، وَصَفَ قِلْعَةَ الْحَدَثِ الْحَمْرَاءِ وَمَدِيْحَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ فِيْ خِلَالِ ذٰلِكَ بِأَنَّ الْعِزَّةَ وَالْكَرَامَةَ لِلْكِرَامِ وَالْأُمُوْرُ الصَّغِيْرَةُ يُخَيِّلُ النَّاسُ إِيَّاهَا كَبِيْرَةً وَلٰكِنْ سَيْفُ الدَّوْلَةِ يُخَيِّلُ الْأُمُوْرَ الْعَظِيْمَةَ صَغِيْرَةً.

تمرین (۱۰۵)

اِشْرَحِ الْحِكَمَ الْمُسْتَنْبَطِ مِنَ الْأَبْيَاتِ الْآتِيَةِ. (درج ذیل اشعار سے مستنبط حکم کی تشریح کیجئے۔)

الجواب: ○ اَلْبَيْتُ الْأَوَّلُ:

ـ إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيْعُ النَّاسِ تَحْمِلُهٗ

وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ الْمِخْلَبِ السَّبُعُ

شَرْحُ الْبَيْتِ: لَا يُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ حَامِلُ السِّلَاحِ شُجَاعًا وَ أَكْثَرُ حَامِلُ السِّلَاحِ جَبَانٌ.

○ اَلْبَيْتُ الثَّانِي:

ـ مَا كُلُّ مَا يَتَمَنّٰى الْمَرْءُ يُدْرِكُهٗ

تَجْرِيْ الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِيْ السُّفُنُ

شَرْحُ الْبَيْتُ: لَا يُمْكِنُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَّجِدَ مَا يَتَخَيَّلُ وَ يَشْتَهِيْ وَ اَحْيَانًا يَحْرُمُ عَنْ إِدْرَكِهٖ.

○ اَلْبَيْتُ الثَّالِثُ:

ـ لَا يَسْلَمُ الشَّرَفُ الرَّفِيْعُ مِنَ الْاَذٰى

حَتّٰى يُرَاقَ عَلٰى جَوَانِبِهِ الدَّمُ

شَرْحُ الْبَيْتِ: لَا يُمْكِنُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَّحْصُلَ الشَّرَفَ الرَّفِيْعَ دُوْنَ الْمَصَائِبِ وَالْمِحَنِ وَالْاَذٰى.

تمرين (١٠٦)

اُذْكُرْ مَوَاقِفَ يُمْكِنُ أَنْ تَسْتَشْهِدَ فِيْهَا بِالْاَبْيَاتِ التَّالِيَةِ؟

(ایسی اصطلاحات کا ذکر کیجیے۔ جو درج ذیل اشعار اُن کے لیے ممد ومعاون ثابت ہوں؟)

الجواب: ○ وَمَنْ يَّكُ ذَافَمٍ مُرٍّ مَرِيْضٍ

اِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيْمَ مَلَكْتَهٗ

يَقُوْلُ الشَّاعِرُ: يَكُوْنُ الرَّجُلُ كَرِيْمًا اِذْ يُكْرِمُ الْكَرِيْمَ وَيَكُوْنُ لَئِيْمًا اِذْ يُكْرِمُ لَئِيْمًا.

○ مَنْ يَّهُنْ يَسْهُلِ الْهَوَانُ عَلَيْهِ

يَجِدُ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

اَلرَّجُلُ الَّذِيْ يُرِيْدُ أَنْ يُّهِيْنَ أَحَدًا فَيَمْكُهٗ.

○ وَ اِنْ اَنْتَ اَكْرَمْتَ اللَّئِيْمَ تَمَرَّدَا

مَا لِجُرْحٍ بِمَيِّتٍ اِيْلَامُ

اِذْيُكْرِمُ الْكَرِيْمُ اللَّئِيْمَ هُوَ يَتَكَبَّرُ وَلَيْسَ لَهٗ كَرَامَةٌ فِي الْمُجْتَمِعِ

كَمَا لَيْسَ فَائِدَةٌ بِجُرْحِ الْمَيِّتِ

تمرین (۱۰۷)

(۱) بِمَ وَصَفَ أَحْمَدُ مِنْطَقَتَهٗ؟ (احمد نے اپنے علاقہ کی کیا خوبی بیان کی؟)

الجواب: قَالَ أَحْمَدُ: فَإِنَّ مِنْطَقَتَنَا "سَوَاتْ" مِنْطَقَةٌ جَبَلِيَّةٌ، فِيْهَا أَشْجَارٌ وَ أَنْهَارٌ، وَجَوُّهَا لَطِيْفٌ يَقْصُدُهَا السُّيَّاحُ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ وَصَوْبٍ.

(احمد نے کہا: یقیناً ہمارا علاقہ سوات ایک پہاڑی علاقہ ہے۔ جس میں اونچے اونچے درخت اور نہریں ہیں۔ اور اس کی آب و ہوا بہت عمدہ ہے۔ اور ہر علاقہ وخطہ سے سیاح لوگ آتے ہیں۔)

(۲) وَكَيْفَ يَقْضِيْ عُطْلَتَهٗ؟ (اور وہ اپنی تعطیلات کیسے گزارتا ہے؟)

الجواب: هُوَ يَقْضِيْ عُطْلَتَهٗ مِنْ قِرَاءَةِ رِوَايَةِ "وَا اسْلَامَاهُ" لِلْأَدِيْبِ الْيَمْنِيِّ، وَ ثَلَاثَ قِصَصٍ هَادِفَةً لِكُلٍّ مِنَ الْأُدَبَاءِ الْبَارِزِيْنَ مُحَمَّدُ الْبَارِزِيْنَ مُحَمَّدُ الْمَجْذُوْبِ وَ عَلِيِّ الطَّنْطَاوِيِّ وَ نَجِيْبِ كِيْلَانِيِّ.

(اور وہ اپنی تعطیلات ادیب یمنی کے ناول "وَا اِسْلَامَــــاہُ" کی سٹڈی اور تین کہانیوں کی سٹڈی سے گزارتا ہے جن کے رائٹر محمد مجذوب، علی طنطاوی اور نجیب کیلانی ہیں۔)

(۳) إِلَامَ دَعَا صَدِيْقَهٗ؟ (اس نے اپنے دوست کو کیوں بلایا؟)

الجواب: دَعَا صَدِيْقَهٗ لِقَضَاءِ الْعُطْلَةِ السَّنَوِيَّةِ عِنْدَهٗ.

(اس نے اپنے دوست کو اپنے پاس سالانہ تعطیلات گزارنے کی دعوت دی۔)

(۴) اُكْتُبْ رِسَالَةً مُشَابِهَةً لِصَدِيْقٍ لَكَ يَدْرُسُ فِيْ مَدْرَسَةٍ اِسْلَامِيَّةٍ تَحُثُّهٗ عَلَى الْقِرَاءَةِ، وَطَاعَةِ الْمُعَلِّمِيْنَ وَ تَكْتُبُ لَهٗ عَنْ هِوَايَاتِكَ، وَ تَدْعُوْهُ إِلٰى زِيَارَتِكَ خِلَالَ الْعُطْلَةِ السَّنَوِيَّةِ الْقَادِمَةِ.

(اپنے دوست کو خط لکھئے جو اسلامی مدرسہ میں پڑھ رہا ہو، اُسے خوب سٹڈی کرنے کی رغبت دلائیے۔ اور اساتذہ کی تابعداری کی تلقین کیجئے اور آئندہ سالانہ تعطیلات میں آنے کی دعوت دیجئے۔ اور اپنے پسندیدہ مشغلے بھی لکھئے۔)

الجواب: رِسَالَةُ صَدِيْقٍ اِلٰى صَدِيْقِهٖ:

صَدِيْقِى الْحَمِيْمُ مُحَمَّدْ جُنَيْدْ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ.

فَأَرْجُوْ اللّٰهَ تَعَالٰى أَنْ تَصِلَكَ رِسَالَتِىْ هٰذِهٖ وَ أَنْتَ فِىْ عَافِيَةٍ وَ سَلَامَةٍ.

صَدِيْقِي الْمُحْتَرَمُ!

أُخْبِرْتُ بِأَنَّ اِخْتِبَارَكَ قَرِيْبٌ وَ أُحُثُّكَ عَلٰى الْقِرْاءَةِ، وَلَا تَلْعَبْ مَعَ الصِّبْيَانِ الشِّرَارِ وَلَا تَجْلِسْ أَمَامَ التِّلْفِزْيُوْنِ زَمَنًا طَوِيْلًا وَأُحُثُّكَ بِالتَّأَكُّدِ عَلٰى دِرَاسَةِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ، وَالْحَدِيْثِ النَّبَوِيِّ وَالسِّيْرَةِ وَالْفِقْهِ وَاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَغَيْرِهَا.

صَدِيْقِى الْمُحْتَرَمُ! وَيَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ تَتَحَلّٰى بِصِفَاتٍ جَيِّدَةٍ:

(i) حُسْنُ النِّيَّةِ (ii) اَلْإِبْتِعَادُ عَنِ الْمَعَاصِيْ (iii) تَطْهِيْرُ الْقَلْبِ (iv) اَلصَّبْرُ عَلٰى ضَنْكِ الْعَيْشِ (v) اِلْتِزَامُ الْوَرَعِ (vii) اَلتَّوَاضُعِ لِلْمُعَلِّمِيْنَ (viii) اَلْأَدَبُ فِىْ خِطَابِ الْمُعَلِّمِيْنَ (ix) اَلصَّبْرُ عَلٰى جَفْوَةِ الْمُعَلِّمِيْنَ (x) اَلْأَدَبُ مَعَ حَاضِرِي الْمَجْلِسِ.

وَ أَدْعُوْكَ اِلٰى زِيَارَةِ قَرْيَتِىْ خِلَالَ الْعُطْلَةِ السَّنَوِيَّةِ الْقَادِمَةِ.

صَدِيْقُكَ الْمُخْلِص

مُحَمَّدْ أُوَيْس قَرْيَة ۴۲۷ ك. ب

۲۰۱۸/۰۲/۲۱م

دوست کا دوست کو خط

میرے پیارے دوست محمد جنید!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مجھے اللہ تعالیٰ سے پرامید ہے کہ آپ کو یہ مکتوب ملے گا اور آپ خیر و عافیت سے ہوں گے۔

میرے پیارے دوست!

مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آپ کا امتحان قریب ہے۔ اور میں آپ کو سٹڈی کرنے کی رغبت دیتا ہوں اور شرارتی بچوں کے ساتھ مت کھیل اور زیادہ وقت ٹیلی ویژن کے سامنے نہ صرف کیجیے۔

اور میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ شرعی علوم کی سٹڈی ضروری کریں۔ مثلاً قرآن کریم، حدیثِ نبوی ﷺ، سیرت، فقہ اور عربی زبان وغیرہ۔

میرے پیارے دوست! تجھ پر لازم ہے کہ آپ عمدہ صفات سے آراستہ ہوں۔ مثلاً

(i) اچھی نیت (ii) گناہوں سے دُور رہنا (iii) دل کو پاک رکھنا (iv) تنگ حالات میں صبر کرنا (v) تقوی و زہد اختیار کرنا (vi) اساتذہ کو عاجزی سے پیش آنا (vii) اساتذہ کو باادب مخاطب ہونا (viii) اساتذہ کی سختیاں برداشت کرنا (ix) کلاس میں سٹوڈنٹس کیساتھ با اُدب بیٹھنا۔

میں آپ کو آئندہ سالانہ تعطیلات گزارنے کے لیے اپنے گاؤں کی دعوت دیتا ہوں۔

آپ کا دوست

محمد اویس، چک نمبر 427 گ ب

۲۰۱۸/۰۲/۲۱ء

تمرین (۱۰۸)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ. (درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔)

(ا) أَلَبّٰى رَاغِبٌ دَعْوَةَ صَدِيْقِهٖ؟ لِمَاذَا؟

(کیا راغب نے اپنے دوست کی دعوت قبول کیا اور کیوں؟)

الجواب: مَالَبّٰى رَاغِبٌ دَعْوَةَ صَدِيْقِهٖ لِأَنَّ أُخْتَهَا الصَّغِيْرَةَ كَانَتْ مَرِيْضَةً.

(راغب نے اپنے دوست کی دعوت قبول نہیں کیا۔ کیونکہ اس کی چھوٹی بہن بیمار تھی۔)

(۲) كَيْفَ يَقْضِيْ رَاغِبْ عُطْلَتَهُ؟ مَاذَا دَرَسَ فِيْهَا؟

(راغب اپنی تعطیلات کیسے گزارتا ہے، اور اُن میں کیا پڑھتا ہے؟)

الجواب: يَقْضِيْ رَاغِبْ عُطْلَتَهُ بِحِفْظِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَ قِرَائَةِ جُزْئَي الطَّهَارَةِ وَالصَّلَاةِ مِنْ كِتَابِ "فِقْهُ السُّنَّةِ" لِلشَّيْخِ السَّيِّدْ سَابِقْ رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَ سِيْرَةِ ابْنِ هِشَامٍ وَ سِيْرَةِ الشُّجَاعِ وَ "الْقَرَامِطَةِ".

(راغب اپنی تعطیلات سورت بقرہ کے حفظ کے ساتھ اور فقہ السنہ سے کتاب الطہارت والصلوۃ شیخ سید سابق، سیرت ابن ھشام اور سیرت شجاع اور ناول قرامطہ کی سٹڈی سے گزارتا ہے۔)

(۳) أُكْتُبْ رَدًّا عَلٰى رِسَالَةِ صَدِيْقٍ لَّكَ أَهْدٰى إِلَيْكَ كَمِيَّةً مِنَ الْأَنْبَجِ مِنْ مُلْتَانَ.

(اپنے دوست کوملتان سے آموں کا کریٹ دینے پر جواب لکھئے۔)

الجواب: رِسَالَةٌ مِنْ صَدِيْقٍ إِلٰى صَدِيْقٍ:

صَدِيْقِي مُحَمَّدْ طَيِّبْ الْمُحْتَرَمْ!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

فَأَرْجُوْ اللّٰهَ تَعَالٰى أَنْ تَصِلَكَ رِسَالَتِيْ هٰذِهٖ وَ أَنْتَ فِيْ عَافِيَةٍ وَسَلَامَةٍ.

صَدِيْقِي الْمُحْتَرَمْ!

يَعْجِزُ الْقَلَمُ وَاللِّسَانُ عَنْ بَيَانِ مَا وَجَدْتُّهُ مِنَ السَّعَادَةِ وَالْفَرْحِ بِإِهْدَاءِ إِلَيَّ كَمِيَّةً مِنَ الْأَنْبَجِ. وَ أَدْفَعُ إِلَيْكَ شُكْرًا خَاصًّا

صَدِيْقِي الْمُخْلِصْ!

سَعِدْتُّ كَثِيْرًا لِمَا وَصَلْتُ إِهْدَائَكَ وَلَكَ الشُّكْرُ الْجَزِيْلُ، جَزَاكُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ.

وَالسَّلَامُ

صَدِيْقُكَ مُحَمَّدْ يُوْنُسْ بَلُوْجْ

۲۱/۰۲/۲۰۱۸م

دوست کو دوست کی جانب سے خط

میرے قابل احترام دوست محمد طیب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مجھے اللہ تعالیٰ سے پرُامید ہے کہ آپ کو یہ مکتوب ملے گا۔اور آپ خیرو عافیت سے ہوں گے۔

قلم اور زبان بیان کرنے سے قاصر ہیں، جو مجھے خوشی ہو رہی ہے۔وہ ہے آپ کا آموں کا کریٹ بھیجنا۔میں آپ کا خصوصی طور پر شکر گزار ہوں۔

میرے مخلص دوست میں آپ کا ہدیہ وصول کر کے بہت خوش ہوں اور شکر گزار ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آمین۔

والسلام

آپ کا دوست

محمد یونس بلوچ

۲۰۱۸/۰۲/۲۱ء

تمرین (۱۰۹)

أَجِبْ عَمَّا يَلِيْ. (درج ذیل کا جواب دیجئے۔)

(۱) أَيْنَ يَدْرُسُ مُحَمَّدٌ؟ (محمد کہاں پڑھتا ہے؟)

الجواب: يَدْرُسُ مُحَمَّدٌ بِلَاهُوْرَ. (محمد-لاہور میں پڑھتا ہے۔)

(۲) أَيْنَ يَقْضِيْ عُطْلَتَهٗ؟ (وہ اپنی تعطیلات کہاں گزارتا ہے؟)

الجواب: هُوَ يَقْضِيْ عُطْلَتَهٗ فِيْ قَرْيَتِهٖ فِيْ مُدِيْرِيَّةِ مَانْسِهْرَهْ.

(وہ اپنی تعطیلات اپنے گاؤں ضلع مانسہرہ میں گزارتا ہے۔)

(۳) مَاذَا اسْتَعَارَ مِنْ زَمِيْلِهٖ خَالِدٍ؟ وَلِمَ؟

الجواب: اِسْتَعَارَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ مِنْ زَمِيْلِهٖ خَالِدٍ بَعْضَ الْقِصَصِ لِلْأَدِيْبِ الْمِصْرِيِّ كَامِلْ كِيْلَانِيْ.

(محمد بن عبداللہ نے اپنے کلاس فیلو خالد سے ادیب مصری کامل کیلانی کے چند قصے عاریتاً منگوائے۔)

(۴) مَاذَا يَدْرُسُ خِلَالَ الْعُطْلَةِ؟ (وہ (محمد) دورانِ تعطیلات کیا پڑھتا ہے؟)

الجواب: يَدْرُسُ خِلَالَ الْعُطْلَةِ تَفْسِيرَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ لِلْإِمَامِ ابْنِ كَثِيرٍ وَبَعْضَ الْمَبَاحِثِ فِيْ عُلُوْمِ الْحَدِيْثِ.

وہ (محمد) دورانِ تعطیلات تفسیر القرآن العظیم تالیف ابن کثیر اور علوم الحدیث کی چند مباحث پڑھتا ہے۔

(۵) لِمَاذَا أَعْجَبَ بِقِصَصِ الْأَدِيْبِ كَامِلِ كِيْلَانِيّ؟

(اُسے (محمد بن عبداللہ) کامل گیلانی کے قصے کیوں اچھے لگے؟)

الجواب: لِأَنَّهَا سَهْلَةٌ وَ شَائِقَةٌ تُقَوِّيْ قَارِئَهَا فِيْ مَعْرِفَةِ الْمُفْرَدَاتِ وَالتَّعْبِيْرَاتِ الْعَرَبِيَّةِ الْمُتَنَوِّعَةِ، وَ تَعَلُّمِ صِيَاغَةِ الْعِبَارَاتِ الصَّحِيْحَةِ!

(کیونکہ وہ آسان ہیں، اور دلچسپ ہیں۔ ان کی سٹڈی کرنے والا مفردات، عربی کی مختلف تعبیرات اور صحیح عبارات کے صیغوں کی معرفت سے، خوب واقف ہو جاتا ہے۔)

تمرین (۱۱۰)

أُكْتُبْ رِسَالَةً إِلٰى زَمِيْلٍ لَكَ أُصِيْبَ بِمَرَضٍ وَيَقْضِيْ إِجَازَةً مَرَضِيَّةً فِيْ مَنْزِلِهٖ؟

(اپنے دوست کے نام خط لکھیں جسے بخار ہوا اور بیماری کی چھٹی اپنے گھر میں گزارنا چاہتا ہے۔)

الجواب: رِسَالَةُ صَدِيْقٍ إِلٰى زَمِيْلِهٖ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

وَبَعْدُ! أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ أَنْ يَّشْفِيَكَ وَ يُعْطِيْكَ صِحَّةً تَامَّةً عَاجِلَةً غَيْرَ اٰجِلَةٍ.

سَمِعْتُ مِنْ زَمِيْلِيْ مَحْمُوْدٍ بِأَنَّكَ أُصِيْبَ بِمَرَضٍ الْبَارِحَةَ وَ تَقْضِيْ إِجَازَةً مَّرَضِيَّةً فِيْ مَنْزِلِكَ.

وَعَلَيْكَ اَنْ تَسْتَرِيْحَ فِي الْبَيْتِ لِيَوْمَيْنِ.

وَبَعْدَ الصِّحَّةِ وَالْاِسْتِرَاحَةِ أَنْ تَرْجِعَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ.

أَخِيْرًا اَدْعُوْ اللّٰهَ أَنْ يَّشْفِيَكَ شِفَاءً اعَاجِلًا. آمِيْنْ.

وَالسَّلَامُ

صَدِيْقُكَ الْمُخْلِصُ

مُحَمَّدْ صُهَيْبْ

۲۰۱۸/۰۲/۲۲م

(دوست کا اپنے کلاس فیلو کے نام خط)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ودعا کے بعد!

میں اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کو وہ شفادے اور جلد بغیر تاخیر کے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطافرمائے۔

میں نے اپنے کلاس فیلو محمود سے سنا ہے کہ آپ کو گزشتہ رات بخار ہو گیا تھا اور آپ اپنے گھر پر رخصت بیماری گزار رہے ہو۔

آپ پر لازم ہے کہ آپ گھر میں دو(۲) دن آرام کریں۔

مکمل صحت اور آرام کے بعد دوبارہ سکول واپس پلٹ آئیں۔

آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطافرمائے۔ آمین

والسلام

آپ کا مخلص دوست

محمد صہیب

۲۰۱۸/۰۲/۲۲م

تمرین (۱۱۱)

(۱) لِمَاذَا تَأَخَّرَ خَالِدٌ فِيْ الرَّدِّ عَلٰى رِسَالَةِ زَمِيْلِهٖ؟

(خالد نے اپنے کلاس فیلو کے خط کا جواب دینے میں کیوں تاخیر کی؟)

الجواب: لِأَنَّهُ كَانَ فِيْ سَفَرٍ إِلٰى مُلْتَانَ لِزِيَارَةِ خَالِهٖ.

(۲) فِيْمَ يُسَاعِدُ خَالِدٌ أَبَاهُ فِيْ أَيَّامِ الْعُطْلَةِ؟

(خالد اپنے باپ کی ایام تعطیلات میں کیا مدد کرتا ہے؟)

الجواب: يُسَاعِدُ فِي الزِّرَاعَةِ وَ تَرْبِيَةِ الْجَوَامِيْسِ.

(وہ (خالد) کھیتی باڑی اور بھینسوں کی دیکھ بھال میں مدد کرتا ہے۔)

(۳) اُكْتُبْ رِسَالَةً تَرُدُّ فِيْهَا عَلٰى رِسَالَةِ زَمِيْلٍ لَّكَ هُنَاكَ فِيْهَا بِنَجَاحِكَ فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ لِإِمْتِحَانِ شَهَادَةِ الْعَالِمِيَّةِ فِي الدِّرَاسَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

(خط لکھیے جس میں اپنے کلاس فیلو کو سالانہ امتحان "الشہادۃ العالمیہ" میں کامیابی پر مطلع کریں۔)

الجواب: رِسَالَةُ طَالِبٍ إِلٰى زَمِيْلِهٖ.

صَدِيْقِيْ الْعَزِيْزُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

أَرْجُوْ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰى أَنْ تَكُوْنَ مَعَ وَالِدَيْكَ وَجَمِيْعِ أَفْرَادِ أُسْرَتِكَ بِخَيْرٍ وَ عَافِيَةٍ.

يَا صَدِيْقِيْ الْمُحْتَرَمُ! أَنْتَ تَفْرَحُ وَ تَسُرُّ بِأَنِّيْ نَجَحْتُ فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ لِإِمْتِحَانِ "شَهَادَةِ الْعَالِمِيَّةِ" فِي الدِّرَاسَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ. وَحَصَلْتُ الدَّرَجَاتِ بِتَفَوُّقٍ عَالٍ بِتَقْدِيْرٍ مُمْتَازٍ.

وَهٰذَا النَّجَاحُ وَالتَّفَوُّقُ بِتَوْضِيْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ مُسَاعَدَةِ أَسَاتِذَتِيْ وَدُعَاءِ وَالِدَيَّ وَ أَصْدِقَائِيْ. وَ إِنِّيْ أَشْكُرُ اللّٰهَ وَجَمِيْعَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ الْآنَ أُرِيْدُ أَنْ أُسَجِّلَ بِالْإِلْتِحَاقِ لِمَرْحَلَةِ الدُّكْتُوْرَةِ بِجَامِعَةِ الْكُلِّيَّةِ الْحُكُوْمِيَّةِ فَيْصَلُ آبَادُ (بَاكِسْتَانُ).

فَادْعُ اللّٰهَ لِيْ. شُكْرًا لَّكَ جَزِيْلًا.

وَالسَّلَامُ

صَدِيْقُكُمْ: خَالِدُ بْنُ إِسْحَاقَ

۲۵/۰۲/۲۰۱۸م

طالب علم کا اپنے کلاس فیلو کو خط

میرے پیارے دوست محمد بن عبداللہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ والدین اور خاندان سمیت خیر وعافیت سے ہوں گے۔

اے میرے محترم دوست!

آپ یہ جان کر خوشی اور فرحت محسوس کریں گے کہ میں سالانہ امتحان ''شہادۃ العالمیہ'' علوم اسلامیہ میں اعلیٰ پوزیشن میں فرسٹ ڈویژن کے ساتھ کامیاب ہوگیا ہوں۔

اور یہ کامیابی اور پوزیشن اللہ تعالیٰ کی توفیق سے، اساتذہ کی محنت اور والدین و دوستوں کی نیک دعاؤں سے۔اس کامیابی پر میں اللہ تعالیٰ اور ان سب حضرات کا شکر گزار ہوں۔

اب میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (G.C.U) فیصل آباد میں پی ایچ ڈی (عربی) درجہ میں داخلہ کا متمنی ہوں۔

آپ سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔آپ کا بہت ہی شکریہ۔

والسلام

آپ کا دوست

خالد بن اسحاق

۲۵/۰۲/۲۰۱۸م

تمرین (۱۱۲)

أَجِبْ عَمَّا يَلِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجیے۔)

(۱) مَنْ كَتَبَ هٰذَا الطَّلَبَ؟ وَإِلٰى مَنْ؟ (اس درخواست کو کس نے لکھا؟ اور کیوں لکھا؟)

الجواب: كَتَبَ هٰذَا الطَّلَبَ عَتِيْقُ الرَّحْمٰنِ إِلَى الشَّيْخِ مُحَمَّدْ بَشِيْرٍ مُدِيْرِ مَعْهَدِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ بِإِسْلَامَ آبَادْ.

(اس درخواست کو عتیق الرحمٰن نے شیخ محمد بشیر پرنسپل عربیک لینگویج انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد کی طرف لکھا۔)

(۲) مَاذَا طَلَبَ فِيْهِ؟ (اس میں اس نے کس چیز کا مطالبہ کیا؟)

الجواب: طَلَبَ فِيْهِ الْإِلْتِحَاقَ بِمَعْهَدِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

(اس نے عربیک لینگویج انسٹی ٹیوٹ میں داخلے کا مطالبہ کیا۔)

(۳) مَاذَا دَرَسَ حَتَّى الْآنَ؟ وَ أَيْنَ؟

(اُس نے اب تک کیا پڑھا اور کہاں پڑھا؟)

الجواب: دَرَسَ حِفْظَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ وَ الْقِسْمَ الْعِلْمِيَّ مِنْ مَدِيْنَةِ كُوْجَرَانْوَالَهْ.

(اس نے قرآن کریم حفظ کیا اور شہر گوجرانوالہ سے عصری علوم پڑھے۔)

(۴) لِمَاذَا يَشْتَاقُ إِلَى الدِّرَاسَةِ فِي الْمَعْهَدِ؟

(وُہ انسٹی ٹیوٹ میں پڑھنے کے لیے کیوں راغب ہوا؟)

الجواب: كَانَتْ لَهُ رَغْبَةٌ شَدِيْدَةٌ فِي دِرَاسَةِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

(اُسے عربی زبان پڑھنے کی بہت رغبت تھی۔)

تمرین (۱۱۳)

أُكْتُبْ طَلَبًا مُشَابِهًا إِلَى رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ الْفَارُوْقِيَّةِ بِكَرَاتِشِيْ تَلْتَمِسُهُ فِيْهِ أَنْ يَّقْبَلَكَ لِلدِّرَاسَةِ فِيْهَا بِقِسْمِ الدِّرَاسَةِ الْعَالِيَةِ.

(پرنسپل جامعہ فاروقیہ کراچی کو درخواست لکھیے جس میں آپ درجہ عالیہ میں داخلہ کے لیے گزارش کریں؟)

الجواب: طَلَبُ الْإِلْتِحَاقِ إِلَى رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ الْفَارُوْقِيَّةِ بِكَرَاتِشِيْ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

وَبَعْدُ!

فَأُفِيْدُ سَعَادَتَكُمْ عِلْمًا بِأَنَّنِي الطَّالِبُ مَحْمُوْدٌ قَدْ أَكْمَلْتُ الدِّرَاسَةَ الثَّانَوِيَّةَ مِنْ جَامِعَةِ أَبِيْ بَكْرٍ الْإِسْلَامِيَّةِ بِكَرَاتِشِيْ بِتَقْدِيْرِ مُمْتَازٍ.

اَلْاٰنَ اُرِیْدُ اَنْ اَلْتَحِقَ بِجَامِعَتِكُمْ لِاَنَّنِیْ سَمِعْتُ سُمْعَةً طَيِّبَةً عَنْ جَامِعَتِكُمْ، اَلْتَمِسُ فِیْ خِدْمَتِكُمُ الْعَالِيَةِ اَنْ تَقْبَلُوْنِیْ الدِّرَاسَةِ فِيْهَا بِقِسْمِ الدِّرَاسَةِ الْعَالِيَةِ. وَقَدْ وَافَقَ عَلٰى ذٰلِكَ اَبِیْ، لِذٰلِكَ اَرْفَعُ اِلَيْكُمْ هٰذَا الطَّلَبَ مُرْفَقًا بِهٖ جَمِيْعَ الْمُسْتَنَدَاتِ وَالشَّهَادَاتِ الْمَطْلُوْبَةِ رَجَاءًا اَنْ تَسْمَحُوْالِیْ بِالْاِلْتِحَاقِ فَاَلْتَمِسُكُمْ اَنْ تَتَكَرَّمُوْا بِقُبُوْلِیْ فِی الْجَامِعَةِ، وَ اِفَادَتِیْ بِذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ بِالْمَعْلُوْمَاتِ اللَّازِمَةِ عَلٰى عُنْوَانِیْ بِالْبَرِيْدِ وَلَكُمْ جَمِيْلُ الثَّنَاءِ وَ حُسْنُ التَّقْدِيْرِ ...... وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

اَلْمُقَدِّمُ

مَحْمُوْدُ بْنُ عَبْدِ للّٰهِ

اَلْعُنْوَانُ: رَقْمُ الْمَنْزِلِ ۲۱۱- بِیْ كُلْشَنْ اِقْبَالْ شَارِعْ قَائِدِاَعْظَمْ كَرَاتِشِیْ.

فِیْ: ۲۵/۰۲/۲۰۱۸م

داخلہ کی درخواست بنام پرنسپل جامعہ فاروقیہ کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محترم گزارش یہ ہے کہ میں ایک طالب علم محمود ''ثانویہ'' کا کورس مکمل کر چکا ہوں۔ جامعہ ابوبکر اسلامیہ کراچی سے فرسٹ پوزیشن کے ساتھ۔

اب میرا ارادہ ہے کہ آپ کے جامعہ میں داخلہ لوں کیونکہ میں نے آپ کے جامعہ کی بہت شہرت سن چکا ہوں میری آپ سے التماس ہے کہ مجھے مرحلہ ''العالیہ'' میں داخلہ دیا جائے۔ اور اس بات پر میرے والد کا بھی اعتراف ہے۔ اسی بناء پر میں آپ کو یہ درخواست پیش کر رہا ہوں اور ساتھ ہی تمام اسناد ودستاویزات چسپاں ہیں۔

مہربانی فرما کر مجھے داخلہ دیا جائے۔

باقی میرا ڈاک پتہ درج ذیل ہے۔

درخواست دہندہ

محمود بن عبداللہ

مکان نمبر ۲۱۱ گلشن اقبال B- بلاک قائد اعظم روڈ کراچی

۲۵/۰۲/۲۰۱۸

تمرین (۱۱۴)

أَجِبْ عَمَّا يَلِيْ: (درج ذیل کا جواب دیجئے۔)

(۱) أَوَافَقَ مُدِيْرُ مَعْهَدُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ عَلٰى طَلَبِهٖ أَمْ لَا.
(کیا معہد اللغۃ العربیہ کے پرنسپل نے اس کی درخواست پر اتفاق کیا یا نہیں؟)

الجواب: وَافَقَ عَلٰى طَلَبِهٖ. (اُس کی درخواست پر موافقت کرلی۔)

(۲) مَاذَا أَرْسَلَ إِلَيْهِ؟ (اُس کی طرف کیا بھیجا؟)

الجواب: أَرْسَلَ إِلَيْهِ نُسْخَةً. (اس کی طرف ایک پراسپکٹس بھیجا۔)

(۳) وَمَاذَا اشْتَرَطَ عَلَيْهِ؟ (اور اس پر کیا شرط عائد کی۔)

الجواب: شَرِيْطَةُ الْمُشَارَكَةِ فِيْ اِمْتِحَانِ الْقُبُوْلِ.
(اس پر انٹری ٹیسٹ کی شرط لگائی۔)

(۴) عَلَامَ يَحْتَوِىْ دَلِيْلُ مَعْهَدُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟
(معہد اللغۃ العربیہ کا پراسپکٹس کس بات پر محتوی ہے؟)

الجواب: هُوَ يَحْتَوِىْ عَلٰى كَافَّةِ الْمَعْلُوْمَاتِ.
(وہ پراسپیکٹس تمام معلومات پر مشتمل ہے۔)

تمرین (۱۱۵)

(۱) مَاذَا طَلَبَ رَئِيْسُ الْوَفَاقِ مِنَ الْأَمِيْنِ الْعَامِ لِلرَّابِطَةِ؟
(سربراہ وفاق المدارس نے رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل سے کیا مطالبہ کیا؟)

الجواب: طَلَبَ رَئِيْسُ الْوَفَاقِ مِنَ الْأَمِيْنِ الْعَامِ لِلرَّابِطَةِ بِحُضُوْرِ الْحَفْلِ الْعِلْمِيِّ الْإِسْلَامِيِّ لِتَوْزِيْعِ الْجَوَائِزِ عَلَى الطُّلَّابِ وَالطَّالِبَاتِ الْمُتَفَوِّقِيْنَ.
(سربراہ وفاق المدارس نے رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل سے مطالبہ کیا کہ وہ ایک علمی اسلامی تقریب میں شریک ہوں جو پوزیشن ہولڈرز آپ کے دست مبارک سے انعامات حاصل کریں گے۔)

(۲) مَاذَا طَلَبَ أَبُوْ خَالِدٍ مِنْ رَئِيْسِ وَفَاقِ الْمَدَارِسِ السَّلْفِيَةِ؟

(ابوخالد-سربراہ وفاق المدارس سلفیہ سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟)

الجواب: طَلَبَ أَبُوْ خَالِدٍ مِنْ رَئِيْسِ وَفَاقِ الْمَدَارِسِ السَّلْفِيَّةِ الْمُشَارَكَةَ فِيْ اِمْتِحَانِ شَهَادَةِ الْعَالِمِيَّةِ فِيْ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ مِنْ وَفَاقِ الْمَدَارِسِ السَّلْفِيَةِ بِالْإِنْتِسَابِ.

(ابوخالد نے سربراہ وفاق المدارس سلفیہ سے مطالبہ کیا کہ مجھے شہادۃ العالمیہ کے امتحان میں شریک ہونے کی اجازت دی جائے جوایم اے عربی واسلامیات کے مساوی ہے۔)

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ